اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

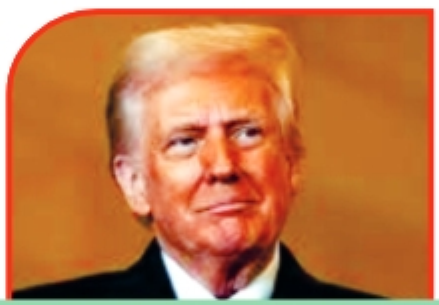

2 ہمیں انسانی، جانوری اور ماحولیاتی صحت کے اہم مسائل سے نمٹنے کیلئے اکٹھے ہونا چاہیے

7 کرسٹیانو رونالڈو پہلی بار ریڈ کارڈ کے شکار، ورلڈ کپ کوالیفائر میں بڑا جھٹکا

8 سعودی عرب جلد ابراہیمی معاہدے میں شامل ہو جائے گا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Sunday 16 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

16 نومبر 2025ء بمطابق 24 جمادی الاول 1447ھ اتوار، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 272 صفحات 8 قیمت 3 روپے

نوگام پولیس اسٹیشن میں حادثاتی دھماکہ 9 افراد جاں بحق، 30 زخمی

جاں بحق ہونیوالوں میں ایس آئی اے افسر، 3 ایف ایس ایل ممبران، نائب تحصیلدار اور درزی شامل

متعدد گاڑیاں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل، پولیس اسٹیشن کی عمارت اور ملحقہ عمارتوں کو شدید نقصان

ضبط شدہ بارودی مواد کی فرانزک جانچ کے دوران دھماکہ ہوا، پولیس حکام

سری نگر ۱۵ نومبر (یو این آئی / ایجنسیز) کشمیر کی گرمائی راجدھانی سرینگر جمعہ کی رات اچانک لرز اٹھی جب نوگام پولیس اسٹیشن کے اندر ایک انتہائی خوفناک اور غیر متوقع دھماکہ ہوا، جس میں 9 افراد موقع پر ہی دم توڑ بیٹھے جبکہ 30 دیگر - جن میں زیادہ تر پولیس اہلکار شامل ہیں، زخمی ہو گئے۔ یہ تباہ کن دھماکہ اس دھماکہ خیز مواد کے پھٹنے سے ہوا جو دہلی لال قلعہ دھماکہ (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے حادثاتی دھماکے میں مرنے والوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا

متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا

سرینگر / ۱۵ نومبر / (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے نوگام پولیس اسٹیشن میں گذشتہ رات ایک حادثاتی دھماکے میں جان بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں، ریونیو افسران اور ایک شہری کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کیلئے پھولوں کی چادر چڑھائی اور انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ قوم ان کی بے لوث خدمت اور فرض کی ادائیگی میں عظیم قربانی کیلئے ہمیشہ یاد رکھے گی۔ متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور اپنی (بقیہ ۶ پر)

پھولوں کی چادر چڑھائی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''نوگام پولیس اسٹیشن میں گذشتہ رات ایک حادثاتی دھماکے میں جان بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں، ریونیو افسران اور ایک شہری کو

ایل جی سنہا کی ہنگامی سیکیورٹی میٹنگ، فورسز کی پیش رفت پر بریفنگ

مجموعی سیکیورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی اقدامات اور جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

سری نگر / ۱۵ نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو راج بھون سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں نوگام پولیس اسٹیشن میں پیش آئے المناک دھماکے کے بعد مجموعی سیکیورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی اقدامات اور جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سرکاری (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ کا نوگام حادثاتی دھماکے پر گہرے رنج و غم کا اظہار

متاثرہ مکانات کی مکمل تلافی کی جائے گی: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا اعلان

زخمی افراد کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے، وزیر صحت کو ہدایت

سری نگر / ۱۵ نومبر (ایجنسیز) وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا: 'وزیر اعلیٰ نے نوگام پولیس اسٹیشن میں ہونے والے المناک حادثاتی دھماکے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا جس میں قیمتی جانوں کا زیاں اور متعدد زخمی ہوئے ہیں'۔ انہوں نے سوگوار کنبوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کی ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ نوگام پولیس اسٹیشن میں جمعہ کی شب ہونے والے حادثاتی دھماکے سے قریب واقع رہائشی و تجارتی ڈھانچوں کو پہنچنے والے (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں المناک ٹریفک حادثے میں 5 افراد ہلاک

بڈگام: 15 نومبر (آفاق نیوز) ہفتہ کی شام بڈگام رنگ روڈ کے واترونی سٹریٹ پر ایک ڈمپر اور سومو مسافر گاڑی کے درمیان خوفناک تصادم کے بعد ابتداء اطلاعات کے مطابق 5 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ایک اہلکار نے بتایا، حادثے کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ دو زخمی (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے نوگام تھانے میں دھماکہ حادثاتی تھا

اس پر غیر ضروری قیاس آرائیاں نہ کی جائیں: وزارتِ داخلہ

نئی دہلی / سری نگر / ۱۵ نومبر (یو این آئی) مرکزی وزارت داخلہ نے جموں و کشمیر کے نوگام پولیس اسٹیشن میں جمعہ کی رات ہوئے دھماکے کو ایک افسوسناک حادثہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ضبط شدہ دھماکہ خیز مواد اور کیمیکلز کو جانچ کے لیے بھیجے جانے سے قبل ہوا، جس کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، لہٰذا اس بارے میں غیر ضروری قیاس آرائیاں نہیں کرنی چاہئیں۔ اس افسوسناک واقعے میں نو افراد کی موت ہوگئی اور 27 پولیس اہلکار، دو (بقیہ ۶ پر)

ٹھٹھرتی سردیوں کا زور جاری، سرینگر میں ایک اور سرد ترین رات

کم سے کم درجہ حرارت 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

سری نگر / ۱۵ نومبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت مسلسل نقطہ انجماد سے نیچے درج ہونے کے باعث ٹھٹھرتی سردیوں کا زور جاری ہے جس نے لوگوں کو گوناگوں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو کر رواں سیزن کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جمعرات کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق منگل اور بدھ کی درمیانی سری نگر میں کم از کم پارہ منفی 2.4 ڈگری، قاضی گنڈ، منفی 2.3 ڈگری، پہلگام: منفی 3.8 ڈگری، کپواڑہ: منفی 2.4 ڈگری، کوکرناگ: 1.2 ڈگری، گلمرگ: منفی 0.5 ڈگری، کونی بل: منفی 4.0 ڈگری، بارہمولہ، منفی 3.8 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 3.0 ڈگری، پلوامہ: منفی 3.8 شوپیاں: منفی 4.5 ڈگری، کولگام: منفی 1.1 ڈگری، گاندربل: منفی 1.9 ڈگری اور سونمرگ: منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ اگلے ایک ہفتے تک کسی قسم کی بارش کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے، جبکہ رات کے درجہ حرارت میں 17 نومبر تک کوئی (بقیہ ۶ پر)

نوگام پولیس اسٹیشن دھماکہ حادثاتی تھا: جموں و کشمیر پولیس سربراہ

نقصان کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور اس واقعے کی تحقیقات بھی جاری

کسی بھی دہشت گردی کے زاویے کو خارج از امکان قرار دیا

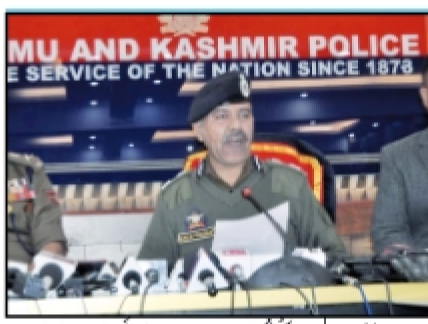

سری نگر / ۱۵ نومبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس کے سربراہ نالین پربھات نے نوگام پولیس اسٹیشن میں گذشتہ شب پیش آنے والے دھماکے میں کسی بھی دہشت گردی کے زاویے کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک حادثاتی دھماکہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس بدقسمت واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ موصوف پولیس سربراہ نے ہفتے کو یہاں ایک مختصر پریس کانفرنس کے دوران اس دھماکے کے متعلق تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا: 'نوگام پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی (بقیہ ۶ پر)

نوگام سانحہ: ہلاک شدگان کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے

زخمیوں کو 1 لاکھ روپے ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان

سری نگر / ۱۵ نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر حکومت نے نوگام پولیس اسٹیشن میں پیش آئے المناک حادثاتی دھماکے کے متاثرین کے لیے بڑے مالی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایات پر چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے ہر ہلاک شدہ شخص کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے جبکہ ہر زخمی کو 1 لاکھ روپے بطور ایکس گریشیا امداد فراہم کی جائے گی۔ وزیر صحت و میڈیکل ایجوکیشن سکینہ ایتو نے آج سرینگر کے اجالا ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ایک انتہائی دلخراش سانحہ ہے۔ گزشتہ رات پیش آئے دھماکے میں نو افراد جاں بحق ہوئے جبکہ قریب 30 افراد زخمی ہوئے۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کی فوری مالی امداد کی ہدایات جاری کی ہیں۔ ہر لواحقین کو 10 لاکھ روپے اور ہر زخمی کو 1 لاکھ روپے دیا جائے گا۔ محترمہ سکینہ ایتو نے بتایا کہ کچھ زخمیوں کو پہلے ایس ایم ایچ ایس اسپتال لایا گیا تھا جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد چھٹی دے دی گئی، جبکہ تقریباً 20 زخمیوں کا علاج اجالا ہسپتال میں جاری ہے۔ انہوں نے کہا: 'اللہ کا شکر ہے کہ زیادہ تر زخمیوں کی حالت بہتر ہے۔ ایک یا دو مریض آئی سی یو میں ہے مگر سب کی حالت اس وقت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔' وزیر نے حادثے کے فوراً بعد طبی عملے کی بھرپور کاوشوں کی ستائش (بقیہ ۶ پر)

نوجوانوں میں حکومت کی مختلف روزگار اسکیموں، روزگار کے مواقع

اور فلاح و بہبود کے پروگراموں کے بارے میں آگاہی پیدا کی جائے، چیف سیکریٹری

یوٹی میں یوتھ انگیجمنٹ اینڈ ایمپاورمنٹ پروگرام کیلئے منصوبوں اور تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں / ۱۵ نومبر / (ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تا کہ جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں ثقافتی، تعلیمی، کاروباری اور کمیونٹی پر مبنی سرگرمیوں میں نوجوانوں کی معنی خیز شرکت کو فروغ دینے کے مقصد سے یوٹی بھر میں ہونے والے یوتھ انگیجمنٹ اینڈ ایمپاورمنٹ پروگرام کیلئے محکموں کی تیاریوں (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ سنٹرل کوآپریٹیو بینک کے ایم ڈی منسلک

مالی فراڈ کی تحقیقات کا آغاز، عبوری ایم ڈی کا تقرر

سرینگر / ۱۵ نومبر / یو این ایس / اننت ناگ سنٹرل کوآپریٹیو بینک کے مینیجنگ ڈائریکٹر مظفر سلطان ڈار کو مبینہ بدعنوانی اور مالی بدعنوانی کی تحقیقات کے درمیان منسلک کیا گیا ہے۔ مظفر سلطان ڈار کو 4 نومبر کو آرڈر زیر نمبر (Coop)JK-54 آف 2025 کے تحت انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم کے بعد ان کی ذمہ داریوں سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ آڈر کے مطابق محمد شفیع چک کو بینک کا عبوری ایم ڈی مقرر کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق مظفر سلطان ڈار کو اپنے دور میں رشوت ستانی اور بدعنوانی کے سنگین الزامات کا سامنا ہے۔ اگرچہ مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی تفصیلات کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے، توقع ہے کہ انکوائری میں ان کے دور میں کیے گئے متعدد لین دین اور انتظامی فیصلوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ اننت ناگ سنٹرل کوآپریٹیو بینک نے بھی ایک اشتہار جاری کیا ہے جس میں نئے مینیجنگ ڈائریکٹر کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ انکوائری شروع کر دی گئی ہے اور توقع ہے کہ اس سلسلے میں مزید تفصیلات سامنے آئیں گے۔ ادھر ترکہ وانگام شوپیان میں گذشتہ برس معمر شہریوں کے بینک کھاتوں سے فراڈ طریقے سے لاکھوں روپے نکالنے کا معاملہ سامنے (بقیہ ۶ پر)

دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلاء کو پُر کرنے کیلئے تمام ضروری خدمات تک مساوی رسائی فراہم کرنا ہے، سکینہ

کلگام میں اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

کلگام / ۱۵ نومبر / (ڈی آئی پی آر) وزیر صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج کلگام ضلع کا ایک وسیع دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور متعدد عوامی سہولیات کا سنگِ بنیاد رکھا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کلگام میں سکینہ ایتو نے ایم ایل اے کلگام ایم وائی تاریگامی اور ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد کی موجودگی میں ملٹی پرپز اسپورٹس کمپلیکس کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد وزیر نے چمگنڈ کلگام میں ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد انہوں (بقیہ ۶ پر)

بڈگام انتخابی شکست دھچکے کے بجائے سبق آموز

گھبرانا نہیں، کوتاہیوں کو دُور کرنا ہوگا

نقصان کے درپردہ وجوہات پر غور کرنا چاہیے: ڈاکٹر فاروق

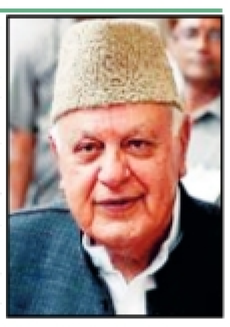

سری نگر / ۱۵ نومبر / جے کے این ایس / نیشنل کانفرنس کے صدر اور تین بار کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ہفتے کو بڈگام اسمبلی ضمنی انتخاب میں پارٹی کی شکست پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ نتائج کو دھچکے کے بجائے سبق کے طور پر لیا جانا چاہیے، اور یہ کہ پارٹی اپنی کوتاہیوں پر کام کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ پارٹی کو نقصان کے پیچھے کی وجوہات پر غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوش ہونا چاہیے، اس سے ہمیں سبق ملتا ہے، ہمیں گھبرانا نہیں چاہیے۔ شکست ہمیں سبق سکھاتی ہے، اور جہاں بھی خامیاں (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات فروش کی کروڑوں روپے مالیت کی جائیداد مسمار: پولیس

سرکاری زمین پر قبضہ کر کے قومی شاہراہ نرسو چننی پر

5 تجارتی عمارتیں اور 1 رہائشی عمارت تعمیر کی تھی

جموں / ۱۵ نومبر (یو این آئی) منشیات کے عادی مجرموں کے خلاف ایک فیصلہ کن کارروائی میں جموں و کشمیر پولیس نے ضلع اودھم پور کے چننی علاقے میں ضلع انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی کروڑوں روپے مالیت کی جائیداد کو مسمار کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اودھم پور پولیس نے ضلع انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی کروڑوں روپے مالیت کی جائیداد کو مسمار کر دیا۔ منشیات فروش کی شناخت مکھن دین ولد حکیم دین ساکن نرسو چننی کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکھن دین ایک جرائم پیشہ فرد تھا اور پولیس اسٹیشن چننی میں درج ایک ایف آئی آر نمبر 188/2024 میں ملوث پایا گیا تھا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ منشیات کی اسمگلنگ میں مسلسل ملوث رہنے کی وجہ سے اس کو پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت حراست میں بھی لیا گیا تھا اور وہ اس وقت کوٹ بلوال جیل جموں میں بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران تفتیشی افسروں (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں میں

گاندربل کا مزدور بھی شامل، شناخت کرلی گئی

سرینگر / ۱۵ نومبر / (آفاق نیوز ڈیسک) نئی دہلی کے لال قلعے میں ہونے والے حالیہ دھماکے میں ہلاک ہونے والے 13 افراد میں وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے ایک مزدور کی تصدیق ہوئی ہے۔ متوفی کی شناخت بلال احمد سانگو ولد غلام حسن سانگو اور بابا نگری وانگت کنگن کے رہنے والے کے طور پر ہوئی ہے، وہ 2019 سے دہلی میں کام کر رہا تھا۔ ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال نے صحافیوں کو بتایا کہ خاندان نے سانگو کی شناخت اس وقت کی جب پولیس نے انہیں متاثرین کی تصاویر دکھائیں۔ ایس ایس پی نے کہا، ''لال قلعہ کے دھماکے میں ہلاک ہونے والوں میں سے ایک گاندربل ضلع سے تعلق رکھنے والے مزدور کے طور پر تصدیق کی گئی ہے۔ خاندان نے اسے ان کے ساتھ شیئر کی گئی تصاویر سے پہچانا''۔ ایس ایس پی نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ لاش کو کشمیر واپس لانے کے انتظامات کر رہی ہے۔ ''ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اس کی لاش کو آخری رسومات کے لیے یہاں لایا جائے۔ ہماری ٹیم دہلی میں حکام کے ساتھ رابطہ کر رہی ہے''۔ انہوں نے کہا۔ اس خبر نے بابا نگری وانگت کا علاقہ غم میں ڈوب گیا ہے، جہاں مقامی لوگ تعزیت کے لیے متوفی کی رہائش گاہ پر جمع ہوئے۔ رشتہ داروں نے بتایا کہ بلال تقریباً چھ سال قبل روزی (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں زخمیوں کی عیادت کی

مکمل مدد کی یقین دھانی کرائی

سرینگر/۱۵ نومبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج نوگام پولیس سٹیشن میں ہونے والے دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی حالت جاننے کیلئے سرینگر کے اجالہ سائنکس ہسپتال کا دورہ کیا ۔ دورے کے دوران وزیر نے ڈاکٹروں سے بات چیت کی تا کہ زخمیوں کو دی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کریں۔انہوں نے متاثرین کے (بقیہ ۶ پر)

نائب تحصیلدار مظفر احمد کو ہزاروں نم آنکھوں نے الوداع کہا

پورے علاقے میں ماتم کی لہر، ہر آنکھ اشک بار

بڈگام/۱۵ نومبر (سی این ایس) سوئبگ کے خاموش آسمان آج اس وقت بھیگ گئے جب ہزاروں کی تعداد میں مرد و زن، بزرگ اور نوجوان نائب تحصیلدار مظفر احمد کی میت کے گرد جمع تھے۔ جمعہ شام نوگام پولیس اسٹیشن میں ہونے والے قیامت خیز حادثاتی دھماکے نے اس گاؤں کے چہرے سے مسکراہٹ چھین لی—اور آج ہر طرف صرف سسکیاں، آنسو اور دل گرفتہ چہرے دکھائی دے رہے تھے۔میت کو جب گھر سے جنازہ گاہ کی طرف لیا گیا تو پورا گاؤں ماتم کدہ بن گیا۔فضا بار بار اس نعرے سے گونجتی رہی شہید کی جو موت ہے، وہ قوم کی حیات ہے! مگر آج یہ نعرہ بھی آنکھوں میں ٹھہرے آنسو نہ روک سکا۔بچوں کی ہچکیوں، بزرگوں کی لرزتی آوازوں اور خواتین کی آہوں نے ماحول کو مزید سوگوار بنا دیا۔مرحوم کے والد اور بھائیوں کو جب آخری دیدار کروایا گیا تو لوگوں کا ضبط ٹوٹ گیا۔ ہر آنکھ نم تھی، ہر دل بھاری تھا۔گاؤں کے در و دیوار جیسے گواہی دے رہے تھے کہ آج وہ ایک ایسے فرزند کو کھو بیٹھے ہیں جو دیانت، شرافت اور خدمت کی پہچان تھا۔ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ اور ایس ایس پی بڈگام نکھل بورکر بھی غم زدہ اہل خانہ کے درمیان دیکھے گئے۔دونوں افسران نے نہایت افسردگی کے ساتھ کہا کہ ضلع نے ایک سچے، مخلص (بقیہ ۶ پر)

مہلوکین کے آبائی علاقوں میں صف ماتم

کوئی بیوی بچوں، کوئی والدین کو چھوڑ گیا

سری نگر/۱۵ نومبر/جے کے این ایس/ ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے انسپکٹر اسرار احمد شاہ ان 9 لوگوں میں شامل تھا، جو نوگام پولیس اسٹیشن میں جمعہ کو دیر رات ہوئے زبردست دھماکے میں اپنی جانیں گنوا بیٹھے۔جے کے این ایس کے مطابق انسپکٹر اسرار احمد شاہ، جنہوں نے 2011 میں پولیس فورس میں شمولیت اختیار کی، پسماندگان میں بیوی، 2 چھوٹے بچے اور بوڑھے والدین چھوڑے ہیں۔ایک پڑوسی غلام محمد کے مطابق، کپواڑہ ضلع کے درگمولہ علاقے سے تعلق رکھنے والے، اسرار (بقیہ ۶ پر)

نوگام پولیس اسٹیشن واقعہ کسی صدمے سے کم نہیں ہے: محمد یوسف تاریگامی

سوگوار کنبوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار

اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا

سری نگر/۱۵ نومبر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے لیڈر اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے نوگام پولیس اسٹیشن حادثاتی دھماکے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ پورے کشمیر کے لئے کسی صدمے سے کم نہیں ہے۔انہوں نے دہلی کار دھماکے کو بھی حد درجہ افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ واقعہ بھی شرمناک تھا جس میں بے گناہوں کی جانیں گئیں۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔نوگام پولیس اسٹیشن حادثاتی دھماکے کے بارے میں انہوں نے کہا: ' یہ ہم سب کے لئے اور پورے کشمیر کے لئے ایک صدمے سے کم نہیں ہے'۔ان کا کہنا تھا: ' اس واقعے کی تحقیقات ہو رہی ہیں کہ یہ کس وجہ سے ہوا، فی الحال اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا'۔دلی کار دھماکے کے بارے میں انہوں نے کہا: ' جو دہلی کار دھماکہ ہوا وہ بھی حد درجہ افسوسناک بلکہ شرم ناک تھا جس میں بے گناہوں کی جانوں کا زیاں ہوا'۔مسٹر تاریگامی نے سوگوار کنبوں کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

پروفیسر مشعل سلطانپوری کی ادبی خدمات پر، سوپور میں یک روزہ سمینار کا انعقاد

کشمیری ادبی ورثے کے فروغ کے لئے کلچرل اکیڈیمی کا اہم قدم

سوپور/۱۵ نومبر/جمیل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے معروف ادیب، شاعر، نقاد، ترجمہ کار اور ماہر تعلیم پروفیسر مشعل سلطانپوری کی ادبی خدمات کے اعتراف میں گورنمنٹ ڈگری کالج، سوپور میں کو ایک روزہ سمینار منعقد کیا گیا۔اس سمینار کا مقصد مشعل سلطانپوری کے علمی و ادبی کارناموں کا جائزہ لینا اور (بقیہ ۶ پر)

ریشمی انقلاب اقتصادی ترقی کی نئی امید

لداخ کے کرم کشوں کی ڈائریکٹر سری کلچر سے ملاقات

سرینگر//15 نومبر/ ٹی ای این / ڈائریکٹر سیریکلچر ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ جموں و کشمیر، اعجاز احمد بٹ نے آج مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کے کسانوں کے ایک وفد کے ساتھ سیریکلچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر کے ڈائریکٹوریٹ، ٹنکی باغ سری نگر میں ملاقات کی۔ میٹنگ کا مقصد لداخ میں ریشم پر مبنی معاش کو فروغ دینا اور کسانوں کے ساتھ تعاون کرنے کے طریقے تلاش کرنا تھا۔بات چیت کے دوران، ڈائریکٹر موصوف نے کسانوں کے خدشات اور خواہشات کو تحمل سے سنا اور ایک پائیدار ذریعہ معاش کے آپشن کے طور پر، خاص طور پر لداخ کے منفرد زرعی موسمی حالات میں ریشم کی زراعت کے دائرہ کار اور صلاحیت کے بارے میں قابل قدر بصیرت کا اشتراک (بقیہ ۶ پر)

سانبہ کے مضافات میں پرانی زنگ آلودہ شل برآمد

بم ڈسپوزل اسکارڈ نے ناکارہ بنایا

سرینگر/15 نومبر/ سی این آئی / سیکورٹی فورسز نے سانبہ کے مضافاتی علاقے میں ایک پرانی زنگ آلودہ شل برآمد کر لی جس کے بعد اس کو ناکارہ بنایا گیا۔سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے سانبہ ضلع میں نالے کی کھدائی کے دوران ایک زنگ آلود مارٹر گولہ برآمد کیا گیا۔عینی شاہدین کے مطابق کچھ مزدوروں نے سیچوار کی صبح قصبے کے ایک تعلیمی ادارے کے قریب پرانا زنگ آلودہ مارٹر شل دیکھا (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے کھور میں ترقیاتی کاموں کا معائینہ اور افتتاح کیا

کاموں کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت دی

جموں/۱۵ نومبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز مسٹر ستیش شرما نے آج کھور میں مختلف پراجیکٹ سائٹس کا دورہ کیا تا کہ جاری ترقیاتی کاموں کی رفتار کا جائیزہ لیا جائے ۔ دورے کے دوران وزیر نے ڈیالہ سے گجر اکل تک بلاک کھور میں 2.00 کلو میٹر سڑک کی تعمیر کا جائیزہ لیا اور اس کا افتتاح کیا۔وزیر نے اہم لنک روڈز کا بھی معائینہ کیا جن میں اکھنور۔پلانوالہ روڈ سے ٹبی محلہ کو جوڑنے والی لنک روڈ کی تعمیر، پنچایت مٹھو میں سیتا رام مندر سے ایچ ایس ڈوگرہ کی رہائش گاہ تک پکی نالی کے ساتھ لنک روڈ کی تعمیر شامل ہے۔وزیر نے پنچایت منچک کے بدھن سے گیٹر تک لنک روڈ اور متعلقہ لنکس کی میکڈمائیزیشن کے کام کا بھی افتتاح کیا۔ وزیر نے یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کاموں کا بھی معائینہ کیا۔انہوں نے گورنمنٹ ہائی سکول ڈیالہ زون کھور کا دورہ کیا جہاں والی بال کورٹ کی تعمیر ہو رہی ہے۔وزیر نے لوگوں کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے محکمے ترقی کو ترجیح دیں گے جو انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور عوامی سہولت کو بڑھائیں گے۔ انہوں نے رہائشیوں کو یقین دلایا کہ تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور عملدرآمد میں کسی بھی کوتاہی کی ذمہ داری عائد کی جائے گی۔

سکینہ ایتو نے چنسر کلگام کا دورہ کیا، نوگام کے متاثرہ ارشید احمد شاہ کی فیملی سے یکجہتی کا اظہار کیا

کلگام/15 نومبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی ہدایت پر وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج چنسر کلگام کا دورہ کیا اور نوگام میں حادثاتی دھماکے میں ہلاک ہونے والے ارشید احمد شاہ کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کیا۔وزیر موصوف نے دل کی گہرائیوں سے تعزیت پیش کرتے ہوئے اس نقصان پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان کو اس مشکل وقت میں حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر حکومت نے سی ایم ریلیف فنڈ سے ہر مرحوم کیلئے 10 لاکھ روپے اور شدید زخمیوں کیلئے ایک لاکھ روپے ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان کیا ہے۔وزیر نے مرحوم کی روح کے سکون اور خاندان کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرنے کی دعا کی۔

پولیس اسٹیشن نوگام میں پیش آیا واقعہ انتہائی افسوسناک

خطے میں معمولات کی بحالی کیلئے اجتماعی کوششیں ضروری، سریندر چودھری

سرینگر//۱۵ نومبر/سی این آئی/ پولیس اسٹیشن نوگام میں پیش آئے واقعہ کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ اس معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہئے۔سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے سرینگر کے نوگام پولیس اسٹیشن میں ہونے والے المناک دھماکے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا جس میں نو افراد جاں بحق اور 29 زخمی ہوئے۔ایک قومی خبر رساں ایجنسی کے ساتھ بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس واقعہ نے لوگوں میں بڑے پیمانے پر خوف پھیلا دیا، خاص طور پر اس وجہ سے کہ دھماکے کی خبر دیر رات کو ملی۔جموں و کشمیر میں تنازعہ کے طویل سائے کی عکاسی کرتے ہوئے، نائب وزیر اعلیٰ نے نوٹ کیا کہ تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے تشدد نے سیکورٹی اہلکاروں، سول انتظامیہ کے عملے اور عام رہائشیوں کی جانیں لی ہیں۔انہوں نے کہا'' یہ جموں و کشمیر کے لئے بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم 35 سالوں سے ایسے واقعات دیکھ رہے ہیں جہاں سیکورٹی فورسز، سول انتظامیہ، یا یہاں تک کہ عام شہریوں نے اس ملک کو مضبوط رکھنے کے لئے اپنی جانیں قربان کی ہیں''۔انہوں نے خطے میں معمولات کی بحالی کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔انہوں نے مزید کہا'' ہم امن اور (بقیہ ۶ پر)

نوگام دھماکہ: ایسا زوردار دھماکہ زندگی میں پہلی بار سنا، مقامی باشندے کا بیان

احتیاطی وجوہات کی بنا پر علاقے کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا

سری نگر ۱۵ نومبر (یو این آئی) سرینگر کے نوگام علاقے میں جمعہ کی رات پیش آئے خوفناک دھماکے نے مقامی آبادی کو شدید خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔دھماکہ رات 11:20 بجے کے قریب نوگام پولیس اسٹیشن کے نزدیک ہوا، جس کی آواز دور دراز علاقوں تک سنی گئی۔علاقے کے ایک مقامی رہائشی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ دھماکے کی شدت نے پورے محلے کو لرزا کر رکھ دیا۔انہوں نے کہا:'رات تقریباً 11 بج کر 20 منٹ پر ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ہم سب (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات سے متعلق کیس میں

ملزم کے ٹخنے پر جی ایس پی ٹریکنگ پازیب لگا دیا گیا: پولیس

جموں ۱۵ نومبر (یو این آئی) اودھم پور پولیس نے منشیات سے متعلق ایک کیس میں ضمانت پر رہا ایک ملزم کی نقل و حمل پر نظر رکھنے کے لئے اس کے ٹخنے پر جی ایس پی ٹریکنگ پازیب لگا دیا۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اودھم پور پولیس نے ایک این ڈی پی ایس ملزم کے ٹخنے پر جی پی ایس ٹریکنگ پازیب لگا دیا جس کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اودھم پور کی عدالت نے ضمانت پر رہا کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ آلہ عدالت کے حکم پر ملزم کی نقل و حرکت پر مسلسل نگرانی کو یقینی بنانے کے لئے لگا دیا گیا۔جی پی ایس ٹریکٹر ایک ایسا الیکٹرانک آلہ ہے جو ٹخنے پر لگایا جاتا ہے جو حقیقی وقت میں مقام کو ٹریک کرتا ہے اور اس سے ضمانت کے شرائط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بن جاتا ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا: ' پولیس اسٹیشن اودھم پور میں ملزم مختار احمد ولد محمد رشید ساکن کرمارا پونچھ کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس کی دفعہ 111 کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 292/2025 درج کیا گیا تھا'۔انہوں نے کہا کہ ملزم نے ضمانت کی درخواست دی تھی اور معزز عدالت نے شرط عائد کی کہ اس کے ٹخنے پر جی پی ایس ٹریکر لگا دیا جائے۔

ٹیگور ہال سرینگر میں منشیات کے خلاف آگاہی پروگرام کا انعقاد

سرینگر/۱۵ نومبر/ایک بیان کے مطابق نشہ مکت جے کے ابھیان کے تحت ایک مؤثر آگاہی پروگرام آج ٹیگور ہال سرینگر میں منعقد ہوا، جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں اور وسیع تر سماج میں منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف بیداری پیدا کرنا تھا۔یہ پروگرام مشترکہ طور پر شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی اور اینجلز کلچرل اکیڈمی نے محکمہ ایکسائز جموں و کشمیر (ایکسائز رینج سینٹرل کشمیر) اور جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے تعاون سے منعقد کیا۔پروگرام میں مختلف اسکولوں اور کالجوں کے طلباء و طالبات نے پرجوش شرکت کی اور تقریروں، آرٹ ڈسپلے اور ثقافتی پروگراموں کے ذریعے منشیات کے خلاف مضبوط پیغامات پیش کیے۔ پروگرام کا اہم حصہ اینجلز کلچرل اکیڈمی کی جانب سے پیش کیا گیا ایک (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر نے حادثاتی دھماکے میں زخمی ہونے والوں سے ملاقات کی

زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بہترین ممکنہ علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر/۱۵ نومبر/(ڈی آئی پی آر)لفٹینٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج نوگام پولیس اسٹیشن میں حادثاتی دھماکے میں زخمی ہونے والوں سے ملاقات کی جو سرینگر میں اجالہ سائنکس اور ایس ایم ایچ ایس ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے لفٹینٹ گورنر کو زخمیوں کی صحت کی حالت اور انہیں دی جا رہی طبی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی ۔ لفٹینٹ گورنر نے ڈاکٹروں اور ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بہترین ممکنہ علاج کو یقینی بنایا جائے۔

سونے کو چھوڑ کر ریٹیل افراط زر منفی رہنے کا امکان/آر بی آئی

کیرلہ کے بعد جموں و کشمیر میں مہنگائی 2.95 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر

سرینگر//15 نومبر/ٹی ای این/ ایس بی آئی 15 ویں ریسرچ کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں غیر معمولی طور پر کم افراط زر کے ماحول کو اجاگر کرنے والی، اگلے دو مہینوں میں سونے کے علاوہ ریٹیل افراط زر کے منفی رہنے کی توقع ہے۔ہندوستان کی سی پی آئی افراط زر اس سال اکتوبر میں سال بہ سال 0.25 فیصد کی اب تک کی کم ترین سطح پر آ گئی، جس کی بڑی وجہ خوراک اور مشروبات کی قیمتوں میں کمی ہے۔سبزیوں، دالوں اور مصالحوں کی قیمتوں میں کمی کا سلسلہ جاری ہے جبکہ پھلوں اور تیل اور چکنائی کی مہنگائی بھی معتدل رہی۔تاہم، سونے کی قیمتوں نے ذاتی دیکھ بھال اور اثرات کی افراط زر کو 57.8 فیصد تک پہنچایا۔سونے کو چھوڑ کر، ہیڈ لائن سی پی آئی 0.57 فیصد سال پر منفی ہو گئی۔ستمبر میں 4.36 فیصد کے مقابلے اکتوبر میں کور سی پی آئی 4.33 فیصد پر بڑی حد تک مستحکم رہا، لیکن سونے کو چھوڑ کر کور سی پی آئی 2.6 فیصد پر آ گیا۔ایس بی آئی ریسرچ نے نوٹ کیا کہ حالیہ جی ایس ٹی کی معقولیت نے افراط زر کو کم کرنے میں مزید مدد کی۔جبکہ پہلے کے اندازوں میں 65 تا 75 بی پی ایس کی اعتدال کا مشورہ دیا گیا تھا، اصل کمی تقریباً 85 بی پی ایس رہی ہے۔ریاست کے لحاظ سے، افراط زر کے پیٹرن غیر مساوی رہتے ہیں۔کیرالہ میں سب سے (بقیہ ۶ پر)

پیشے سے درزی شہری بھی زخموں کی تاب نہ لا سکا

نوگام پولیس تھانہ دھماکہ میں مہلوک بیوی اور 3 بچے چھوڑ گیا

سرینگر//15 نومبر/یو این ایس/محمد شفیع پرے جمعہ کی صبح اپنے گھر والوں کیلئے روزی روٹی کمانے کی امید میں گھر سے نکلا جب اس نے حال ہی میں پکڑے گئے "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول سے ضبط کیے گئے دھماکہ خیز مواد کے نمونے جمع کرنے میں پولیس تفتیش کاروں کی مدد کی۔ 47 سالہ، جو پیشے سے درزی ہے، بہت کم جانتا تھا کہ یہ نوکری اس کی آخری ہوگی۔ایک فرض (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر فاروق نے نوگام دھماکے میں قیمتی جانوں کے زیاں پر رنج و غم کا اظہار کیا

سانحے کے تمام پہلوؤں کی گہرائی سے جانچ، احتساب اور ذمہ داری کا تعین ضروری

سری نگر/۱۵ نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نوگام پولیس اسٹیشن میں پیش آئے حادثاتی دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے زیاں پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نوگام سانحہ ایک سنگین انتظامی غلطی کا نتیجہ ہے اور اس پر جامع تحقیقات ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا: 'یہ ہماری ہی غلطی ہے۔جن لوگوں کو دھماکہ خیز مواد کی بہتر سمجھ تھی، ہمیں چاہیے تھا کہ اُن سے مشورہ لیتے کہ اسے کس طرح محفوظ طریقے سے سنبھالنا ہے۔ بجائے اس کے کہ خود ہی اسے ہینڈل کرنے کی کوشش کرتے۔آپ نے انجام دیکھ لیا 9۔لوگ اپنی جانیں گنوا بیٹھے اور آس پاس کے گھروں کو شدید نقصان پہنچا۔ 'ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس حادثے کے اثرات کو اُن قومی حالات سے جوڑا جن میں دہلی کے حالیہ دھماکے کے بعد کشمیریوں کو شک کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا: 'ہم ابھی تک دہلی کے بحران سے نکل نہیں پائے جہاں ہر کشمیری پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں۔آخر کب وہ دن آئے گا جب یہ مانا جائے گا کہ ہم ہندوستانی ہیں اور ان واقعات کے ذمہ (بقیہ ۶ پر)

چلڈرنز ڈے کی تقریبات: گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کنڈیاں کیرن

میں 06 راشٹریہ رائفلز کی جانب سے انعقاد

کرناہ/پیرزادہ سعید/گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کنڈیاں کیرن میں چلڈرن ڈے جوش و خروش، محبت اور جذبۂ حب الوطنی کے ساتھ منایا گیا۔ یہ تقریب بھارتی فوج کی 06 راشٹریہ رائفلز کنڈیاں کیرن کمپنی کی جانب سے ونگ ہارٹس اینڈ مائنڈز مہم کے تحت منعقد کی گئی، جس میں 25 بچوں، 6 اساتذہ اور 5 مقامی شہریوں نے شرکت کی اور ماحول سیکھنے، تخلیق اور حوصلہ افزائی سے بھرپور رہا۔تقریب میں ڈرائنگ مقابلے، رہنمائی سیشن اور ہمت افزائی پر مبنی گفتگو میں شامل تھیں، (بقیہ ۶ پر)

آن لائن دھوکہ دہی کے کیس کا سراغ لگا

جموں پولیس نے سائبر اسکامرز کے ذریعے چھینے گئے 2.27 کروڑ روپے کی وصولی کی

سرینگر/ 15 نومبر/ جموں دیہی پولیس نے 2,27,45,264 روپے برآمد کر کے ایک اہم پیش رفت حاصل کی ہے جو آن لائن دھوکہ بازوں کی طرف سے ہیرا پھیری سے تجارت کی سرگرمیوں کے ذریعے دھوکہ دہی سے چھین لئے گئے تھے۔کیس 10 اپریل کو شروع کیا گیا تھا۔ جب خالد حسن ولد غلام حسن اور دالپتیاں محلہ جموں کے رہائشی نے پولیس اسٹیشن نگروٹہ میں شکایت درج کروائی تھی کہ اس کے بھائی کی جانب سے لگائے گئے 2 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم نامعلوم سائبر دھوکہ بازوں نے ہڑپ کر لی ہے۔پولیس کے مطابق، شکایت کنندہ کو 8 اپریل کو اس کے بھائی ساجد حسن کا فون آیا، جس میں 54 لاکھ روپے کی فوری رقم مانگی گئی۔ درخواست پر عمل کرتے ہوئے، خالد نے فوری طور پر اپنے بھائی کے حق میں جے اینڈ کے بینک سے اتنی ہی رقم کا قرض حاصل کیا۔تاہم، دو دن بعد، ساجد نے اسے مطلع کیا کہ آئی سی آئی سی سیکیورٹیز کی درخواست کے ذریعے 2 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری دھوکہ دہی سے نکال لی گئی ہے، جس میں تازہ منظور شدہ قرض کی رقم بھی شامل ہے۔متاثرہ کو مشورہ دیا گیا کہ وہ معاملہ نیشنل سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 پر درج کرائیں۔ بعد ازاں NCCRP پورٹل پر ایک شکایت درج کرائی گئی، جس میں 2,27,45,264 روپے کی دھوکہ دہی اور غلط استعمال کا الزام لگایا گیا تھا۔پولیس نے کہا کہ انکوائری میں متاثرہ اور مشتبہ دھوکہ بازوں دونوں کے بینک ایکٹیویٹیز کا تفصیلی تجزیہ شامل ہے۔تفتیش (بقیہ ۶ پر)

بھارت نے سلامتی کونسل کے مستقل

اور غیر مستقل رکن ممالک کی توسیع کا مطالبہ کیا

اقوام متحدہ/15 نومبر/ ایم این این/ اقوام متحدہ میں ایک مضبوط اور غیر سمجھوتہ کرنے والے خطاب میں، ہندوستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا مطالبہ کیا ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ادارے کا آٹھ دہائیوں پرانا ڈھانچہ جدید جغرافیائی سیاسی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ نئی دہلی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے عارضی قواعد، پابندیوں کی فہرستوں کے مبہم ہینڈلنگ، سیاسی طور پر متاثر ہونے والے مینڈیٹ، اور چھپے ہوئے پاور نیٹ ورکس پر تنقید کی جو مٹھی بھر ممالک کو عالمی فیصلہ سازی پر حاوی ہونے کی اجازت دیتے ہیں۔ ہندوستان نے تاریخی ناانصافیوں کو درست کرنے کی عجلت پر زور دیا، خاص طور پر افریقہ کو مستقل زمرے سے خارج کرنے پر۔ اپنے دیرینہ مطالبے کا اعادہ کرتے ہوئے، ہندوستان نے مستقل اور غیر مستقل نشستوں کو بڑھانے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ساتھ تال میل کو مضبوط کرنے، اور امن کی حفاظت کے مینڈیٹ کو یقینی بنانے کے وسائل کو یقینی بنانے پر اصرار کیا۔ ہندوستان کی تجویز اصلاحات کو ایک آپشن کے طور پر نہیں بلکہ ایک ناگزیر کے طور پر مرتب کرتی ہے۔

ہندوستان کا عالمی رتبہ مضبوط اقتصادی بنیادی اصولوں،

پالیسی اصلاحات کے ذریعے تعاون یافتہ ہے۔جتن پرساد

نئی دہلی/ ۱۵ نومبر/ ایم این این/تجارت اور صنعت کے وزیر مملکت جتن پرساد کے مطابق، ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی پروفائل کو مضبوط اقتصادی بنیادوں، مستحکم پالیسی اصلاحات اور بین الاقوامی شراکت داریوں کی توسیع کی حمایت حاصل ہے، جس نے عالمی تجارت اور سرمایہ کاری میں ملک کے کردار کو مضبوط کیا ہے۔ انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر 2025 کے 44ویں ایڈیشن میں، وزیر نے ایک ابھرتی ہوئی عالمی اقتصادی طاقت کے طور پر خواہش مند ہندوستان کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔ پرساد نے کہا کہ اس طرح کے واقعات ہندوستان کے خود انحصاری کے راستے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وکست بھارت ایٹ 2047 ویژن سے متاثر ہو کر اور تھیم ایک بھارت شریشٹھ بھارت کے ارد گرد مرکوز، یہ تقریب تکنیکی طور پر ترقی یافتہ، معاشی طور پر لچکدار قوم کی نمائش کرتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ اس سال کا ایڈیشن مختلف شعبوں میں ہندوستان کی وسیع البنیاد اقتصادی پیشرفت اور روزگار پیدا کرنے میں اس کے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے متعدد شراکت دار ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر ہندوستان کی جاری مصروفیت کا بھی حوالہ دیا اور ہندوستان کے مستحکم پالیسی ماحول اور سرمایہ کاری کے ماحول میں بڑھتے ہوئے بین الاقوامی اعتماد کو نوٹ کیا۔ آئی ٹی پی او کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر نتن کمار یادو نے آئی آئی ٹی ایف 2025 کی اہم خصوصیات کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ میلہ کاروباری تعاون، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور سرمایہ کاری کے مواقع کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا رہتا ہے۔

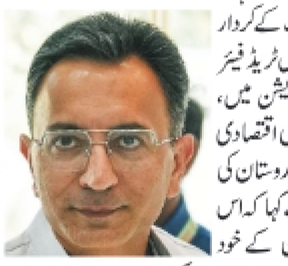

ہندوستان اور بیرون ملک سے 3,500 سے زیادہ شرکاء کے ساتھ، اس ایڈیشن میں 31 ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے شامل ہیں، بشمول بہار، مہاراشٹر، راجستھان، اور اتر پردیش کو پارٹنر ریاستوں کے طور پر، اور جھارکھنڈ کو فوکس اسٹیٹ کے طور پر۔ گیارہ ممالک - چین، تھائی لینڈ، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سویڈن، ترکی، ایران، جنوبی کوریا، مصر، لبنان، جمہوریہ تیونس، اور تبت چیمبر آف کامرس- بین الاقوامی پویلین میں حصہ لے رہے ہیں۔

بہار انتخابی نتائج ناقابل یقین، جانچ کے لیے

ثبوتوں کے ساتھ جامع پڑتال کی جائے گی: کانگریس

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کو بے مثال، ناقابل یقین اور مشکوک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں ڈیٹا اکٹھا کر کے تمام پہلوؤں کی گہرائی سے اور ٹھوس شواہد کے ساتھ مکمل تفتیش کی جائے گی۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے کے رہائش گاہ پر ہفتہ کو اس موضوع پر سینئر رہنماؤں کا اجلاس ہوا، جس میں کہا گیا کہ بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج یک طرفہ محسوس ہوتے ہیں اور اس پس منظر میں سوالات اٹھنا فطری ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات کے نتائج کی مفصل چھان بین ضروری ہے، اس لیے پوری صورت حال کی جانچ کی جائے گی اور متعلقہ کام دو ہفتوں کے اندر شروع کر دیے جائیں گے۔ اجلاس کے بعد کانگریس کے جنرل سکریٹری سی وینوگوپال اور پارٹی کے خزانچی اجے ماکن نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ الیکشن کے تاریخ میں کبھی ایسی صورت حال نہیں دیکھی گئی۔ بہار کے انتخابات کے نتائج ناقابل یقین ہیں اس لیے ان کے ڈیٹا کا تجزیہ ضروری ہو گیا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا، ووٹ چوری ہو رہی ہے۔ کانگریس ووٹنگ کے اعداد و شمار کی گہری جانچ کرے گی اور پھر بہار میں شکست کی وجوہات بتائی جائیں گی۔ تفتیش کا کام ایک سے دو ہفتوں میں شروع کیا جائے گا اور اس کے لیے ٹھوس شواہد اکٹھے کیے جائیں گے۔

مشترکہ مشق گروڑ' میں ایک دوسرے کے ساتھ

جنگی مہارتوں کے تجربات کا تبادلہ کریں گی ہندوستان اور فرانس کی فضائیہ

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ لگ بھگ دو ہفتے تک فرانس کے مونٹ-ڈے-مارسن میں فرانسیسی فضائیہ کے ساتھ دو طرفہ فضائی مشق گروڑ '25' میں جنگی مہارتوں کے تجربات کا تبادلہ کرے گی۔ فضائیہ نے ہفتہ کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ فضائیہ کے اہلکاروں کا دستہ 16 سے 27 نومبر تک جاری رہنے والی اس مشق کے آٹھویں ایڈیشن میں حصہ لینے کے لیے 10 نومبر کو فرانس پہنچ چکا ہے۔ اس مشق میں ہندوستانی فضائیہ کے سکھوئی- 30 لڑاکا طیارے حصہ لیں گے جبکہ مال بردار طیارہ سی- 17 گلوب ماسٹر لوجسٹک سپورٹ فراہم کرے گا۔ اس مشق میں شامل لڑاکا طیاروں کو فضا میں ایندھن فراہم کرنے کے لیے آئی ایل- 78 ٹینکر طیارے کی مدد لی جائے گی۔ اس مشق کے دوران ہندوستانی فضائیہ کا سکھوئی- 30 طیارہ پیچیدہ مصنوعی فضائی جنگی حالات میں فرانسیسی کثیر المقاصد لڑاکا طیاروں کے ساتھ آسمان میں مقابلہ کرے گا، جس میں فضائی جنگ، فضائی دفاع اور مشترکہ حملہ کے مشنوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس مشق کا مقصد حقیقی نوعیت کے آپریشنل ماحول میں حکمت عملی اور طریقہ کار کو بہتر بنانا، باہمی سیکھنے کے مواقع پیدا کرنا اور ہندوستانی فضائیہ اور فرانسیسی فضائیہ کے درمیان بین العملیت کو فروغ دینا ہے۔ گروڑ '25' دونوں فضائی افواج کے درمیان پیشہ ورانہ تبادلہ خیال، آپریشنل تجربات کے اشتراک اور بہترین طریقہ کار سیکھنے کا ایک اہم موقع بھی فراہم کرتی ہے۔

لال قلعہ دھماکہ معاملہ: این آئی اے نے میڈیکل طالب علم کو مغربی بنگال سے گرفتار کیا

کولکتہ، 15 نومبر (یو این آئی) دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ہوئے حالیہ دھماکے کے معاملے میں مغربی بنگال کے شمالی دیناج پور کے ایک میڈیکل طالب علم کو جمعہ کے روز گرفتار کیا گیا۔ قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے الفلاح یونیورسٹی کے ایم بی بی ایس طالب علم نثار عالم کو شمالی دیناج پور ضلع کے سرجاپور بازار علاقے سے گرفتار کیا۔ این آئی اے ذرائع کے مطابق ایک خصوصی ٹیم نے کارروائی کی اور نثار کو بازار چوراہے پر حراست میں لے لیا، اور ابتدائی تفتیش کے لیے لے گئی۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ نثار کے کنبے کے افراد دہائیوں سے لدھیانہ میں رہتے ہیں، لیکن ان کا آبائی گھر دالکھولا پولیس اسٹیشن کے تحت کونیال گاؤں میں ہے۔ نثار دو دن قبل اپنی والدہ اور بہن کے ساتھ ایک رشتہ دار کی شادی میں شرکت کے لیے گاؤں آیا تھا، اسی دوران اس کی گرفتاری ہوئی۔ لال قلعہ دھماکے کی تفتیش کر رہے این آئی اے حکام نے مبینہ طور پر لدھیانہ میں نثار کے والد توحید عالم سے رابطہ کیا۔ تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ نثار شمالی دیناج پور گیا ہوا ہے۔ اس کے بعد ایک ٹیم جمعرات کے روز شمالی بنگال کے لیے روانہ ہوئی اور جمعہ کی صبح پہنچ کر کارروائی شروع کی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ افسران نثار کے موبائل فون کی لوکیشن پر نظر رکھ رہے تھے، جس سے پتہ چلا کہ وہ سرجاپور بازار کے قریب تھا، لوکیشن کی بنیاد پر این آئی اے نے کارروائی کی اور اسے حراست میں لیا اور پہلے اسلام پور لے گئی۔ اہل خانہ کے مطابق بعد میں اسے مزید تفتیش کے لیے سیلی گڑی لے جایا گیا، اس کی گرفتاری سے خاندان والے حیران ہیں۔ نثار کے چچا عبدالقاسم نے کہا کہ وہ ہمیشہ سے ایک پرسکون اور مہذب لڑکا رہا ہے، اس نے تعلیم کے علاوہ کسی اور چیز میں کبھی خود کو شامل نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ این آئی اے نے تفتیش کے دوران نثار کے کچھ دوستوں سے پوچھ تاچھ کی ہوگی، جس کی وجہ سے اسے حراست میں لیا گیا ہے۔ جب نثار کی والدہ کو فون پر یہ اطلاع ملی تو اہل خانہ حیران رہ گیے اور انہیں اس بات کا یقین نہیں ہو رہا تھا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے نیویارک میں

ہندوستانی سفیروں سے ہندوستان امریکہ تعلقات کا جائزہ لیا

واشنگٹن/ ۱۵ نومبر/ ایم این این/ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ہندوستانی قونصل جنرلوں کی ایک کانفرنس کی صدارت کی، جس میں ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ ہندوستان امریکہ دوطرفہ تعاون اور مشغولیت کا جائزہ لینے کے لئے ملک بھر کے مشنوں سے سینئر ہندوستانی سفارت کاروں کو بلایا گیا۔ جمعہ کو نیویارک میں منعقدہ اس میٹنگ میں واشنگٹن ڈی سی میں ہندوستانی سفارت خانے اور نیویارک، سان فرانسسکو، شکاگو، اٹلانٹا، ہیوسٹن، بوسٹن، لاس اینجلس اور سیئٹل کے قونصل خانوں کے سینئر سفارت کاروں کو اکٹھا کیا گیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے لکھا، "آج نیویارک میں قونصل جنرلز کی ایک کانفرنس کی صدارت کی ہمارے دوطرفہ تعلقات اور ڈائسپورا سرگرمیوں کے لیے تعاون کا جائزہ لیا۔ ہندوستان-امریکہ شراکت کو مضبوط بنانے کے لیے ہمارے سفارت خانے اور قونصل خانوں کے عزم اور کوششوں کی تعریف کریں۔ ملاقات میں امریکہ میں ہندوستانی سفیر ونے کواترا نے بھی شرکت کی۔ جے شنکر نے جمعرات کو اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گٹیرس سے موجودہ عالمی صورتحال اور کثیرالجہتی پر وسیع بحث کے لیے ملاقات کی۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں ان کی میٹنگ کے بعد، جے شنکر نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ انہوں نے موجودہ عالمی نظام اور کثیرالجہتی پر اس کے اثرات کے بارے میں اپنے جائزے کی قدر کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختلف علاقائی ہاٹ سپاٹ کے بارے میں ان کے نقطہ نظر کو بھی سراہا۔ جے شنکر اپنا کینیڈا کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ایک فوری دورے کے لیے نیویارک آئے۔

ہندوستانی بحریہ کے سربراہ کی امریکی دفاعی حکام کے ساتھ

دوطرفہ دفاعی تعاون کے پہلوؤں پر گہرائی سے بات چیت

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، جو امریکہ کے چھ روزہ سرکاری دورے پر ہیں، نے ہفتہ کو امریکی انڈو پیسفک کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل سیموئیل جے پاپارو، پیسفک فلیٹ، اور لیفٹیننٹ جنرل جیمز ایف گلین، امریکی میرین فورسز پیسفک کے کمانڈر کے ساتھ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے سلسلے میں دوطرفہ دفاعی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر گہرائی سے بات چیت کی۔ بحریہ کے مطابق ان ملاقاتوں میں دفاعی تعاون کے پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جیسا کہ میری ٹائم سیکیورٹی، بحری تعاون کو مضبوط بنانا، باہمی تعاون کو بڑھانا اور انڈو پیسفک میں آپریشنل سرگرمیوں، بحری دلچسپی کے ترجیحی شعبوں کے ساتھ بہتر معلومات کے تبادلے اور میری ٹائم ڈومین بیداری کے طریقہ کار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک کے حکام نے مواصلات کی سمندری لائنوں کی حفاظت اور اہم بحری انفراسٹرکچر، انسانی امداد، ریلیف اور ریسکیو آپریشنز، بحری قزاقی کے خلاف کارروائیوں اور غیر روایتی سیکیورٹی چیلنجز پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں امریکی بحری اور مشترکہ افواج کے ساتھ تعاون بڑھانے، باہمی اعتماد، مشترکہ اقدار اور آزاد، کھلے، جامع اور قواعد پر مبنی ہند-بحرالکاہل کے عزم پر توجہ مرکوز کی گئی۔

جیمز اور جویلری کی برآمدات میں 31 فیصد گراوٹ

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ہندوستانی مصنوعات پر 50 فیصد درآمداتی محصول عائد کیے جانے کے بعد اکتوبر میں ہندوستان کی جواہرات و زیورات کی برآمدات میں تقریباً 31 فیصد کی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ جیمز اینڈ جیولری ایکسپورٹ پروموشن کونسل (جی جے ای پی سی) کے مطابق اکتوبر 2025 میں ملک کی جواہرات اور زیورات کی برآمدات 216.81 کروڑ ڈالر (19,172.89 کروڑ روپے) رہیں، جو پچھلے سال کی اسی مدت میں 312.25 کروڑ ڈالر (26,700 کروڑ روپے) کے مقابلے میں 30.57 فیصد کم ہیں۔ اسی طرح درآمدات بھی 19.2 فیصد گھٹ کر 127.68 کروڑ ڈالر (11,299.6 کروڑ روپے) رہ گئیں۔ کونسل نے بتایا کہ یہ کمی امریکہ، یورپ اور چین جیسے بڑے بازاروں میں سست معاشی رفتار، بلند شرح سود، محتاط صارفین کے خرچ اور عالمی عدم استحکام کے سبب ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ سونے اور ہیروں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، محدود فنانسنگ اور لیبارٹری میں تیار کردہ ہیروں کی تجارت میں ایڈجسٹمنٹ بھی درآمدات و برآمدات پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق کٹ اور پالش شدہ ہیروں کی برآمدات اکتوبر میں 27 فیصد کم ہو کر 1,026 ملین ڈالر رہ گئیں، جبکہ درآمدات سال بہ سال 35.76 فیصد گھٹ کر 133 ملین ڈالر رہیں۔ رف ڈائمنڈز کی درآمد اپریل تا اکتوبر 2025 میں 6.57 فیصد کمی کے بعد 645.16 کروڑ ڈالر رہ گئی۔ لیبارٹری میں تیار شدہ پولشڈ ڈائمنڈز کی برآمدات اکتوبر میں 34.9 فیصد گھٹ کر 9.44 کروڑ ڈالر رہیں، جبکہ اپریل تا اکتوبر مجموعی برآمدات 12.95 فیصد کمی کے ساتھ 68.12 کروڑ ڈالر رہیں۔ سونے کے زیورات کے شعبے میں اکتوبر میں عام سونے کے زیورات کی برآمدات 38.95 فیصد کم ہو کر 28.91 کروڑ روپے رہیں، تاہم اپریل تا اکتوبر اس میں 29.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سونے سے تیار کردہ زیورات کی برآمدات میں امریکی ٹیرف کے باعث اکتوبر میں 21.4 فیصد کمی آئی۔ چاندی کے زیورات کی برآمدات اپریل تا اکتوبر میں 71.78 کروڑ ڈالر رہیں۔

الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ میں تین لاکھ نئے نام

شامل کرنے کے معاملے پر کانگریس کو جواب دیا

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل ووٹر لسٹ میں تین لاکھ نئے نام شامل کیے جانے پر کانگریس کے سوال پر وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ووٹنگ سے دس دن پہلے تک نئی انٹری شامل کرنے کا اصول ہے اور اسی ضابطے کے تحت 30 ستمبر کی فہرست کے مقابلے 6 اکتوبر کی ووٹر لسٹ میں تین لاکھ نئے ووٹر شامل کیے گئے ہیں۔ کمیشن نے ایک ہفتے کے اندر ووٹر لسٹ میں تین لاکھ نام بڑھنے کے تعلق سے کانگریس کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کمیشن کے قواعد کے مطابق ووٹنگ سے دس دن پہلے تک اگر کوئی ووٹر اپنا نام شامل کرانا چاہتا ہے تو اسے فہرست میں شامل کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ کمیشن نے کہا کہ بہار میں اضافی تین لاکھ ووٹروں سے متعلق کانگریس کے سوالات پر وضاحت دینا ضروری ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق چیف الیکشن کمشنر نے 6 اکتوبر کی پریس نوٹ میں بہار میں ووٹروں کی کل تعداد 7.42 کروڑ بتائی تھی، جبکہ پولنگ کے بعد جاری بیان میں یہ تعداد 7.45 کروڑ ظاہر کی گئی۔ کمیشن نے کہا کہ "6 اکتوبر کو بتائی گئی 7.42 کروڑ ووٹروں کی تعداد 30 ستمبر کو فہرست کے آخری اشاعت کے بعد دستیاب اعداد و شمار پر مبنی تھی۔ خصوصی تفصیل کے بعد 30 ستمبر کو جاری آخری ووٹر لسٹ میں کل تعداد 7.42 کروڑ تھی۔ انتخابی قواعد کے مطابق الیکشن کے اعلان کے بعد ہر مرحلے میں نامزدگی کی آخری تاریخ سے دس دن پہلے تک کوئی بھی اہل شہری اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ لہٰذا یکم اکتوبر سے دونوں مرحلوں کی نامزدگی کی آخری تاریخ سے دس دن پہلے تک موصول تمام درست درخواستوں کی جانچ کے بعد اہل ووٹروں کے نام اصول کے مطابق شامل کیے گئے، تاکہ کوئی بھی مستحق ووٹر حق رائے دہی سے محروم نہ ہو۔"

بھارتی میڈیا اور تفریحی شعبے کے 2030 تک 100 بلین ڈالر سے تجاوز کرنے کا امکان

نئی دہلی/ ۱۵ نومبر/ ایم این این/ حکومت نے ہفتہ کو کہا کہ ملک کا میڈیا اور تفریحی شعبہ 2030 تک 100 بلین ڈالر سے تجاوز کر جائے گا۔ یہ شعبہ، جو ملک کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی صنعتوں میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے، ڈیجیٹل اختراعات، نوجوانوں کی طرف سے چلنے والی مانگ، اور تخلیقی کاروبار میں اضافے سے تقویت یافتہ ہے۔ حکومت کی طرف سے خدمات کی معیشت کے اندر ایک اعلیٰ ممکنہ طبقہ کے طور پر پہچانا گیا، اس شعبے کے 2027 تک تقریباً 7 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح سے بڑھنے کا تخمینہ ہے، جو تقریباً 3,067 بلین روپے تک پہنچ جائے گا۔ قومی نقطہ نظر اس ماحولیاتی نظام کا تصور کرتا ہے جو کہ 2030 کے حساب سے 100 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گا۔ گزشتہ دہائی کے دوران اس کے مجموعی ویلیو ایڈڈ حصہ میں مسلسل اضافہ کے ساتھ، یہ شعبہ قدر میں اضافے اور ملازمتوں کی تخلیق میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ ملک اینیمیشن اور VFX سروسز میں 40 سے 60 فیصد لاگت کا فائدہ پیش کرتا ہے، جس کی مدد ایک بڑی، ہنر مند افرادی قوت سے ہوتی ہے۔ بیان میں کہا گیا، "اس تقابلی کنارے نے بین الاقوامی پروجیکٹوں کی مسلسل آمد کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے اور ہندوستان کو عالمی پوسٹ پروڈکشن کے کام کے لیے ایک ترجیحی منزل کے طور پر جگہ دی ہے۔ اس کے علاوہ، ہندوستانی کہانیاں تمام براعظموں میں جذباتی اور ثقافتی روابط استوار کر رہی ہیں، ہندوستانی OTT مواد کے کل ناظرین کا تقریباً 25 فیصد بیرون ملک مقیم سامعین سے ہے۔

فلم تیرے عشق میں' کے ٹریلر نے دھوم مچادی،

کریتی اور دھنش کی بہترین کیمسٹری

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) مشہور ہندی فلم رانجھنا کی ٹیم اپنی نئی فلم "تیرے عشق میں" کے ساتھ واپسی کی ہے، جس میں کریتی سینن اور دھنش مرکزی کردار میں ہیں۔ 2025 کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں شمار تیرے عشق میں کا ٹریلر جمعہ کے روز ریلیز ہوا اور چند ہی گھنٹوں میں انٹرنیٹ پر چھا گیا۔ دھنش اور کریتی کی دلکش کیمسٹری اور اے۔ آر۔ رحمان کے سحر انگیز موسیقی نے شائقین سینما کو بیحد متاثر کیا ہے، جس کی بدولت یہ ٹریلر عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ انسٹاگرام پر ٹریلر شیئر کرتے ہوئے فلم کے پروڈیوسرز نے لکھا کہ "پیش خدمت ہے، 'تیرے عشق میں۔ یہ ہے آنند ایل رائے کی دنیا کا شاندار ٹریلر، جو 28 نومبر 2025 کو ہندی، تمل اور تیلگو زبانوں میں ریلیز ہوگا۔ "جاری کیے گئے ٹیزر میں دھنش کا ایک سنسنی خیز مونولاگ سنائی دیتا ہے، جس میں وہ تنگ گلیوں اور بڑھتے ہوئے تناؤ کے ماحول میں کہتے ہیں کہ 'پچھلی بار تو کندن تھا، مان گیا، پر اس بار شنکر کو کیسے روکو گے؟' یہ ڈائیلاگ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اس بار ان کا کردار زیادہ خطرناک دکھایا گیا ہے۔ تیرے عشق میں کی تیاری ٹی سیریز اور کلر یلو پروڈکشنز کے تحت کی گئی ہے جبکہ آنند ایل رائے، ہمانشو شرما، بھوشن کمار اور کرشن کمار اس کے پروڈیوسر ہیں۔ فلم 28 نومبر 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔

این سی بی اور راجستھان پولیس نے سیکڑوں کلو منشیات ضبط کی

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) اور راجستھان پولیس نے حکومت کی منشیات کے خلاف زیرو ٹالرینس' پالیسی کے تحت ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے راجستھان کے سیروہی ضلع کے ایک دور دراز گاؤں میں خفیہ لیبارٹری کا پردہ فاش کیا اور سیکڑوں کلوگرام کیمیکل ضبط کیے، جن سے تقریباً 100 کلوگرام میفیڈرون تیار کی جا سکتی تھی۔ این سی بی نے ہفتے کے روز بتایا کہ ضبط کیے گئے مواد کی بازار میں اندازاً قیمت 40 کروڑ روپے ہے۔ لیبارٹری کے سرغنہ اور چار دیگر افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ راجستھان، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر جیسی ریاستوں میں میفیڈرون کا استعمال نفسیاتی اثر رکھنے والی منشیات کے طور پر تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ حکومت نشہ سے پاک ہندوستان کی تشکیل کے لیے ڈرگ کارٹیل' کے خلاف مسلسل سخت کارروائی کر رہی ہے۔ این سی بی نے راجستھان میں خاص طور پر ضلعی پولیس کو حساس بنانے کے لیے ماہانہ ضلع سطحی نظام کا استعمال کرتے ہوئے کئی میٹنگیں کی ہیں۔ اس کے بعد ریاستی پولیس نے این سی بی کے مقامی دفتر کو کیمیکل اور لیبارٹری آلات سے بھرے ڈرموں کے بارے میں اطلاع دی۔

آر بی آئی کے نئے اقدامات کا برآمدکاروں نے استقبال کیا

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) برآمداتی تنظیموں میں سے سب سے بڑی تنظیم فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشن (فیو) نے عالمی مارکیٹ کے اُتار چڑھاؤ سے متاثر مختلف شعبوں کے برآمدکاروں پر قرض اور ادائیگی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے فیصلوں کو بڑی راحت قرار دیتے ہوئے اس کا استقبال کیا ہے۔ مرکزی بینک نے برآمداتی آمدنی کو ملک میں واپس لانے کے لیے مقررہ زیادہ سے زیادہ مدت کو 9 ماہ سے بڑھا کر 15 ماہ کر دیا ہے۔ اسی کے ساتھ برآمدات کے لیے ایڈوانس ادائیگی موصول ہونے کی صورت میں سامان بھیجنے کی مدت کو بھی 1 سال سے بڑھا کر 3 سال کر دیا گیا ہے۔ فیو کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس فیصلے سے ان شعبوں کے برآمد کنندکاروں پر قرض چکانے کے دباؤ میں کمی آئے گی جو اس وقت عالمی مارکیٹ کی مشکلات سے شدید طور پر متاثر ہیں اور انہیں روزمرہ کے کام کاج کے لیے حاصل قرض کی سہولتوں سے رقم نکالنے کے طریقوں کو نئے سرے سے ترتیب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ مرکزی بینک نے بیرونی حالات سے متاثر چند برآمداتی شعبوں کے لیے ایسے کچھ میعادی قرضوں کی ادائیگی اور ورکنگ کیپٹل کے لیے لیے گئے قرضوں پر سود کی وصولی کو روک دیا ہے یا ملتوی کر دیا ہے، جن کی ادائیگی اس سال 1 ستمبر سے 31 دسمبر کے درمیان ہونی تھی۔ فیو کے صدر ایس۔ سی۔ رلھن نے کہا، XX آر بی آئی کے ان فیصلوں سے برآمداتی کاروبار کو بڑی راحت ملے گی۔ اس سے برآمدکار اپنے بیرونی خریداروں کو ادائیگی کے لیے مزید وقت دینے کی پیشکش کر سکیں گے۔ تجارتی ضوابط کی پاسداری بھی بہتر ہوگی۔ XX فیو کے صدر نے کہا کہ اس نرمی کے بعد یہ ضوابط کئی دیگر معیشتوں کے معیار کے مطابق ہو جائیں گے، جس سے ہندوستانی برآمدکاروں کے لیے برابر کے مواقع یقینی ہوں گے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے عالمی رہنماؤں سے ملاقات کی

تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی/ ۱۵ نومبر/ ایم این این/ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے کہا ہے کہ عوام سے عوام کے تعلقات کو مضبوط بنانے، سرمایہ کاری بڑھانے اور ثقافتی اور کاروباری تعاون کو مزید وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، کیونکہ انہوں نے وشاکھاپٹنم میں سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ '2025' کے موقع پر کئی عالمی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ وزیر نے ایکس پر بتایا کہ وزیر مملکت برائے خارجہ امور اور تجارت اور صنعت کے وزیر مملکت کے شانموگم کے ساتھ، قومی سلامتی کے کوآرڈینیٹنگ وزیر اور وزیر داخلہ، سنگاپور، کے ساتھ ایک طرفہ میٹنگ کی۔ ہم نے لوگوں سے لوگوں کے تعلقات کو مضبوط بنانے، سرمایہ کاری کو بڑھانے، اور اپنے ثقافتی اور کاروباری تعاون کو مزید وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ باہمی اہمیت کے کئی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر مختصر بات چیت کے لیے نیپال کے صنعت، تجارت اور سپلائی کے وزیر، انیل کمار سنہا سے بھی ملاقات کی۔ وزیر نے تقریب کے موقع پر وشاکھاپٹنم میں ڈبلیو ٹی او کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکٹر نگوزی اوکونجو ایویلا سے بھی ملاقات کی۔ گوئل نے کہا، "ہندوستان کثیر الجہتی تجارتی نظام کو مضبوط بنانے اور تمام رکن ممالک کے فائدے کے لیے کھلی اور منصفانہ تجارت کو یقینی بنانے کی کوششوں میں ڈبلیو ٹی او کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کینیڈا کے بین الاقوامی تجارت کے وزیر منندر سدھو کے ساتھ اپنی ملاقات میں، انہوں نے ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مزید ایک مختصر بات چیت کی۔ دریں اثنا، گوئل نے سعودی سرمایہ کاری پروموشن اتھارٹی کے سی ای او خالد الخطاف کی قیادت میں وفد کے ساتھ ایک نتیجہ خیز میٹنگ بھی کی۔ وزیر تجارت کے مطابق، "ہم نے دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے، سرمایہ کاری کو بڑھانے اور ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان زیادہ سے زیادہ تعاون کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس سے پہلے، سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ نئے جیو اکنامک آرڈر کو نیویگیٹ کرنے کے لیے بھارت کے نقطہ نظر میں ٹیکنالوجی کے ذریعے خوشحالی، صداقت کے ذریعے اعتماد، اور صلاحیت کے ذریعے تجارت پر توجہ مرکوز کرنا شامل ہے۔

بی جے پی نے سابق رکن پارلیمنٹ آر۔کے۔سنگھ کو پارٹی سے معطل کیا

پٹنہ، 15 نومبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے نظم وضبط کی خلاف ورزی کے الزام میں سابق مرکزی وزیر آر۔ کے۔ سنگھ کو سینچر کو پارٹی سے معطل کرتے ہوئے انہیں پارٹی سے اخراج کیلئے وضاحت طلب کی ہے۔ بہار بی جے پی کے ریاستی دفتر کے انچارج اروند شرما نے ایک خط بھیج کر مسٹر سنگھ سے کہا ہے کہ وہ ایک ہفتے کے اندر اپنی پوزیشن واضح کریں۔ مسٹر سنگھ کو لکھے گئے اس خط کی کاپی آج میڈیا میں جاری کی گئی۔ مسٹر سنگھ کو ارسال کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ ان کی سرگرمیاں پارٹی کے خلاف ہیں، جو نظم وضبط کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے۔ اس سے پارٹی کو نقصان ہوا ہے اور پارٹی نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے۔

دہلی دھماکے کی تفتیش میں تبلیغی جماعت کے متعدد افراد زیر حراست، پوچھ گچھ کے بعد رہا

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں لال قلعہ دھماکہ معاملے کی تحقیقات کے دوران ایجنسیوں نے چاندنی چوک واقع فیض الٰہی مسجد سے تبلیغی جماعت کے کئی ارکان کو حراست میں لیا تھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ وہی مسجد ہے جہاں مبینہ خودکش حملہ آور ڈاکٹر عمر نبی نے قیام کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق مشتبہ ڈاکٹر عمر کی موجودگی کے باعث جماعت کے ارکان سے تفتیش کی گئی۔ تاہم ابتدائی پوچھ گچھ کے بعد انہیں رہا کر دیا گیا۔ مسجد کی انتظامیہ سے مہمانوں کا اندراجی ریکارڈ فراہم کرنے کو بھی کہا گیا ہے۔ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے اس معاملے میں ایک نئی ایف آئی آر درج کی ہے، اگرچہ معاملے کی بنیادی تفتیش این آئی اے کو منتقل کر دی گئی ہے۔ اسپیشل سیل نے سازش کے زاویے سے تحقیقات آگے بڑھانے کے لیے یہ معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دہلی پولیس نے این آئی اے کے افسران کے ساتھ مل کر ہریانہ کے دھوج اور نوح سمیت قومی دارالحکومت کے آس پاس کے علاقوں میں رات بھر چھاپے مارے، جن کے دوران فرید آباد میں قائم الفلاح یونیورسٹی کے تین ڈاکٹروں کو مبینہ طور پر حراست میں لیا گیا ہے۔

رانچی: پولیس کی گاڑی بے قابو ہو کر دُھروا ڈیم میں گری، تین پولیس اہلکاروں کی موت

رانچی، 15 نومبر (یو این آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے دھروا ڈیم میں جمعہ کی دیر رات ایک حادثہ پیش آیا۔ پولیس اہلکاروں کی گاڑی بے قابو ہو کر دھروا ڈیم میں گر گئی، جس کی وجہ سے گاڑی میں سوار تین پولیس اہلکاروں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ متوفیوں کی شناخت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج جمشید پور کے دو باڈی گارڈ اوپیندر کمار سنگھ، روبن کجور اور ایک سرکاری ڈرائیور ستیندر رسنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تینوں پولیس اہلکار سوئفٹ کار سے گاؤں میں واقع جوڈیشل اکیڈمی سے دھروا ڈیم کی جانب جا رہے تھے، تبھی گاڑی بے قابو ہو کر ڈیم میں گر گئی۔ مقامی لوگوں نے حادثے کی آواز سنی اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی دھروا اور نگڑی پولیس جائے حادثہ پر پہنچی اور ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ ریسکیو کارروائی میں مقامی لوگوں، پولیس اہلکاروں اور غوطہ خوروں نے دو تین گھنٹے کی محنت کے بعد ڈیم سے تینوں پولیس اہلکاروں کی لاشیں اور ان کے ساتھ موجود ہتھیار برآمد کیے۔ ہٹیا ڈی ایس پی پرمود کمار مشرا نے بتایا کہ گاڑی کے بے قابو ہونے کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے، لیکن تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ گاڑی کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ گاڑی بے قابو ہوئی اور ڈیم میں گر گئی، جس سے کوئی بھی بچ نہیں سکا۔ پولیس نے حادثے کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کے لئے معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔ پولیس نے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار بھی کیا ہے۔ محکمہ پولیس نے اپنی جانب سے متوفیوں کے اہل خانہ کو مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ایران میں خشک سالی کے دوران ہزاروں شہریوں کی مسجد میں بارش کیلئے دعائیں

تہران، 15 نومبر (یو این آئی) شمالی تہران میں ہزاروں افراد نے مسجد میں جمع ہوکر بارش کے لیے دعائیں کیں، کیوں کہ ایران دہائیوں کی بدترین خشک سالی کا شکار ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق مقامی حکام نے بتایا کہ دارالحکومت میں اس سال بارش کا ریکارڈ ایک صدی میں سب سے کم رہا ہے اور ایران کے نصف صوبوں میں مہینوں سے ایک قطرہ بھی بارش نہیں ہوئی۔ پانی کی کمی کے پیش نظر حکومت نے تہران کی ایک کروڑ کی آبادی کے لیے پانی کی سپلائی کو وقفے وقفے سے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ استعمال محدود کیا جا سکے۔ جمعہ کے روز مرد و خواتین ایرانی دارالحکومت کی امام زادہ صالح مسجد میں جمع ہوئے اور رب کے حضور بارش کے لیے خصوصی دعا کی۔ اسلامی روایت کے مطابق، خواتین حجاب پہن کر مردوں سے الگ جگہ پر نماز پڑھ رہی تھیں۔ تہران البرز پہاڑوں کی جنوبی ڈھلوانوں پر واقع ہے اور یہاں گرم وخشک موسم گرما کے بعد خزاں کی بارشیں اور سردیوں میں برفباری عام طور پر راحت پہنچاتی ہیں۔ پہاڑی چوٹیوں پر اس وقت تک عام طور پر برف جمی ہوتی ہے، لیکن اس سال وہ بھی خشک ہیں۔ تہران ملک کا سب سے بڑا شہر ہے اور مقامی میڈیا کے مطابق اس کے باشندے روزانہ 30 لاکھ مکعب میٹر پانی استعمال کرتے ہیں۔ گزشتہ ہفتے صدر مسعود پزشکیان نے خبردار کیا تھا کہ اگر سردیوں سے قبل بارش نہ ہوئی تو تہران کو خالی کرنا پڑ سکتا ہے، تاہم انہوں نے تفصیلات نہیں بتائی تھیں۔ حکومت نے بعد میں وضاحت کی کہ پزشکیان صرف رہائشیوں کو صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کرنا چاہتے تھے اور کوئی ٹھوس منصوبہ پیش نہیں کر رہے تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دارالحکومت کو پینے کا پانی فراہم کرنے والے 5 بڑے ڈیموں میں سے ایک خالی ہے اور دوسرا اپنی گنجائش کے 8 فیصد سے بھی کم پر ہے۔

ٹرمپ کا بی بی سی کے خلاف آئندہ ہفتے قانونی کارروائی کا اعلان

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے خلاف آئندہ ہفتے قانونی کارروائی کا اعلان کردیا۔ ایئرفورس ون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا وکلا کی رائے ہے کہ بی بی سی پر ایک ارب ڈالر یا اس سے زائد کا ہرجانہ کیا جائے۔ ہم ممکنہ طور پر بی بی سی کے خلاف امریکہ میں مقدمہ دائر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی بی سی کے معاملے پر ابھی تک برطانوی وزیر اعظم سے بات نہیں ہوئی، اس معاملے پر سر کیئر اسٹارمر سے بھی بات کروں گا۔ یاد رہے کہ بی بی سی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اُن کی تقریر کی غلط ایڈیٹنگ کرنے پر معافی مانگ لی تاہم ادارے نے معاوضہ دینے سے انکار کردیا ہے۔ بی بی سی نے گزشتہ روز یقین دہانی کرائی کہ 2024 میں نشر ہونے والی ٹرمپ کی ایڈٹ شدہ دستاویزی فلم دوبارہ نہیں دکھائی جائیگی۔

محمد بن سلمان کی اہلیہ نے 10 ملین ریال کا عطیہ دیا

ریاض، 15 نومبر (یو این آئی) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی اہلیہ نے ذیابیطس کے مریض بچوں کے لیے 10 ملین ریال کا عطیہ دے دیا۔ رپورٹس کے مطابق شہزادی سارہ بنت مشہور بن عبدالعزیز نے ٹائپ ون ذیابیطس میں مبتلا بچوں کے امدادی فنڈ کے لیے دس ملین ریال کا عطیہ دیا ہے، جسے ہیلتھ انڈوومنٹ فنڈ (صندوق الوقف الصحی) چلا رہا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق یہ عطیہ ذیابیطس کے شکار بچوں کو دیکھ بھال اور علاج کے جدید ترین ذرائع تک رسائی، ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور ان کے اہل خانہ کی مشکلات کو کم کرنے میں مدد کرے گا۔ وزیر صحت اور ہیلتھ انڈوومنٹ فنڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین فہد الجلاجل کا کہنا تھا کہ اس امداد سے ذیابیطس کے شکار بچوں کے لیے صحت کی خدمات کو فروغ دینے میں نمایاں مدد ملے گی۔ ہیلتھ انڈوومنٹ فنڈ کی جانب سے بھی وضاحت کی گئی ہے کہ شہزادی سارہ بنت مشہور کے عطیے کی مدد سے جدید انسولین پمپس فراہم ہوسکیں گے، جو علاج کے جدید حل میں سے ایک ہیں اور ذیابیطس میں مبتلا بچوں کو اعتماد اور تحفظ کے ساتھ اپنی روزمرہ کی زندگی گزارنے کے قابل بناتے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں ٹائپ ون ذیابیطس کے شکار بچوں کے لیے اس امدادی فنڈ کے ذریعے سب سے زیادہ ضرورت مند بچوں کی مدد کی جاتی ہے، یہ فنڈ صحت کے شعبے اور غیر منافع بخش اداروں کے ساتھ کام کرکے ملک کے مختلف علاقوں میں 3,000 سے زیادہ مستحقین کو صحت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ یہ امداد کام 26 ایسوسی ایشنز اور 26 مختلف منصوبوں کے ذریعے کیا جاتا ہے، فنڈ نے 2024 میں 72 ملین ریال سے زیادہ کے عطیات فراہم کیے تھے۔

عازمین کو آئندہ حج میں بلا سامان' سفری سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ

مکہ مکرمہ، 15 نومبر (یو این آئی) سعودی عرب میں ایئرپورٹس ہولڈنگ کمپنی کی جانب سے آئندہ حج میں 15 لاکھ عازمین کو بلا سامان' سفری سہولت فراہم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کمپنی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر آپریشنز محمد خیر الدین کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ایئرپورٹس ہولڈنگ کمپنی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ عازمین حج کو بہتر سے بہتر خدمات فراہم کی جائیں جو مملکت کے ویژن 2030 کے اہداف کا حصہ ہیں۔ ڈائریکٹر آپریشنز محمد خیر الدین کے مطابق گزشتہ برس وزارتِ حج اور ڈیجیٹل ٹریکنگ منصوبے کے اشتراک سے حج 1446 ہجری میں 43 ممالک کے 10 لاکھ سے زائد حجاج کو سعودی عرب کے ہوائی اڈوں پر بلا سامان سفر' کی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق عازمین کی سہولت کو مدنظر کمپنی کا منصوبہ ہے کہ آئندہ حج کے دوران اس کا دائرہ 15 لاکھ عازمین تک پھیلا دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ حجاج کرام اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ واضح رہے بلا سامان سفر' عازمین کے لیے مثالی سہولت ہے جس کے ذریعے مختلف ممالک سے آنے والے عازمین کے سامان پر وزارتِ حج اور ڈیجیٹل ٹریکنگ سسٹم کے تعاون سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں انکی رہائشی عمارتوں کی نشاندہی کردی جاتی ہے۔ پرواز کے ملک میں داخل ہوتے ہی عازمین کے سامان کو ٹریکنگ سے گزرتے ہوئے گاڑیوں میں لوڈ کردیا جاتا ہے جنہیں انکی مطلوبہ عمارتوں میں روانہ کردیا جاتا ہے۔ بعد از حج کے مرحلے میں بھی عازمین کی رہائشی عمارتوں سے سامان وصول کرنے کے بعد مقررہ فلائٹس میں لوڈ کیا جاتا ہے جس سے حجاج کو سامان اٹھانے اور ساتھ لے جانے کی ضرورت نہیں رہتی اور ان کا سفر آرام سے مکمل ہوجاتا ہے۔

غزہ میں بارش، پناہ گزینوں کے خیمے ڈوب گئے، بچا کھچا سامان بھی پانی کی نذر

غزہ، 15 نومبر (یو این آئی) (اسرائیلی فوج کی بربریت کی شکار غزہ پٹی میں موسم سرما کی پہلی بارش سے فلسطینیوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا، پناہ گزینوں کے خیمے پانی میں ڈوب گئے۔ فلسطینی رات گئے عارضی پناہ گاہوں میں سو رہے تھے کہ اچانک تیز بارش شروع ہوگئی جس سے پناہ گزینوں کے خیموں میں پانی جمع ہوگیا، رضائیاں، کمبل سمیت فلسطینیوں کا بچا کھچا سامان بھی پانی کی نذر ہوگیا۔ مشکلات کے سامنے بے بس فلسطینیوں نے اپنی کہانی بیان کی، ایک خاتون نے بتایا کہ ان کے بیٹے نے یہ خیمے ان کے لیے بنائے تھے مگر وہ شہید ہوچکے ہیں اور اب یہ خیمے بھی تباہ ہوگئے ہیں، غمزدہ والدہ نے سوال کیا کہ اب میں کیا کروں؟ اب میں کہاں جاؤں؟ ایک اور خاتون نے غیر ملکی میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اور ان کے چھوٹے بچے بارش سے مکمل طور پر بھیگ گئے ہیں، انہوں نے بتایا کہ ان خیموں میں بارش کا پانی جمع ہوگیا اور ان عارضی خیموں کے علاوہ کوئی چھت انہیں بارش سے بچانے کے لیے موجود نہیں۔ بارش کے بعد درپیش مشکلات بیان کرتے ہوئے ایک فلسطینی خاتون اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور زار و قطار رونے لگیں۔ بارش کے بعد سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے، بے گھر پناہ گزین ٹھٹھر کر رہ گئے، بیشتر فلسطینی سخت سردی میں کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انتظامات نہ ہونے کے باعث خیموں میں مقیم فلسطینی اپنی مدد آپ کے تحت بارش کے پانی کی نکاسی میں مصروف ہیں۔ ادھر امدادی اداروں اور ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بارش کے بعد پانی جمع ہونے سے مختلف بیماریوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

چینی خلاباز جہاز سے خلائی ملبہ ٹکرانے سے نقصان پہنچنے کے بعد زمین پر واپس پہنچ گئے

بیجنگ، 15 نومبر (یو این آئی) چینی خلا باز جمعہ کی دوپہر کو واپس پہنچ گئے ہیں، ان خلابازوں کی زمین پر واپسی پچھلے ہفتے ان کے جہاز سے ٹکرانے والے خلائی ملبے کی وجہ سے تاخیر کی شکار ہوئی تھی۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) نے جمعہ کو پہلی بار ملبے کے سبب ہونے والے نقصان کی تفصیلات ظاہر کیں اور کہا کہ شینژو- 20 خلائی جہاز کے ریٹرن کیپسول کی چھوٹی کھڑکی میں چھوٹی دراڑیں' پائی گئی ہیں۔ چین کے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ کیپسول عملے کی محفوظ واپسی کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا، شینژو- 20 مدار میں رہے گا اور متعلقہ تجربات انجام دے گا۔ یہ خلا نورد چین کے مستقل آباد تیانگونگ اسپیس اسٹیشن پر 6 ماہ کے مشن کو مکمل کرنے کے بعد 9 دن قبل زمین پر واپس آنے والے تھے، جسے شینژو یا ڈرایئون وسل' کے نام سے جانا جاتا ہے، لیکن جب یہ دراڑ دریافت ہوئی تو واپسی ملتوی کردی گئی تھی۔ سی ایم ایس اے کے مطابق عملہ شینژو- 21 نامی دوسرے خلائی جہاز میں تیانگونگ سے روانہ ہوا اور شمالی چین کے اندرون منگولیا خودمختار خطے کی ڈونگ فینگ لینڈنگ سائٹ پر اُتر گیا۔ ایجنسی نے کہا کہ یہ مشن اپریل میں شروع ہوا اور ملبے کے واقعے تک بخوبی جاری رہا، جس کے بعد شینژو- 20 کی واپسی، جو اصل میں 5 نومبر کو طے تھی، موخر کر دی گئی تھی۔ یہ 9 دن کی تاخیر اگرچہ معمولی ہے، لیکن ایک ایسے پروگرام کے لیے غیر معمولی تھی جو ہمیشہ باقاعدگی سے چلتا رہا اور پچھلے سال میں کئی نئے سنگ میل عبور کیے تھے۔ خلائی پروگرام کے تحت 1990 کی دہائی میں پیدا ہونے والے خلانوردوں کی تعیناتی، عالمی ریکارڈ بنانے والی اسپیس واک، اور آئندہ سال پہلے غیر ملکی خلا نورد (پاکستان سے) کو تیانگونگ بھیجنے کے منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔

ٹرمپ نے ایپسٹین-کلنٹن تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے تو اس کے ساتھ جڑے ہونے پر توجہ بڑھتی جا رہی ہے

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قانون نافذ کرنے والے سربراہان سے کہا ہے کہ وہ جیفری ایپسٹائن اور سابق امریکی صدر بل کلنٹن کے درمیان روابط کی تفتیش کریں۔ ایپسٹائن کے نئے ای میلز کے اجرا کے بعد بڑھتے ہوئے دباؤ کے تحت، ٹرمپ نے جسٹس ڈیپارٹمنٹ اور ایف بی آئی سے کہا کہ وہ بینکنگ دیو جے پی مورگن چیس اور سابق ہارورڈ صدر لاری سمرز (جو کلنٹن کے خزانہ کے سکریٹری رہے) کی تحقیقات کریں۔ 79 سالہ ریپبلکن نے ڈیموکریٹس پر ایپسٹائن جعلسازی' کو ہوا دینے کا الزام لگایا، جب ای میلز منظر عام پر آئیں جن میں بدنام مالی نے اشارہ کیا کہ ٹرمپ لڑکیوں کے بارے میں جانتے تھے' اور ان میں سے ایک متاثرہ خاتون کے ساتھ اپنے گھر میں گھنٹوں گزارے۔ ٹرمپ نے ان تمام الزامات کی تردید کی ہے، مگر ایپسٹائن کے ساتھ ان کی طویل دوستی کے بارے میں سوالات جنوری میں وائٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد سے ان کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ایپسٹائن اس سے پہلے کہ وہ وفاقی جنسی الزامات کے مقدمے کا سامنا کر پاتا 2019 میں جیل میں مردہ پایا گیا - حکام نے اسے خودکشی قرار دیا - البتہ، اس کے خلاف یہ الزامات کہ اس نے ایک جنسی حلقہ ترتیب دیا تھا جہاں بااثر مردوں کو نابالغ لڑکیاں فراہم کی جاتی تھیں، کے حوالے سے خبریں گردش کر رہی ہیں۔ ٹرمپ نے جمعہ کو ٹروتھ سوشل پر کہا کہ وہ اٹارنی جنرل پم بونڈی اور ایف بی آئی سے درخواست کریں گے کہ وہ بشمول بل کلنٹن، لاری سمرز، ریڈ ہافمین، جے پی مورگن چیس، اور کئی دیگر افراد و اداروں جیفری ایپسٹائن کی مصروفیت اور تعلقات کی تفتیش کریں۔ ریکارڈز کے مطابق ان مردوں اور بہت سے دیگر نے اپنی زندگی کے بڑے حصے ایپسٹائن کے ساتھ اور اس کے جزیرے پر گزارے۔ بونڈی نے کہا کہ جسٹس ڈیپارٹمنٹ اس کو فوری طور پر اور دیانتداری کے ساتھ آگے بڑھائے گا۔

From the Office of MIR NAVEED GUL
Advocate J&K High Court at Srinagar

In the case of:
1.Dr. Salma Nabi
W/o Mr. TahirSaleem Khan,
R/o Mujgund, Ghat, Parimpora, Srinagar Kashmir, J&K.
2. Dr. Good Day Luxcare Studio
Through its Proprietor Dr. Salma Nabi
W/o Mr. TahirSaleem Khan,
R/oMujgund, Ghat, Parimpora, Srinagar Kashmir, J&K.
... Caveators

VERSUS

Public at Large ... Non-Caveator's

In the matter of:Caveat Petition

The Caveators have reasons to believe/apprehension that Non-Caveator's may file a Suit/Petition/Appeal or any other type of proceedings before the Hon'ble Court & on the ground of distorted facts/misrepresentation & cooked story & may succeed in obtaining some relief/order at their back/Ex-Parte against the Caveators& in such eventuality the Caveators will be put to an irreparable loss & inconvenience. It would be proper that Caveators be given an opportunity of being Heard by the Hon'ble Court before passing any order.

Mir NaveedGul
Advocate & Associates
J&K High Court at Srinagar.
7780932849/9419494486

From the Office of MIR NAVEED GUL
Advocate J&K High Court at Srinagar

In the case of:
Dr. Salma Nabi
W/o Mr. TahirSaleem Khan,
R/oMujgund, Ghat, Parimpora, Srinagar Kashmir, J&K.
... Caveator

VERSUS

Public at Large ... Non-Caveator's

In the matter of:Caveat Petition

The Caveator has reasons to believe/apprehension that Non-Caveator's may file a Suit/Petition/Appeal or any other type of proceedings before the Hon'ble Court & on the ground of distorted facts/misrepresentation & cooked story & may succeed in obtaining some relief/order at their back/Ex-Parte against the Caveator& in such eventuality the Caveator will be put to an irreparable loss & inconvenience. It would be proper that Caveator be given an opportunity of being Heard by the Hon'ble Court before passing any order.

Mir NaveedGul
Advocate & Associates
J&K High Court at Srinagar.
7780932849/9419494486

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Tasleem Arief

1. Parmeet Kour
Wd/o Late Hardeep Singh
2. Ashdeep Singh 04 Years (Minor Daughter)
3. Parbhdeep Singh 02 Years (Minor Son)
Both son and daughter of Late Hardeep Singh
All Residents of Magarmal Bagh Srinagar

Petitioner

1. Rattan Sigh
F/o Hardeep Singh
R/o Magarmal Bagh Srinagar
2. Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2280000/- as debits and securities in name of deceased namely Hardeep Singh S/o Rattan Singh R/o Magarmal Bagh Srinagar. Who died on 06-07-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 29-11-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 29-11-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 14-11-2025.

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge
Srinagar

NOTICE

My Name in Bank Passbook Bearing Account No.0136040100124703 has been wrongly entered as Kulsuma Akhter W/O Showkat Ahmad Mir R/O Sallar while my correct Name as per Passport is Qulsima Akhter W/O Showkat Ahmad Mir R/O 141 Mir MohallaSallarAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the J & K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Qulsima Akhter
W/O Showkat Ahmad Mir
R/O 141 Mir MohallaSallarAnantnag JNA7780878931

NOTICE

I have applied for the Registration of Home Stay under name "Shady Grove" at LariporaPahalgam. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Assistant Director Tourism Department Pahalgam Contact No.01936243224, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

GhulamRasool Lone
S/O Abdul Khaliq Lone
R/O LariporaPahalgamAnantnag JNA7780878931

NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely AtiqaBano, Date of Birth is 16-05-1970. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Larkipora, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

AtiqaBano
D/O GhulamRasool Lone
R/O HarduShichenDialgamAnantnag JNA7780878931

OFFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER
SOCIAL FORESTRY DIVISION PULWAMA

NOTICE FOR e-AUCTION OF IDENTIFIED STANDING/FELLED/FALLEN TREES OF VARIOUS SPECIES
e-Auction Notice No:01 OF 2025-26
Dated:- 12-11-2025

Name of Work: - Sale of Timber/Firewood from Standing/felled Trees of various species at different locations through e-Auction on "AS IT IS WHERE IT IS" basis.

SECTION – I

It is hereby notified for information of Timber/Firewood Dealers and civil contractors duly registered with JK Government/Central Government/Forest Department/FDC and registered on e-Auction India that Social Forestry Division Pulwama intends to carry out e-Auction (forward auction) of "felling/ removal and sale of marked Poplar/Ailanthus Trees standing trees on "as it is, where it is basis" as per SF order No: 61 OF 2025, dated-23-07-2025, issued vide endorsement No-DIR/DSF/408-09, dated-23-07-2025 at below mentioned Plantation as per details given below:-

Name of Plantation unit/ V.W. Lot with location	Period of inspection of Location trees	species	No of trees	Volume in (cft)	Fire wood in Quintals	Security deposit	Remarks
Lot 1: Village Wood Lot Banderpora	14-11-2025-19-11-2025	Poplar	74	4352.37	0	Rs-18,800	
Lot 2:Koil Strip Plantation	14-11-2025-19-11-2025	Poplar	64	2534.96	57.60	Rs-13,300	
		Ailanthus	35	0	297.68		
		Total	173	6887.30	355.28		

Detailed auction document with terms and conditions are available on or can be seen / downloaded from the website eauction.gov.in. Bid documents containing qualifying criteria for bidders, schedule of advertised quantities, conditions and other details can be seen/ downloaded from the Website:- eauction.gov.in in as per schedule hereunder.

Time Schedule and Key details of the e-Auction

#	Activity	Date & Time/ particulars
1	e-Auction Publishing Date and Online Document upload start date	14.11.2025 at 09.00 hrs
2	CDR/FDR Instrument deposit and other related documents online upload End Date	19.11.2025 by or before 16.00 hrs
3	Document Approval Start Date	20.11.2025 from 9.10 hrs
4	Document Approval End Date	23.11.2025 from 18.00 hrs
5	Auction Start Date	24.11.2025 at 11.00 hrs
6	Auction End Date	24.11.2025 at 13.00 hrs
7	Declaration of Result	25.11.2025
8	Deposit of 25 % Down Payment/Security Deposit by H1 Bidder	28-11-2025 by or before 16.00 Hrs
9	Type of e-Auction	Forward Auction
10	Lot Types	Plantations as per location
11	e-Auction Place	eauction.gov.in
12	e-Auction Fee	Rs.500 per Lot
13	Security Deposit	Rs. 18,800 for Lot 1st and 13,300 for Lot 2nd
14	Payment Instrument (security deposit)	CDR/FDR/Online Payment Mode (NEFT/RTGS)
15	Security Deposit Exemption Allowed to:	NO

Sd/-
Divisional Forest Officer
Social Forestry Division
Pulwama

No.DFO/SF/Pul/Plg/278-86 Dated: 12-11-2025
DIPK No:-8134-25 Dated 15-11-2025

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۱۶ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۴ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر اعتماد نہ کرو (حضرت عمر فاروقؓ)

چھاپڑی فروشوں کی باز آبادکاری

شہری زندگی میں بے ہنگم ٹریفک، پیدل چلنے والوں کی مشکلات اور عوامی مقامات پر بے ترتیبی ایک بڑھتا ہوا مسئلہ بنتا جا رہا ہے، خاص طور پر کشمیر جیسے حساس خطے میں جہاں سڑکیں تنگ اور وسائل محدود ہیں۔ سری نگر شہر کے مختلف علاقوں میں ہزاروں کی تعداد میں فٹ پاتھ فروش، بس اسٹینڈز اور بازاروں کے ارد گرد قابض ہیں، جو نہ صرف ٹریفک میں خلل کا باعث بنتے ہیں بلکہ پیدل چلنے والوں کے لیے بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔

ہمیں اس بات کا پورا احساس ہے کہ یہ لوگ اپنا روزگار ایمانداری سے کما رہے ہیں اور ان کا تجارت کرنا حق ہے، لیکن اب جبکہ ہم ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں سمارٹ سٹیز اور جدید شہری منصوبہ بندی کے دور میں تو یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم ان کے لیے ایک باقاعدہ، منظم اور جدید نظام ترتیب دیں، جو نہ صرف ان کی بحالی کو ممکن بنائے بلکہ شہری نظم کو بھی برقرار رکھے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ کچھ غیر سرکاری تنظیمیں پہلے ہی سے غریب افراد کے لیے روزگار کے سائنسی اور جدید پروگرامز پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے مخصوص ڈیزائن کے سمارٹ ریہڑی کارٹس فراہم کئے ہیں، اور پہلے سروے کے بعد ان افراد کو کاروبار کے لیے ابتدائی مواد بھی دیا ہے۔ لیکن ان پروگراموں کی کامیابی کا انحصار صرف ریہڑی دینے پر نہیں بلکہ مناسب مقام پر ان کی منتقلی پر ہے۔

ہماری تجویز ہے کہ سب سے پہلے سری نگر شہر کو ماڈل بنا کر اس پائلٹ پروجیکٹ کا آغاز کیا جائے۔ کم از کم ایک ہزار فٹ پاتھ فروشوں کی نشاندہی کی جائے۔ پھر بلدیاتی ادارے، غیر سرکاری تنظیموں، بینکوں اور مختلف کارپوریٹ اداروں کے سی ایس آر فنڈز کے ذریعے ان افراد کو سمارٹ کارٹس، ابتدائی سرمایہ اور کاروباری تربیت فراہم کی جائے۔

شہر میں نامزد کردہ وینڈنگ زونز کیلئے مختلف علاقوں میں ایسی جگہوں کی شناخت کی جائے جہاں ٹریفک متاثر نہ ہو اور خریداروں کو آسانی سے رسائی ہو۔ مثلاً پارکنگ ایریاز کے قریب، دریاؤں کے کناروں پر یا مخصوص چھوٹے بازاروں کی صورت میں

انہیں سمارٹ کارٹس فراہم کیے جائیں جو شمسی توانائی، ڈیجیٹل ادائیگیوں، اور ری سائیکل ایبل میٹریل سے لیس کیا جائے تاکہ وہ ماحولیاتی طور پر بھی دوستانہ ہوں۔ ہر چھاپڑی فروش کو ایک کیو آر کوڈ اور شناختی کارڈ کے ساتھ رجسٹر کیا جائے۔ یہ کارٹس قابلِ منتقلی نہ ہوں تاکہ کوئی ان کا غلط استعمال نہ کر سکے۔ بینک اور دیگر ادارے چھوٹے قرضے اور کاروباری تربیت فراہم کریں تاکہ فروش اپنی آمدن بہتر بنا سکیں۔

میونسپل کارپوریشن ایک مانیٹرنگ سیل بنائے جو ان وینڈرز کی سرگرمیوں پر نظر رکھے اور اگر کوئی دوبارہ فٹ پاتھ پر آتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔

یاد رہے، ماضی میں میونسپل کارپوریشن نے متعدد کارٹس فراہم کئے تھے، جو اب ہزوری باغ کے نزدیک تباہ حال پڑے ہیں۔ ان کارٹس کو مرمت کر کے دوبارہ استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر یہ مسئلہ اب سنجیدگی سے حل نہ کیا گیا تو آئندہ اسے قابو میں رکھنا ناممکن ہو جائے گا۔

چھاپڑی فروشوں کی بحالی نہ صرف ایک فلاحی اقدام ہے بلکہ یہ مستقبل کے شہری چیلنجز سے نمٹنے کی حکمت عملی بھی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سنجیدگی سے اس مسئلے کا حل تلاش کریں، تاکہ شہری ترقی اور انسانی وقار دونوں محفوظ رہ سکیں۔

میں کوئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فقیر ہوں

الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

میرے وجود میں ایک کسک سی ہے، ایک میٹھا درد۔ لوگ مجھے فقیر کوئے رسول ﷺ کہتے ہیں اور یہ نسبت میری سب سے بڑی دولت ہے۔ مگر ایک وقت تھا جب میری زندگی اندھیرے کی اس گہرائی میں تھی جہاں روشنی کا گزر تک محال۔

وہ میں ہی تھا، تسلیم، جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی گمراہی اور بدی کی دلدل میں دھنستا چلا گیا۔ میرا وجود نفس کی خواہشات کا غلام، میری روح قید۔ میرے لیے دنیا ایک شکارگاہ تھی اور میں اس کا بے لگام شکاری۔ میرے قدم بھٹکے ہوئے، میری نظریں آلودہ، جن کے لیے شرم و حیا ایک اجنبی لفظ تھا۔

پھر ایک روز، میری آلودہ نظروں نے ایک نورانی سایہ دیکھا۔ وہ تھی عفت۔ نام کے لفظی معنیٰ کی چلتی پھرتی تصویر۔ وہ خوبصورت تھی، مگر اس کی خوبصورتی اس کی پاک دامنی اور سادگی کی چادر میں لپٹی ہوئی تھی۔ اس کی آنکھوں میں ایک ایسی روحانی چمک تھی جو میرے اندر کے تاریک خانوں کو منور کرنے لگی۔ میں پہلی نظر میں ہی اسیر ہو گیا۔ میری بھٹکی ہوئی روح کو گویا ایک مرکز مل گیا۔ میں نے سوچا، یہ جوانی، یہ دولت، یہ میرا وجود، سب اس کے قدموں میں ڈال دوں گا اور اسے اپنا بنا لوں گا۔

زمانہ گزرتا گیا، میں نے، اس بگڑے ہوئے تسلیم نے، کتنی ہی بار اس کی منتیں کیں، کتنے ہی خواب دکھائے، کتنے ہی وعدے کیے۔ میں نے اس پر اپنے مال و متاع کی بارش کرنی چاہی، میں نے اسے دنیا کی ہر آسائش کا لالچ دیا۔ مگر عفت ! وہ کسی چٹان کی طرح کھڑی رہی۔ وہ نہ جھکی، نہ بہکی۔ اس کی سادگی میں ایک ایسی مضبوطی تھی جو میری ہر چال، میری ہر کوشش کو ناکام کر دیتی تھی۔

وہ ایک دفعہ مجھ سے بولی تھی:

"تسلیم ! جسے تم محبت کہتے ہو، وہ تو صرف ہوس کی پرچھائیں ہے۔ میرا حسن تو خاک ہو جائے گا، مگر میری عفت، میرا ایمان، میری رحمانی دولت ہے۔ اسے میں کسی شیطان صفت کے حوالے نہیں کر سکتی۔"

اس کے الفاظ میرے دل پر جیسے گرم سیسہ بن کر گرے۔ وہ میرے نفس کے لیے ایک مسلسل تازیانہ تھی۔

آخر کار، میں تھک گیا۔ میں نے محسوس کیا کہ دنیاوی حسن کا جال اس کے ایمان کو پھنسا نہیں سکتا۔ میرے اندر کچھ ٹوٹا اور ایک دن اچانک سے میں گم ہو گیا۔ میں نے شہر چھوڑا، دوست چھوڑے، اور خود کو ایک ویرانے میں ڈال دیا۔ وہاں مجھے نہ کوئی عفت دکھائی دی، نہ کوئی تسلیم۔ بس ایک خالی پن تھا۔

کئی سال بیت گئے۔ ان برسوں میں تسلیم نے غاروں اور مزاروں کی خاک چھانی۔ اس نے اپنی روح کو بھوکا رکھا اور اپنے نفس کو مارا۔ وہ راتوں کو اٹھ کر آنسوؤں سے توبہ کرتا، اور اس کی ہر توبہ کا محرک وہ عفت کا انکار بنتا جو دراصل اس کے لیے رحمت کا اقرار تھا۔ عفت کی ایک نفی نے اسے ہزاروں ہاں سے زیادہ دے دیا تھا۔ وہ گمراہ تسلیم کوڑے کے ڈھیر سے اٹھا اور کوئے رسول ﷺ کا راستہ ڈھونڈ نکالا۔

ایک صبح، فجر کا وقت تھا، عفت نے اپنی مسجد سے ایک اذان سنی۔ وہ ترنم ! وہ آواز ! اس کے وجود میں جیسے ارتعاش پیدا ہو گیا۔ آواز میں ایک حزنیہ گونج تھی، ایک ایسی درد بھری مٹھاس جو دل کو چیرتی اور پھر جوڑتی تھی۔ اسے لگا کہ یہ آواز آسمان سے نہیں، بلکہ فراقِ یار میں تڑپتی ایک روح کی گہرائی سے آ رہی ہے۔

اس کی تمنا اسے مسجد کی طرف کھینچ لے گئی۔ وہ بے اختیار دوڑی۔ دروازے سے جھک کر دیکھا تو سکتہ طاری ہو گیا۔ محراب میں کھڑا وہ قاری، وہ اذان دینے والا، کوئی اور نہیں، وہی بگڑا ہوا تسلیم تھا ! مگر اب یہ تسلیمِ منور تھا۔ اس کے چہرے پر نور، لباس پر سادگی، اور پیشانی پر سجدوں کے نشان تھے۔

عفت نے بمشکل اپنے قدموں کو تھاما اور آہستہ سے اسے پکارا۔

تسلیم مڑا۔ اس نے عفت کو دیکھا، مگر اس کی آنکھوں میں اب وہ پہلی والی وحشت اور جنون نہیں تھا۔ ایک روحانی ٹھہراؤ تھا، ایک تقدس۔

"تسلیم !" عفت کی آواز حلق میں اٹک رہی تھی۔

تسلیم نے مسکرا کر سر جھکایا، "جی، میں ہی ہوں عفت۔ مگر اب یہ تسلیم وہ نہیں جو تمہارے حسن کا پجاری تھا۔ وہ تو وہیں دفن ہو گیا جہاں تم نے اسے اپنی عفت سے موت کی نیند سلا دیا تھا۔"

عفت نے پوچھا، "تم کہاں رہے؟ یہ کیسا انقلاب؟"

تسلیم کی آواز میں اب وہ فقر کا سکون تھا جو بادشاہوں کو نصیب نہیں ہوتا:

"میں دنیا سے دور، ایک ایسے دروازے پر جا بیٹھا جہاں سے کوئی فقیر خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔ میں نے تمہاری انکار کی تلوار سے اپنے نفس کا سر قلم کیا اور اپنے وجود کے ہر تار کو ذکرِ الٰہی کی نئی دھن پر لگا دیا۔"

وہ گہری سانس لے کر بولا، اس کی آواز مزید بھر آئی:

"میں اب کوئے رسول ﷺ کا فقیر ہوں، عفت ! میں نے ان کی چوکھٹ پر جبینِ نیاز رکھ دی ہے۔ اب مجھے کیا کوئی شئے بہلا سکے؟ وہ حسن جو تم دنیا والوں کو دکھاتی ہو، اب میری آنکھوں کے لیے صرف ایک چند روزہ روشنی ہے۔ میری منزل اب وہ ہے جہاں دائمی نور ہے۔"

اور یہ کہہ کر، وہ خاموشی سے مسجد کی سیڑھیاں اتر گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک عصا تھا اور لبوں پر درود شریف کی مدھر گونج۔ عفت نے دیکھا، وہ چلتا چلا گیا ... ایک ایسے فقر کی سلطنت کی طرف جہاں صادقین و مقربین کا بسیرا ہے۔

عفت کی آنکھیں شکر گزاری سے نم تھیں کہ اس کی عفت نے صرف اس کی ذات کو ہی نہیں، بلکہ ایک گمراہ کو بھی راہِ نجات دکھا کر، فقیر کوئے رسول ﷺ بنا دیا۔

(اذان سننے کے بعد کا منظر)

عفت کے لیے وہ صبح صرف اذان کی نہیں تھی، وہ گویا اس کی پاک دامنی کی معراج کی اذان تھی۔ جب اس نے محراب میں تسلیم کو دیکھا، تو سکتہ طاری ہونے کے بعد اس کے دل میں جذبات کا ایک ایسا طوفان اٹھا جس کی لہریں صرف شکر اور خوف کی تھیں۔

جذباتِ عفت:

اس کی آنکھوں سے آنسو نہیں، دعائیں بہہ رہے تھے۔ وہ اپنے رب سے کہہ رہی تھی، "اے میرے مولا ! میرے انکار کی لاج رکھنے کا یہ کیسا انعام ہے؟ میں نے اس دنیا کے عارضی تسلیم کو ٹھکرایا تھا، تو تُو نے مجھے اپنے حبیب کے در کا فقیر تسلیم لوٹا دیا ! یہ شخص، جو کبھی میری عفت کا دشمن تھا، آج میرے ایمان کا گواہ بن کر کھڑا ہے۔" "اس کی روح اس لمحے اس قدر پُرنور تھی کہ دنیا کی کوئی چیز اسے بہلا نہ سکتی تھی۔ تسلیم کے وہ چند الفاظ کہ "میں کوئے رسول ﷺ کا اب فقیر ہوں، مجھے کیا کوئی شئے بہلا سکے؟" اس کے دل میں ایمان کی مہر بن کر ثبت ہو گئے۔

تسلیم تو اپنے نئے سفر پر روانہ ہو گیا، مگر عفت کے لیے اس کے پچھلے انکار میں مزید عزم و پختگی آ گئی۔ اس نے اپنی تنہائی کو مزید ریاضت اور عشقِ رسول ﷺ کی نذر کر دیا۔ دونوں کے راستے الگ تھے، مگر منزل اور مرکز ایک ہو چکا تھا: مدینہ کی خاک۔

دیارِ رسول ﷺ میں ملاقات

وقت کا پہیہ گھوما اور تقدیر نے اپنا سب سے عجیب اور حسین سماں تیار کیا۔ کئی سال بعد، عفت کو حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ مناسک کی ادائیگی کے بعد جب وہ دیارِ رسول ﷺ، مدینہ منورہ پہنچی، تو اس کا دل اضطراب اور شوق سے لرز رہا تھا۔ وہ مسجدِ نبوی ﷺ کی جالیوں کے سامنے حاضری کے لیے بڑھ رہی تھی، جہاں خوشبو اور نور کا سیلاب تھا، اور جہاں ہر قدم زمین پر نہیں، دل پر پڑتا ہے۔

اسی ہجوم میں، جب وہ روضہ اطہر کے قریب پہنچی، جہاں درود و سلام کے سوا کوئی آواز بلند نہیں ہوتی، تو اس کی نگاہیں ایک مانوس شکل پر پڑیں۔ وہ مسجد کے ستون کے سائے میں کھڑا تھا، اس کا چہرہ ڈھکا ہوا، ہاتھ سینے پر بندھے اور نگاہیں روضہ کی طرف جمی ہوئیں۔ یہ فقیرِ کوئے رسول ﷺ، تسلیم تھا۔

عفت کا سارا وجود کانپ اٹھا۔ زبان سے بے ساختہ سلام و صلوٰۃ (درود شریف) کے الفاظ جاری ہو گئے۔

عفت کے الفاظ:

وہ جذباتی ہو کر پڑھ رہی تھی:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ! اے میرے آقا ﷺ، یہ کیسا منظر ہے؟ یہ آپ کا کرم ہے کہ آپ ﷺ نے میرے انکار کو میرے اور اس کے لیے ابدی اقرار بنا دیا۔"

اس وقت کا سماں:

تسلیم نے عفت کو نہیں دیکھا۔ اس کی نگاہیں تو جالیوں سے پار تھیں، مگر عفت کے جذباتی سلام و صلوٰۃ کے ترنم نے اس کے دل کو جھنجھوڑ دیا۔ اس کے سینے سے ایک گرم آہ نکلی۔ اس کی آنکھیں، جو دنیا کے لیے خشک ہو چکی تھیں، آج اپنے آقا ﷺ کے در پر آنسوؤں سے بھیگ گئیں۔ یہ توبہ کے آنسو تھے، یہ شکر کے آنسو تھے، اور یہ عفت کی پاکیزہ محبت کی گواہی کے آنسو تھے۔ وہ آنسو بہا رہا تھا اور اس کی گنگناہٹ میں بار بار ایک ہی التجا تھی، "میں آج بھی فقیر ہوں، مگر آج تمہاری وجہ سے اس در کا فقیر ہوں۔"

نکاح، حیات اور آخری سفر

نبوت کے شہر میں، اس روحانی ملاقات کے چند دن بعد، دونوں نے دنیا اور دین کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا فیصلہ کیا۔ دونوں کا نکاح ہوا۔ یہ کوئی دنیاوی شادی نہیں تھی؛ یہ فقر اور عفت کا ازدواجی معاہدہ تھا۔ ان کی زندگی، عشق اور ریاضت کا ایک حسین امتزاج بن گئی۔ تسلیم کے لیے عفت کی پاکیزگی اب اس کی روحانی منزل کا زینہ تھی، اور عفت کے لیے تسلیم کا فقر اس کا سب سے بڑا روحانی سہارا۔

ان کی زندگی کے کئی سال عبادت، سادگی اور کوئے رسول ﷺ سے وابستگی میں گزرے۔ ہر سال ان کا سفر حجاز کی طرف ہوتا، جیسے کوئی عاشق اپنے محبوب کے در کا طواف کر رہا ہو۔

آخری سفر:

ان کا آخری سفر بھی ایک عظیم حج کا تھا۔ جب وہ تمام مناسک ادا کر چکے، تو دونوں کی طبیعتیں علیل ہونے لگیں۔ دونوں نے عزم کیا کہ آخری ایام مدینہ منورہ میں ہی بسر ہوں گے۔

مسجدِ نبوی ﷺ کے قریب، جب وہ روضہ اطہر کی طرف منہ کیے بیٹھے تھے، تو دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما اور آسمان کی طرف نگاہیں بلند کیں۔

تسلیم اور عفت کی آخری دعا:

تسلیم نے پُرجوش مگر تھکی ہوئی آواز میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے، اور عفت نے آمین کہی:

"اے امامِ کائنات ﷺ، ہمارے دل کی دنیا تو آپ کی چوکھٹ پر آسودہ ہو چکی۔ آپ نے ہمیں گناہ کی دلدل سے نکال کر فقر کی دولت عطا کی۔ اب ہماری آخری تمنا ہے کہ ہمیں دنیا کے کسی اور کونے میں نہیں، بلکہ اسی دیار میں تھوڑی سی جگہ مل جائے۔ ہمیں اپنی خاک کے قریب پناہ دے دیجیے، تاکہ ہم ہمیشہ آپ کے درود و سلام کی گونج سنتے رہیں۔"

دونوں کی دعا قبول ہوئی۔ اس کے کچھ دن بعد، اسی شہرِ مقدس کی گلیوں میں، جہاں ہر سانس میں درود کی خوشبو رچی ہے، تسلیم اور عفت نے ہمیشہ کے لیے آنکھیں موند لیں۔

آج بھی، مدینہ منورہ کے جنۃ البقیع کے خاموش پہلو میں، وہ دونوں آسودہ خواب ہیں۔ وہ فقیر، جسے دنیا نے ٹھکرایا تھا، اور وہ پاکیزہ لڑکی، جس نے دنیا کو ٹھکرایا تھا، اب عشقِ رسول ﷺ کی ابدی چھاؤں میں اکٹھے ہیں۔ ان کی کہانی گواہ ہے کہ عفت کا انکار بھی دراصل ہدایت کا دروازہ تھا، جس نے ایک گمراہ عاشق کو کوئے رسول ﷺ کا فقیر بنا دیا۔

Altafjameelshah786@gmail.com

افسانہ: ناقابل یقین

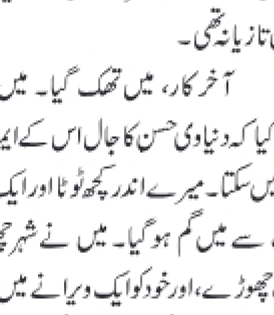

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ، کشمیر

شالیمار کرکٹ اسٹیڈیم میں میچ جیتنے کے بعد تینوں دوست خوشی خوشی اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک بہتے دریا کے کنارے پہنچ کر انہوں نے کچھ دیر ستانے کا ارادہ کیا اور گھاس پر بیٹھ گئے۔

کچھ دیر بعد سب سے چھوٹے دوست نے ایک تجویز پیش کی:

کیوں نہ ہم میں سے ہر ایک اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ سنائے چاہے وہ سچ ہو یا جھوٹ۔ باقی دو اسے سن کر فیصلہ کریں گے کہ وہ بات حقیقت کے قریب ہے یا نہیں۔

پہلا دوست بولا:

میں نے اپنی زندگی میں ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جس کے پاس نہ گھر تھا، نہ زمین جائیداد، لیکن قسمت نے ایسی کروٹ لی کہ آج وہ کروڑوں نہیں، اربوں کا مالک ہے۔

باقی دونوں ہنس پڑے۔

یہ تو کوئی بڑی بات نہیں، تاریخ ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے گداگر بادشاہ بنے ہیں!

دوسرا دوست بولا:

ایک بار میں جنگل سے گزر رہا تھا کہ ایک درجن درندوں نے مجھ پر حملہ کر دیا۔ میں نے بہادری سے مقابلہ کیا اور آخرکار ایک ریچھ کو مار گرانے میں کامیاب ہوا۔

دوسرے دونوں نے قدرے سنجیدگی سے کہا:

مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔

اب تیسرا دوست بولا، جو کافی دیر سے مسکرا رہا تھا:

مجھے شادی کیے چھ سال ہو گئے ہیں، لیکن ان چھ سالوں میں نہ میں اور میری بیوی کے درمیان کبھی لڑائی ہوئی، نہ ہی کبھی نوک جھونک کی نوبت آئی۔

یہ سن کر دونوں دوست زور سے ہنس پڑے۔

ارے بھائی ! یہ تو بالکل بھی سچ نہیں ہو سکتا۔ اگر تم یہ کہو کہ تم نے بغیر آکسیجن کے چاند پر ایک رات گزاری، تو شاید مان لیں، مگر یہ بات کہ میاں بیوی چھ سال تک لڑے نہ ہوں یہ تو ناقابلِ یقین ہے!

نوگام پولیس سٹیشن

کیس سے منسلک بین ریاستی دہشت گرد ماڈیول سے ضبط کیا گیا تھا اور گزشتہ چند روز سے تھانے میں فرانزک جانچ کے لیے محفوظ رکھا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق ہریانہ کے فرید آباد سے برآمد شدہ متعدد بیگز میں رکھے گئے امونیم نائٹریٹ کی بڑی مقدار کو ثبوت کے طور پر نوگام پولیس اسٹیشن منتقل کیا گیا تھا۔ سرکاری حکام کے مطابق جمعہ کی رات تقریباً 11:20 بجے فرانزک سائنس لیبارٹری کی ٹیم اور مقامی نائب تحصیلدار مواد کا معائنہ کر رہے تھے جب اچانک خوفناک دھماکے نے تھانے کو لرزا دیا۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مواد کی نوعیت انتہائی حساس تھی، جس میں معمولی رگڑ یا دباؤ بھی تباہی خیز ردعمل پیدا کرنے کا سبب بن سکتا تھا۔ اس بات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے کہ آیا اس مواد کو رہائشی علاقے میں موجود پولیس اسٹیشن میں محفوظ رکھنا حفاظتی ضابطوں کی خلاف ورزی تھی یا نہیں۔ دھماکے کے فوراً بعد زخمیوں کو ایمبولینسوں کے ذریعے سرینگر کے صدر ہسپتال، صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ، بون اینڈ جوائنٹ اور بادامی باغ ہسپتال منتقل کیا گیا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق کچھ زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے جس کے باعث ہلاکتوں میں مزید اضافہ خارج از امکان نہیں۔ تمام لاشوں کو پولیس کنٹرول روم منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ڈی این اے نمونے حاصل کیے گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کا افسر، فارنزک سائنس لیبارٹری کے 3 اہلکار، پولیس کے کرائم ڈپارٹمنٹ کے 2 فوٹوگرافر، ایک نائب تحصیلدار سمیت 2 ریونیو اہلکار اور ایک شہری (درزی) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، واقعے میں 27 پولیس اہلکار، 2 ریونیو اہلکار اور ملحقہ علاقوں کے 3 شہری زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر علاج کیلئے قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ نوگام پولیس اسٹیشن میں گزشتہ شب ضبط شدہ بارودی مواد کی سیمپلنگ کے دوران ہونے والے خوفناک دھماکے میں جاں بحق ہونے نو افراد کی شناخت حکام نے باضابطہ طور پر ظاہر کر دی ہے۔ حادثے میں ہلاک ہونے والے افراد کا تعلق کشمیر کے مختلف علاقوں سے ہے، جن میں پولیس، انتظامیہ اور دیگر محکموں کے اہلکار شامل ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق جاں بحق ہوئے افراد کی تفصیلات اس طرح ہیں: اعجاز احمد (ایس جی سی ٹی)، ولد محمد افضل میر، ساکن ایچ ایم ٹی سرینگر، ارشد احمد شاہ (فوٹوگرافر)، ولد نذیر احمد شاہ، ساکن نوگام، محمد امین (ہیڈ کانسٹیبل)، ولد محمد مقبول میر، ساکن بمنہ سرینگر، جاوید منظور راتھر (فوٹوگرافر)، ولد منظور احمد، ساکن ترال، سہیل احمد راتھر (چوکیدار)، ولد محمد شفیع راتھر، ساکن نئی پورہ سرینگر، مظفر احمد خان (نائب تحصیلدار)، ولد محمد رمضان خان، ساکن سوئیہ بوگ بڈگام، شوکت احمد (لیب اسسٹنٹ)، ولد غلام نبی شیخ، ساکن قمرواری سرینگر، محمد شفیع پرے (درزی)، ولد محمد صدیق پرے، ساکن وانہ بل، اسرار احمد شاہ (ایس آئی اے افسر)، ولد حبیب اللہ شاہ، ساکن درگمولہ کپواڑہ کے طور کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے واقعے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا ہے دھماکے کے فوراً بعد سوشل میڈیا پر طرح طرح کی افواہیں گردش کرنے لگیں تاہم پولیس نے واضح کیا کہ واقعہ کسی دہشت گردانہ منصوبے کا نتیجہ نہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا: 'یہ ایک حادثاتی دھماکہ ہے جو تفتیشی مواد کی جانچ کے دوران رونما ہوا۔ اس کے پیچھے کوئی دہشت گردانہ کارروائی یا بیرونی مداخلت نہیں۔ یہ ایک انتہائی افسوسناک مگر تکنیکی نوعیت کا حادثہ ہے۔' پولیس نے مزید کہا کہ واقعے کی آزادانہ تفتیش کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ دھماکہ کن حالات میں ہوا اور کیا حفاظتی پروٹوکول پر مکمل عمل ہوا تھا یا نہیں۔ دھماکے کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نوگام پولیس اسٹیشن کا بڑا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا، جبکہ اردگرد کے گھروں کی دیواریں اور کھڑکیاں زمین بوس ہو گئیں۔ متعدد گھروں کے مکینوں کے مطابق دھماکے کے جھٹکے سے ان کے گھروں کی چھتوں اور دیواروں میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ ایک مقامی رہائشی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: 'ہم نے کبھی ایسا دھماکہ نہیں سنا۔ سب کچھ لرز گیا، بچوں اور خواتین کی چیخیں سن کر ہم باہر نکل آئے۔' دھماکے کے فوراً بعد علاقے میں آگ بھڑک اٹھی جس نے تھانے کے ریکارڈ روم اور تفتیشی سیکشن کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی ٹیموں نے دیر رات تک آگ پر قابو پانے کی کوششیں جاری رکھیں۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مکمل ناکہ بندی کر دی تاکہ کسی عام شہری کو مزید خطرہ لاحق نہ ہو۔ سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ کے قریب رہائش پذیر لوگوں کو وقتی طور پر گھروں سے باہر نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ واضح رہے کہ چند روز قبل جموں وکشمیر پولیس نے ایک بین ریاستی دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش کیا تھا جس میں چار ڈاکٹرز سمیت سات افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ جن افراد کے نام سامنے آئے تھے، ان کی شناخت ڈاکٹر مزمل احمد گنائی، ڈاکٹر عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہد شاہین اور دہلی دھماکے میں ہلاک ہونے والے ڈاکٹر عمر نبی کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس نے اس گروہ سے اب تک تقریباً 2,900 کلوگرام آئی ای ڈی بنانے والا مواد برآمد کیا تھا، جسے 'وائٹ کالر دہشت گردی' کا نام دیا گیا تھا۔ یہی مواد مدرسہ، کلینک اور مختلف خفیہ ٹھکانوں سے بھی برآمد ہوا تھا۔ اسی مواد کا بڑا حصہ نوگام تھانے میں جانچ کے لیے رکھا گیا تھا۔ ادھر جموں وکشمیر پولیس کے سینئر عہدیدار ہفتے کی صبح نوگام پولیس اسٹیشن پہنچے اور رات گئے حادثاتی دھماکے سے پیدا شدہ صورتحال کا از خود جائزہ لیا۔ جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نالین پربھات نے ہفتے کی صبح جائے موقعہ کا دورہ کیا اور نقصان کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جائے وقوعہ سے نکلنے سے پہلے گراؤنڈ افسران کو بریفنگ دی۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر وی کے بردی بھی جائے موقعہ پر پہنچے اور صورتحال کا از خود جائزہ لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ سی آر پی ایف کے انسپکٹر جنرل پون کمار شرما نے بھی جائے موقع کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔

لیفٹننٹ گورنر نے

گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ قوم اس مشکل گھڑی میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔"

سرینگر کے نوگام

ریونیو افسر اور تین دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ وزارت داخلہ میں جوائنٹ سکریٹری (جموں وکشمیر) پرشانت لوکھنڈے نے ہفتہ کو نئی دہلی میں صحافیوں کو بتایا کہ جمعہ کی رات 11 بجکر 20 منٹ پر جموں وکشمیر کے نوگام پولیس اسٹیشن کے اندر ایک بڑا دھماکہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ نوگام پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں نے وہاں حال ہی میں لگائے گئے ایک پوسٹر سے ملی معلومات کی بنیاد پر ایک دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کیا تھا۔ اس سلسلے میں درج ایف آئی آر 162/2025 کی تحقیقات کے دوران دھماکہ خیز مواد اور کیمیکلز کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا تھا۔ برآمد شدہ مواد کو پولیس اسٹیشن کے کھلے حصے میں محفوظ طریقے سے رکھا گیا تھا۔ مسٹر لوکھنڈے نے بتایا کہ تحقیقات میں شامل تمام ایجنسیاں مربوط اور سائنسی انداز میں کام کر رہی تھیں اور طے شدہ طریقہ کار کے تحت برآمد شدہ کیمیائی اور دھماکہ خیز نمونے مزید فارنسک اور کیمیائی جانچ کے لیے بھیجے جا رہے تھے۔ بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کے بعد یہ عمل گزشتہ دو دنوں سے مسلسل طے شدہ پروٹوکول کے مطابق جاری تھا۔ انہوں نے کہا کہ دھماکہ خیز مواد کی غیر مستحکم اور حساس نوعیت کے سبب اسے ماہرین کی نگرانی میں احتیاط سے سنبھالا جا رہا تھا لیکن اسی دوران گزشتہ رات اچانک حادثاتی طور پر دھماکہ ہو گیا۔ اس المناک حادثے میں نو افراد کی موت ہو گئی اور 27 پولیس اہلکار، دو ریونیو افسر اور تین دیگر لوگ زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دھماکے سے پولیس اسٹیشن کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا ہے اور آس پاس کی عمارتیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہیں اور اس حوالے سے دیگر قیاس آرائیاں غیر ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس غم کی گھڑی میں مرنے والے افراد کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے۔ ادھر سری نگر میں، جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے بھی اسے حادثاتی واقعہ قرار دیتے ہوئے اس کا دہشت گردانہ سرگرمیوں سے کوئی تعلق ہونے کی خبروں کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوگام تھانے کی پولیس نے گزشتہ ماہ جیش محمد کے دھمکی آمیز پوسٹروں سے متعلق معاملہ درج کیا تھا اور تحقیقات کے دوران دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے نزدیک ہونے والے دھماکے سے منسلک ایک بڑے بین ریاستی دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران برآمد دھماکہ خیز مواد تھانے میں رکھا گیا تھا۔ جیش کے پوسٹروں کے معاملے کی تفتیش اب جموں وکشمیر پولیس کی خصوصی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ کا نوگام

نقصان کی حکومت جانب سے مکمل تلافی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کے شانہ بہ شانہ کھڑی ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نوگام کے اس المناک واقعے میں جان گنوانے والے شہریوں کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر صحت سکینہ ایتو کو ہدایت دی ہے کہ زخمی افراد کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے، جبکہ متاثرہ عمارتوں اور گھروں کا نقصان سرکاری طور پر پورا کیا جائے گا۔ جمعہ دیر رات یہ زوردار دھماکہ اس وقت ہوا جب تفتیشی ایجنسیوں کی ایک ٹیم 'وہائٹ کالر ٹیررزم' کیس کے تحت ضبط شدہ بھاری مقدار میں بارودی مواد سے نمونے نکالنے کی کارروائی میں مصروف تھی۔ یہ مواد نوگام پولیس اسٹیشن کے احاطے میں محفوظ رکھا گیا تھا۔ دھماکے میں 9 افراد جاں بحق جبکہ 32 زخمی ہوئے، جن میں پولیس اہلکار، سرکاری عملہ اور عام شہری شامل ہیں۔ اس دھماکے نے نہ صرف پولیس اسٹیشن کی عمارت کو شدید نقصان پہنچایا بلکہ آس پاس کے متعدد رہائشی ڈھانچوں کو بھی بری طرح متاثر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس سانحے کو بہت بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اس مشکل گھڑی میں تمام متاثرہ افراد کی بھرپور مالی اور انتظامی مدد کرے گی۔

ایل جی سنہا کی

ذرائع کے مطابق، اجلاس میں چیف سیکریٹری اٹل ڈلو، ہوم سیکریٹری چندرکر بھارتی، ڈائریکٹر جنرل پولیس نالن پربھات، اسپیشل ڈی جی پی ایس جے ایم گیلانی، اے ڈی جی سی آئی ڈی نتیش کمار سمیت اعلیٰ پولیس و سول افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں ایل جی سنہا کو وادی میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے جاری کارروائیوں، خاص طور پر 'وائٹ کالر' ٹیرر ماڈیولز کے خلاف حاصل ہونے والی کامیابیوں سے آگاہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی مربوط حکمت عملی کے نتیجے میں کشمیر میں دہشت گرد نیٹ ورک کے اہم معاونین اور نئی بھرتیوں کے چینلز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اجلاس میں نوگام پولیس اسٹیشن میں گزشتہ رات پیش آئے مہلک دھماکے کے سلسلے میں بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس میں 9 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ 32 دیگر زخمی ہوئے۔ لیفٹیننٹ گورنر سنہا نے حادثے میں بے گناہ جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں کو واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات کی فوری ہدایت دی ہے، تاکہ دھماکے کی اصل وجوہات اور سیکورٹی پروٹوکول میں ممکنہ خامیوں کا تعین کیا جا سکے۔

بڈگام میں المناک

بعد میں دم توڑ گئے۔ مقامی افراد اور راہگیروں نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر زخمیوں کو قریبی طبی مراکز میں منتقل کیا۔ سانحہ کی تصدیق کرتے ہوئے ایس ایس پی بڈگام نے بتایا کہ حادثے میں چار مسافروں کی موت ہو گئی ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تصادم کی وجوہات کے بارے میں مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

ٹھٹھرتی سردیوں

تبدیلی نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ 17 نومبر کے بعد رات کے درجہ حرارت میں 2 سے 3 روز تک معمولی بہتری کا امکان ہے۔ ادھر قبل از وقت شدید سردی کی لہر شروع ہونے کے بعد کشمیر میں لوگوں نے مشکل ترین موسم کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ وریں اثنا وادی میں ہفتے کو بھی صبح سے ہی مطلع صاف رہا اور ہلکی دھوپ بھی چھائی رہی۔

پولیس سربراہ

آر نمبر 162/2025 کی تحقیقات کے دوران 9 اور 10 نومبر کو ہریانہ کے فرید آباد سے بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد، کیمیکلز اور ریجنٹس برآمد کیے گئے'۔ ان کا کہنا تھا: 'یہ برآمد شدہ مواد دیگر برآمد شدہ مواد کی طرح نوگام پولیس اسٹیشن کے وسیع احاطے میں محفوظ طریقے سے رکھا گیا تھا اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اس برآمد شدہ مواد کے نمونے فارنسک اور کیمیائی تجزیے کے لیے بھیجے جانے تھے'۔ پولیس سربراہ نے بتایا کہ 'برآمد شدہ مواد زیادہ مقدار میں ہونے کے باعث نمونے لینے کا عمل گزشتہ دو دنوں سے جاری تھا، یعنی گزشتہ روز اور اس سے ایک دن قبل، جو فارنسک ٹیم انجام دے رہی تھی'۔ انہوں نے کہا: 'برآمد شدہ مواد کی غیر مستحکم اور حساس نوعیت کی وجہ سے ایف ایس ایل ٹیم نمونے لینے اور ان کو سنبھالنے کا عمل انتہائی احتیاط سے انجام دے رہی تھی، تاہم بدقسمتی کی وجہ سے گزشتہ رات تقریباً 11 بجکر 20 منٹ پر ایک حادثاتی دھماکہ ہوا'۔ ان کا کہنا ہے کہ اس واقعے سے متعلق کوئی اور قیاس آرائی غیر ضروری ہے۔ مسٹر پربھات نے کہا کہ اس واقعے میں 9 افراد کی موت واقع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق ہونے والوں میں ریاستی تفتیشی ایجنسی (ایس آئی اے) کا ایک اہلکار، ایف ایس ایل کے 3 اہلکار، کرائم برانچ کے 2 فوٹو گرافر، مجسٹریٹ ٹیم کے دو ریونیو اہلکار اور ٹیم سے وابستہ ایک درزی شامل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے علاوہ 27 پولیس اہلکار، 2 ریونیو اہلکار اور نزدیکی علاقوں کے 3 شہری زخمی ہوئے ہیں جن کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس سربراہ نے کہا: 'دھماکے سے پولیس اسٹیشن کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا ہے اور آس پاس کی عمارتیں بھی تاثر ہوئی ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور اس واقعے کی تحقیقات بھی جاری ہیں۔

نوگام سانحہ

کرتے ہوئے کہا: 'اجالا ہسپتال کی میڈیکل ٹیم نے قابل ستائش کام کیا۔ سی ایم او آفس اور ایس ایم ایچ ایس کے ڈاکٹر بھی فوراً موقع پر پہنچے اور رات بھر علاج معالجے کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان کی بروقت کوششوں نے یقیناً کئی جانیں بچائیں۔' محترمہ سکینہ ایتو نے مزید بتایا کہ وہ کئی ہلاک شدگان کے گھروں پر بھی گئیں اور اہل خانہ کے ساتھ تعزیت کی۔ انہوں نے کہا: 'یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ حکومت پوری طرح متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر مالی امداد فوری طور پر فراہم کی جا رہی ہے۔'

نوجوانوں میں حکومت

کا جائزہ لیا جائے۔ اجلاس میں کئی سینئر انتظامی سربراہان نے شرکت کی جن میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری زراعت، پرنسپل سیکرٹری کلچر، کمشنر سیکرٹریز انفارمیشن، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، انڈسٹریز اینڈ کامرس، فلوریکلچر اور رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹس، ڈویژنل کمشنرز جموں اور کشمیر، سیکرٹری آئی ٹی، سیکرٹری سکل ڈیولپمنٹ، ڈائریکٹر جنرل اکنامکس اینڈ اسٹیٹسٹکس، ڈائریکٹر جنرل وائی ایس اینڈ ایس، ڈی جی این آئی سی، ڈائریکٹر کالجز اور دیگر سینئر افسران شامل تھے۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے ہر محکمے سے میگا یوتھ انگیجمنٹ مہم کیلئے ان کے تجویز کردہ سرگرمیوں کے کیلنڈرز اور حکمت عملیوں پر تفصیلی ان پٹس طلب کئے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پروگرام کیلئے بنائے گئے خصوصی پورٹل پر اپنے جامع ایکشن پلانز اپ لوڈ کریں، ساتھ ہی نوڈل افسران کی تفصیلات اور سرگرمیوں کی تاریخ وار رپورٹس بھی شامل کریں۔ چیف سیکرٹری نے اس موقع پر انفارمیشن، وائی ایس اینڈ ایس، سکول ایجوکیشن، ہائیر ایجوکیشن، سکل ڈیولپمنٹ اور زراعت اور انڈسٹریز جیسے محکموں کے کردار کو بھی اجاگر کیا کہ انہوں نے یہاں یوتھ انگیجمنٹ پروگرام کو بہت بڑی کامیابی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ پروگرام کو یہ موقع بھی فراہم کرنا چاہئے کہ جے اینڈ کے میں تمام شہروں اور دیہاتوں کے نوجوانوں میں حکومت کی مختلف روزگار اسکیموں، روزگار کے مواقع اور فلاح و بہبود کے پروگراموں کے بارے میں آگاہی پیدا کی جائے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ یوتھ انگیجمنٹ پورٹل کو حکومت ہند کے مائی گورنمنٹ پلیٹ فارم کے ساتھ مربوط کیا جائے تاکہ رسائی اور عوامی مشغولیت کو بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ 15 دنوں کے اندر اپنی سرگرمیوں کے منصوبے حتمی شکل دے کر جمع کرائیں۔ ڈپٹی کمشنروں سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ضلعی سطح پر مضبوط نگرانی اور موثر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ تمام ایکشن پوائنٹس کی بروقت عملدرای کو یقینی بنایا جا سکے اور یوٹی بھر میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورٹل کو مزید متحرک بنانے کیلئے محکمہ وار اور ضلع وار ایڈمن کو پنچایت سطح تک تفویض کیا جائے جن میں تمام سرگرمیوں کی دستاویزی شکل میں اعلیٰ معیار کی جیو ٹیگڈ تصاویر اور ویڈیوز شامل ہوں تاکہ سب کی دلچسپی اور دیکھنے کیلئے دستیاب ہوں۔

اننت ناگ سنٹرل

آنے کے بعد پولیس نے جموں وکشمیر بینک برانچ منیجر محمد ایوب کی جائیداد کو ضبط کیا تاہم مذکورہ بینک میں فراڈ کے پہلے معاملہ جس میں ترکہ وانگام کے 85 سالہ بزرگ شہری مرحوم محمد یوسف شاہ کے بینک اکاؤنٹ نمبر 0600040100023 19 سے ساری رقم اس کے انتقال کے ایک دن بعد غائب پائی گئی، کی تحقیقات ہنوز جاری ہے اور ابھی تک اس فراڈ کے کلیدی ملزم کے خلاف کیس درج نہیں ہوا ہے۔ مرحوم محمد یوسف کی اکلوتی بیٹی ظریفہ نے پولیس کو بتایا کہ اس کے والد کے فوت کے ایک دن بعد ہی یعنی 14 جنوری 2019 کو بینک کھاتے سے تمام رقم نکالی گئی ہے۔ ظریفہ سے اس حوالے سے بینک اہلکاروں سے پتہ لگانے کی کوشش کی تو پتہ چلا کہ مدثر الحسن شاہ ولد غلام حسن شاہ ساکن ترکہ وانگام نے یہ رقم نکالی ہے۔ ظریفہ نے اس حوالے سے پولیس میں شکایت درج کرائی جس کے بعد پولیس اسٹیشن زینہ پورہ نے معاملے کی تحقیقات شروع کی۔ ترکہ وانگام اور ملحقہ دیہات کے لوگوں نے بینک برانچ کی غیر ذمہ دارانہ رول پر سوالیہ لگاتے ہوئے سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔

دیہی علاقوں میں

نے سینٹر کی مختلف سکیمٹرز کا دورہ کیا اور صحت کی سہولیات کا معائنہ کیا۔ دریں اثنا وزیر نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ڈی کے مرگ نور آباد کلگام میں لائبریری بلاک، کمپیوٹر لیب، آرٹ اینڈ کرافٹ لیب کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر نے جی ڈی سی ڈی ایچ پورہ میں گرلز کامن روم اور اسی کالج کے قریب ٹیچر کوارٹرز کا سنگ بنیاد رکھا۔ بعد میں وزیر نے اہم روڈ پروجیکٹس جیسے چھلی پورہ واٹو روڈ اور کھمارگ - زین دار - ٹھوکر پورہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھا۔ کھمارگ میں وزیر نے ایک بڑے پبلک دربار سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں سکینہ ایتو نے زور دیا کہ یہ ترقیاتی اقدامات حکومت کی ترجیح کو ظاہر کرتے ہیں کہ دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلا کو پُر کرنے اور ضروری خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم میں بہتری پائیدار ترقی اور طویل مدتی کمیونٹی کو بااختیار بنانے کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ انہوں نے کہا" حکومت شفاف، احتساب پذیر اور عوام پر مبنی گورننس فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ ہماری مسلسل توجہ عوامی خدمات کو بہتر بنانے، انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر ہے کہ ہر شہری حکومت کے ترقیاتی اقدامات سے مستفید ہو۔" مقامی افراد نے تیزی سے ترقی کیلئے وزیر کا شکریہ ادا کیا اور زور دیا کہ یہ عوامی دربار حکومت اور عوام کے درمیان خلیج کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ انہیں شکایات کے حل کیلئے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔

بڈگام انتخابی

ہوں گی، ہم انہیں بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔ ان کا یہ تبصرہ اس وقت آیا جب پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے پہلی بار بڈگام میں تاریخی جیت درج کی، جس نے نیشنل کانفرنس کے امیدوار کو 4478 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ بڈگام سیٹ، جسے طویل عرصے سے این سی کا گڑھ سمجھا جاتا تھا، ضمنی انتخاب میں پارٹی کی گرفت سے کھسک گئی جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل کو برقرار رکھنے کیلئے حلقہ خالی کر دیا۔

اودھمپور میں

نے پایا کہ ملزم نے سرکاری زمین پر قبضہ کر کے قومی شاہراہ زرسوچینی پر 5 تجارتی عمارتیں اور 1 رہائشی عمارت تعمیر کی ہے جن کی ملکیت کروڑوں روپیوں میں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ آمدنی سے تعمیر کی گئی اس غیر قانونی جائیداد کو ضلع میں منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم کے تحت مسمار کر دیا گیا۔

لال قلعہ دھماکہ

روٹی کمانے اور گھر واپس اپنے خاندان کی کفالت کے لیے دہلی چلا گیا تھا۔

جاوید ڈار نے نوگام

خاندانوں سے بھی ملاقات کی اور انہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد اور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ مسٹر جاوید ڈار نے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور انتظامیہ کی طرف سے زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی دیکھ بھال یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دورے کے دوران ایم ایل اے چھان پورہ مشتاق گورو بھی وزیر موصوف کے ہمراہ تھے۔

نائب تحصیلدار

اور نرم دل افسر کو کھو دیا ہے۔ ریونیو اور پولیس محکموں کے افسران بھی آنکھوں میں نمی لیے جنازے میں شریک ہوئے۔ نومنتخب ایم ایل اے بڈگام آغا منتظر مہدی نے پورے وقت اہل خانہ کا ہاتھ تھامے رکھا۔ انہوں نے کہا، 'یہ صرف ایک خاندان کا نہیں، پورے بڈگام کا نقصان ہے: ہم نے ایک اچھا انسان کھویا ہے۔'' مظفر احمد اُن بہادر اہلکاروں میں شامل تھے جو نوگام پولیس اسٹیشن میں ضبط شدہ دھماکہ خیز مواد کے معائنے کے دوران پیش آنے والے حادثاتی دھماکے میں جام شہادت نوش کر گئے۔ ان کی اچانک موت نے پوری وادی کو سوگوار کر دیا ہے۔ سوئیبگ کے قبرستان میں جب انہیں سپرد خاک کیا گیا تو ہوا بھی تھم گئی۔ دعاؤں، روتی آنکھوں اور کپکپاتی آوازوں کے بیچ ایک باصلاحیت، منکسر المزاج اور فرض شناس نوجوان زمین کے سپرد کر دیا گیا — اور پیچھے رہ گیا ایک ایسا خلا جو شاید کبھی پُر نہ ہو سکے۔

سونے کو چھوڑ کر

زیادہ مہنگائی 8.56 فیصد ریکارڈ کی گئی، اس کے بعد جموں و کشمیر میں 2.95 فیصد اور کرناٹک میں 2.34 فیصد اضافہ ہوا۔ 22 ریاستوں میں سے 12 منفی افراط زر کی اطلاع دے رہے ہیں، باقی سبھی 3 فیصد سے نیچے ہیں، سوائے کیرالہ کے۔ کم افراط زر کی رفتار، مالی سال 26 کی دوسری سہ ماہی کی جی ڈی پی نمو کے ساتھ 7 فیصد سے زیادہ، آر بی آئی کے لیے دسمبر کی اپنی آئندہ پالیسی میں ایک پیچیدہ چیلنج پیش کرتی ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ ترقی کو سہارا دینے اور افراط زر کو کنٹرول کرنے کے درمیان توازن برقرار رکھنے سے مرکزی بینک کی حکمت عملی کی لچک کا امتحان ہوگا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ آئندہ اعداد و شمار، بشمول نومبر اور دسمبر کے افراط زر کے پرنٹس، تیسری سہ ماہی جی ڈی پی، اور نئی سی پی آئی اور جی ڈی پی سیریز، پالیسی فیصلوں کو مزید متاثر کریں گے۔ رپورٹ میں مزید زور دیا گیا ہے کہ جمود کو برقرار رکھنے کے آر بی آئی کے اکتوبر کے فیصلے نے تدبیر کے لیے اس کی گنجائش کم کر دی ہے، اور مستقبل کی کسی بھی شرح کی کارروائی، بشمول دسمبر میں ممکنہ کٹوتی، مضبوط ترقی اور کم افراط زر کے پیش نظر محتاط رابطے کی ضرورت ہوگی۔ رپورٹ میں توقع ہے کہ لیکویڈیٹی مینجمنٹ اور کیلیبریٹڈ کریڈٹ سپلائی ہموار ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ کریڈٹ ڈیمانڈ ڈپازٹ کی نمو کو پیچھے چھوڑنے کے لیے مقرر ہے۔ مالی سال 27 کے بیشتر حصے میں سی پی آئی کے زیر اثر رہنے کی توقع کے ساتھ، مرکزی بینک کو کم مہنگائی اور اعلیٰ نمو کے 'دوہرے صدمے' کا سامنا ہے، جس سے آنے والے مہینوں میں ایک نازک پالیسی توازن عمل پیدا ہوگا۔

مہلوکین کے

احمد شاہ کو نرم بولنے والے شخص کے طور پر جانا جاتا تھا جو بنیادی طور پر اپنے کام پر توجہ مرکوز کرتا تھا۔ پولیس افسر کی مدد کرنے کی شہرت بھی تھی جس کا اندازہ اس کی موت کی خبر گاؤں میں پہنچتے ہی اسکی رہائش گاہ پر پڑوسیوں کے رش سے ہوتا ہے۔ مرنے والوں میں سلیکشن گریڈ کانسٹیبل جاوید منصور راتھر اور اسرار شاہ (دونوں کرائم برانچ فوٹوگرافر)، سلیکشن گریڈ کانسٹیبل اعجاز افضل میر اور کانسٹیبل محمد امین میر اور شوکت احمد بٹ (تینوں فرانزک سائنس لیبارٹری میں کام کرتے ہیں) شامل تھے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں نائب تحصیلدار مظفر احمد خان، چوکیدار سہیل احمد راتھر اور درزی محمد شفیع پرے شامل ہیں۔

پولیس سٹیشن نوگام

ایسے وقت کے لیے دعا کرتے ہیں جب اس طرح کے واقعات رونما نہ ہوں۔ اس واقعے کی اعلیٰ سطحی انکوائری ہونی چاہیے'۔ دہلی دھماکہ کیس میں مبینہ طور پر ملوث پائے گئے چار ڈاکٹروں کے ناموں کو ہٹانے کے نیشنل میڈیکل کمیشن کے اقدام پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، چودھری نے انتہا پسندوں سے منسلک سرگرمیوں میں تعلیم یافتہ نوجوانوں کے ملوث ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ایسے پڑھے لکھے بچے ایسی سرگرمیوں میں جا رہے ہیں اور ہمیں اس پر بہت سنجیدگی سے کام کرنا چاہیے۔

پیشے سے درزی

شناس خاندانی آدمی، اور ایک دیندار کمیونٹی رضا کار، محمد شفیع جمعہ کے اوائل میں تفتیش کاروں میں شامل ہوا، اور دن کے بیشتر حصے میں نوگام پولیس اسٹیشن میں رہا، نماز جمعہ اور رات کے کھانے کے لیے دوبار گھر واپس آیا۔ شام کو، درزی ماسٹر نے سردی سے بچنے کے لیے گرم کپڑے پہن لیے، اور تفتیش کاروں کو فرید آباد، ہریانہ سے پکڑے گئے دھماکہ خیز مواد کے بقیہ نمونے جمع کرنے میں مدد کرنے کے لیے اپنے گھر سے نکل گئے۔ جب وہ گھر سے نکلا تو اس کی بیوی، بیٹی اور دو بیٹوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ پرے کو آخری بار دیکھیں گے، کیونکہ جمعہ کی رات دیر گئے نوگام پولیس اسٹیشن کے اندر حادثاتی دھماکے میں ہلاک ہونے والے نو افراد میں درزی بھی شامل تھا۔ دھماکے نے پورے علاقے کو نہ صرف دھوئیں کے بادلوں سے اپنی لپیٹ میں لے لیا بلکہ شدید غم بھی۔ اپنے خاندان میں اکیلا روٹی کمانے والا، پرے نے اپنی بیوی اور تین غیر شادی شدہ بچے چھوڑے ہیں۔ اس کے پڑوسیوں نے بتایا کہ دھماکے کے فوراً بعد جب اہل خانہ نے اس کے ٹھکانے کے بارے میں دریافت کیا تو پولیس نے انہیں بتایا کہ درزی ماسٹر دھماکے میں زخمی ہوا ہے۔ تاہم، ہفتے کے اوائل میں، پولیس نے اہل خانہ کو بتایا کہ پرے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، اور ان سے لاش کی شناخت کرنے کو کہا۔ جیسے ہی محمد شفیع پرے کی موت کی خبر پھیلی، رشتہ دار اور مقامی لوگ جوق در جوق ان کے دو منزلہ مکان پر پہنچ گئے، جہاں سے رونے کی آوازیں دور دور تک سنائی دے رہی تھیں۔ خواتین نے مہلوک کے خاندان کو، بشمول اس کی بہنوں کو تسلی دینے کی کوشش کی، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے اپنے آنسو پونچھنے کی کوشش کی لیکن آنکھیں پھر سے سوجی ہوئی نہ رکیں۔ محمد شفیع کے انتقال نے نہ صرف خاندان کو بلکہ پورے محلے کو بھی گہرے صدمے میں ڈال دیا ہے۔ پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے پیرے کو ایک باکردار آدمی کے طور پر یاد کیا۔ ایک بزرگ رشتہ دار نے بتایا کہ وہ میری بہن کے بہنوئی تھے۔ انہوں نے بتایا کہ درزی ماسٹر کو پولیس نے جمعہ کی صبح 10 بجے تھانے میں پیکنگ کے کام کے لئے لے جایا تھا۔ بزرگ شخص نے بتایا کہ وہ دوپہر ایک بجے نماز کے لیے گھر آیا، دوپہر کا کھانا کھایا، اور پھر واپس تھانے چلا گیا۔ شام کو گھر واپس آیا، رات کا کھانا کھایا اور پھر واپس چلا گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ محمد شفیع پرے خاندان کے لیے اکیلا روٹی کمانے والا تھا، جو وانہ بل چوک کے قریب واقع اپنی دکان پر جو کچھ کماتا تھا اس پر چلتا تھا۔ اس واقعے کو یاد کرتے ہوئے قریب ہی میں رہنے والے جوہر احمد وانی نے بتایا کہ جمعہ کی رات دھماکے کی آواز سے محلّہ جاگ گیا۔ ہم نے پہلے سوچا کہ یہ ایک ہوائی دھماکہ تھا۔ ہمارے گھر کی کچھ کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے، حالانکہ ہم (دھماکے کی جگہ سے) تقریباً 1,000 تا 1,200 میٹر دور رہتے ہیں۔ ہم چیک کرنے کے لیے باہر پہنچ گئے اور پولیس اسٹیشن میں دھماکے کے بارے میں معلوم ہوا۔ انہوں نے کہا کہ محمد شفیع پرے جمعہ کی نماز کے لیے مقامی مسجد گئے تھے، اور یہاں تک کہ باجماعت نماز کے دوران مسجد کے لیے چندہ جمع کیا تھا۔ دھماکے کے بعد مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور پولیس کو ہلاک اور زخمیوں کو اٹھانے میں مدد کی۔ وانی نے کہا کہ ہمیں مختلف جگہوں سے جسم کے اعضاء ملے۔ میں نے کسی کا بازو اٹھایا۔ ایک اور مقامی طارق احمد نے مزید کہا کہ "جب ہم نے پرے کے بارے میں سنا تو ہم جائے وقوعہ پر پہنچے۔ ہم اس کی شناخت کے لیے بھی گئے۔ جیسا کہ محمد شفیع کے رشتہ دار اور مقامی لوگ تقدیر کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں، ان کی صرف ایک ہی اپیل ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ خاندان کی مدد کرے، اور خاندان کے کسی فرد کو نوکری دے۔ وانی نے کہا کہ ہم حکومت، خاص طور پر لیفٹیننٹ گورنر سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس خاندان کے لیے کچھ کریں تاکہ وہ خود کو سنبھال سکے۔

نوگام پولیس سٹیشن

تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کی۔

نوگام دھماکہ

ہل کر رہ گئے۔ پھر کسی طرح نیند آ گئی لیکن صبح جب اٹھے تو پتا چلا کہ کیا ہوا ہے۔ ہم خود دیکھنے کے لیے نکلے لیکن ہمیں آگے جانے نہیں دیا جا رہا۔ میرے رشتہ دار پولیس اسٹیشن کے نزدیک رہتے ہیں، میں ان سے بات بھی نہیں کر پایا۔ سیکورٹی والے روک رہے ہیں، لیکن وہ بھی مجبور ہیں... زندگی میں اتنا بڑا دھماکہ پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔' مقامی لوگوں نے بتایا کہ دھماکے کے بعد پورے علاقے میں خوف کی فضا قائم ہو گئی، جبکہ کئی رہائشی رات بھر سہمے ہوئے رہے۔ صبح سویرے لوگوں کی بڑی تعداد حالات کا جائزہ لینے کے لیے باہر نکلی، مگر سیکورٹی فورسز نے احتیاطی وجوہات کی بنا پر علاقے کو مکمل طور پر سیل کر دیا ہے۔ سیکورٹی اہلکاروں کا کہنا ہے کہ جائے وقوعہ کو بند کرنا ضروری ہے کیونکہ دھماکے کی شدت اور نوعیت کے پیش نظر وہاں جانچ کا عمل جاری ہے، اور کسی بھی شہری کو اندر جانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یہ دھماکہ اس وقت ہوا جب تھانے میں دہلی دھماکہ کیس سے ضبط کیے گئے حساس مواد کی جانچ کی جا رہی تھی۔ دھماکے کے نتیجے میں نو افراد ہلاک اور 32 زخمی ہوئے، جبکہ علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لے کر تحقیقات جاری ہیں۔

ڈاکٹر فاروق

دار نہیں؟ اصل ذمہ داروں سے پوچھا جائے کہ ایک ڈاکٹر کو ایسے راستے پر کیوں جانا پڑا؟ وجہ کیا تھی؟' انہوں نے زور دیا کہ اس سانحے کے تمام پہلوؤں کی گہرائی سے جانچ، احتساب اور ذمہ داری کا تعین ضروری ہے، خاص طور پر اس پس منظر میں کہ واقعے میں طبی شعبے سے وابستہ افراد کا نام سامنے آیا ہے۔ نیشنل کانفرنس صدر نے کہا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ناگزیر ہیں۔ بڈگام انتخابی نتائج سے متعلق پوچھے گئے سوال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ان نتائج کو جھٹکے کے بجائے سبق کے طور پر لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں گھبرانا نہیں چاہیے۔ شکست سبق سکھاتی ہے۔ جہاں بھی کمزوریاں ہوں گی، ہم ان کو بہتر کرنے کی کوشش کریں گے۔ پارٹی کو چاہیے کہ نتائج کے پس منظر میں تمام پہلوؤں کا ایمانداری سے جائزہ لے۔'

پروفیسر مشعل

ان کے تخلیقی ورثے کو نئی نسل تک پہنچانا تھا، جس نے کشمیری ادب کو بے پناہ تقویت بخشی ہے۔ سمینار میں افتتاحی اجلاس کے بعد دو علمی نشستیں بھی شامل تھیں، جن میں پروفیسر مشعل کی شخصیت اور فن کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر رفیق مسعودی نے کی جبکہ ایوان صدارت میں ڈاکٹر بہار احمد بٹ (فرزند مرحوم پروفیسر مشعل سلطانپوری)، پرنسپل ڈگری کالج سوپور پروفیسر بشیر احمد، ایڈیٹر کشیری کلچرل اکیڈیمی جاوید اقبال، ڈاکٹر گلزار احمد راتھر اور معروف محقق شاہد دلنوی بھی موجود تھے۔ ابتدا میں جاوید اقبال، ایڈیٹر کشیری نے مہمانان گرامی کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور پروفیسر سلطانپوری کے علمی ورثے کو محفوظ رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر بشیر احمد، پرنسپل جی ڈی سی سوپور نے بھی اجلاس سے خطاب کیا اور پروفیسر سلطانپوری کی علمی و ادبی خدمات، خصوصاً کشمیری ادب اور ان کے مثبت اثرات پر روشنی ڈالی۔ کلیدی خطبہ معروف محقق شاہد دلنوی نے پیش کیا، جنہوں نے پروفیسر مشعل سلطانپوری کی شعری بصیرت اور ان کے مجموعی ادبی کام کا جامع جائزہ پیش کیا۔ اجلاس کے اختتام پر اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ ڈگری کالج سوپور اظہار الحق وانی نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ پہلی علمی نشست کی صدارت ادیب اور شاعر رنجور تلگامی نے کی۔ اس نشست میں ضمیر انصاری، ڈاکٹر ریاض الحسن، ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور رنجور تلگامی نے اپنے مقالے پیش کیے، جن میں پروفیسر مشعل سلطانپوری کی تحریروں کی لسانی خوبصورتی، موضوعاتی گہرائی اور اسلوبیاتی انفرادیت کا جائزہ لیا گیا۔ دوسری نشست کی صدارت نامور ادیب شبیر احمد شبیر نے کی۔ اس نشست میں عبدالخالق شمس، رشید کانسپوری، شہباز ہاکباری، شبیر احمد شبیر اور اظہار ہلالحق وانی نے اپنے مقالے پیش کیے، جن پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ پورے سمینار کی نظامت کے فرائض جاوید اقبال اور ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیے۔ سمینار میں ادباء، شعراء اور طلباء و طالبات کی خاصی تعداد موجود تھی۔

چلڈرنز ڈے

جن کا مقصد طلبہ کو بڑے خواب دیکھنے، مثبت سوچ رکھنے اور کامیابی کی راہ پر گامزن رہنے کی ترغیب دینا تھا۔ اس دوران فوجی اہلکاروں نے بچوں سے قریبی انداز میں بات چیت کی اور انہیں تعلیم میں محنت کرنے اور ذمہ دار شہری بننے کا پیغام دیا۔ تقریب کے چیف گیسٹ، کنڈیان کمپنی کے کمانڈنگ آفیسر نے بچوں کے جوش و جذبے کی تعریف کرتے ہوئے تعلیمی اور ہمہ جہت سرگرمیوں میں مسلسل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے اپنے جذباتی خطاب میں بھارتی فوج کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "فوج ہمیشہ ہمارے بچوں کا ساتھ دیتی آئی ہے اور آج بھی انہیں روشن مستقبل کی طرف رہنمائی کر رہی ہے۔ مقامی شہریوں نے بھی 06 راشٹریہ رائفلز کنڈیان کمپنی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فوج نہ صرف نوجوانوں کے لیے نئے مواقع فراہم کر رہی ہے بلکہ دور دراز علاقوں جیسے کنڈیان کے بچوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے لیے بہترین پلیٹ فارم بھی مہیا کر رہی ہے۔ تقریب کے اختتام پر گروپ انٹریکشن کا اہتمام کیا گیا، جبکہ بچوں کے چہروں پر مسکراہٹیں اس بات کی گواہی دے رہی تھیں کہ مقامی آبادی اور سیکورٹی فورسز کے درمیان رشتہ اعتماد، ہم آہنگی اور ترقی کے عزم سے مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔

سانبہ کے مضافات

جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو مطلع کرنے کے بعد ایک ٹیم وہاں پہنچ گئی جس دوران انہوں نے پورے علاقے کو گھیرے میں لیا۔ اس دوران انہوں نے بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کر لیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر اس کو پرانی زنگ آلودہ شل کو ایک محفوظ مقامات پر پہنچا کر اس کو ناکارہ بنایا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زنگ آلودہ شل کو برآمد کرنے کے بعد اس کو ناکارہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

ریشمی انقلاب

کیا۔ محکمہ کی طرف سے کئے گئے اقدامات کا ایک جامع جائزہ پیش کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ معاشی خوشحالی اور پائیدار آمدنی کے دور کے آغاز کے لیے محکمہ کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریشم کی زراعت خاص طور پر دیہی اور دور دراز کے علاقوں میں روزگار اور کاروبار کے بے پناہ مواقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) اور سلک ساگر جیسی مختلف اسکیموں کے تحت دستیاب فوائد کی بہتات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کسانوں کو کسان ساتھی پورٹل کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ غنچہ ابریشم کے لیے کسانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے گھریلو آمدنی میں نمایاں اضافہ کرنے اور خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کی صلاحیت پر زور دیا۔ کسانوں نے محکمے کی رسائی کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کیا اور لداخ میں ریشم کی زراعت کو فروغ دینے میں اپنی فعال شرکت کا یقین دلایا۔

ٹیگورہال

پُر تاثیر ڈرامہ کھیلا گیا تھا، جس میں منشیات کی لت کے تباہ کن نتائج کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا۔ مہمانان خصوصی: پروگرام میں محترمہ تبسم شفقات کاملی، عدیل سلیم اور بشیر احمد کانوں نے بطور چیف گیسٹ شرکت کی۔ خصوصی مہمانوں میں شوکت حسین بہار (ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر)، ڈاکٹر طارق احمد شیرا (صدر شہر خاص لٹریری سوسائٹی، اعجاز رمضان، ناظم نذیر، عمر فاروق بٹ، امتیاز احمد خان، ریحانہ کوثر، یاسر عرفات قادری، لطیف گل، محمد آفاق اور طاہر فیصل بیگ شامل تھے۔ اختتام پر شرکاء، مہمانان خصوصی اور معاونین میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ شکریہ کے رسمی کلمات کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا، جس میں سرکاری اداروں، سول سوسائٹی تنظیموں اور تعلیمی اداروں نے جموں و کشمیر کو منشیات سے پاک اور صحت مند بنانے کے عزم کو دہرایا۔

آن لائن دھوکہ

میں یہ بات سامنے آئی کہ چوری کی گئی رقم ملزمان کے زیر انتظام کئی بینک کھاتوں میں ڈال دی گئی۔ جموں پولیس کی جانب سے کی گئی فوری کارروائی کے نتیجے میں متعدد فراڈ بینک اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا گیا۔ عدالتی احکامات کے ذریعے، 2.27 کروڑ روپے کی غبن کی گئی رقم کامیابی کے ساتھ شکایت کنندہ کے جائز اکاؤنٹ میں واپس بھیج دی گئی۔ تفتیش کاروں نے کہا کہ کسٹمر اپلیکیشن فارمز، کے وائی سی ریکارڈز اور ٹرانزیکشن ٹریلز کی چھان بین سے یہ ثابت ہوا کہ فراڈ کو مجرمانہ سازش میں کام کرنے والے افراد کے ایک گروپ کے ذریعے انجام دیا گیا تھا، جنہوں نے منافع بخش ٹریڈنگ کے بہانے متاثرین کو جعلی زیادہ منافع کی سرمایہ کاری کا لالچ دیا۔ پولیس نے بتایا کہ اب تک تیرہ مشتبہ افراد کی شناخت ہو چکی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ایف آئی آر نمبر 214 آف 2025 کے تحت ایک مقدمہ بھارتیہ نیا سنہیتا کی دفعہ 318(4) اور 61(2) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66 ڈی کے تحت پولیس سٹیشن نگروٹا میں درج ہے۔

روزنامہ آفاقِ سرینگر

Daily Afaaq Kashmir
Sunday 16 November 2025

پہلا ٹیسٹ میچ: ہندوستان کی جنوبی افریقہ پر مضبوط گرفت

کلکتہ، 15 نومبر (یو این آئی) رویندر جڈیجا (چار وکٹ) اور کلدیپ یادو (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن جنوبی افریقہ کی دوسری اننگز میں صرف 93 رنز پر سات وکٹیں گرا کر میچ میں اپنی مضبوط گرفت بنالی ہے۔ جنوبی افریقہ اس وقت صرف 63 رنز کی برتری کے ساتھ کریز پر موجود ہے اور اس کے تین وکٹ باقی ہیں۔ ہندوستان کو پہلی اننگز میں 189 رنز پر آوٹ کرنے کے بعد دوسری اننگز میں بھی جنوبی افریقہ کی ٹیم کی شروعات مایوس کن رہی اور وہ ہندوستانی اسپنروں کے سامنے بے بس نظر آئی۔ لیفٹ آرم اسپنر رویندر جڈیجا نے 29 رنز کے عوض چار وکٹ لے کر حریف ٹیم کو زبردست دھچکہ دے کر دباؤ میں ڈالا، جبکہ بائیں ہاتھ کے کلائی کے اسپنر کلدیپ یادو نے 12 رنز پر دو وکٹیں حاصل کیں۔ لیفٹ آرم اسپنر اکشر پٹیل نے 30 رنز پر ایک وکٹ لیا۔ جنوبی افریقہ کی دوسری اننگز میں کپتان ٹیمبا باوما نے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 29 رنز بنائے۔ رائن رِکلٹن (11)، ویان ملڈر (11) اور مارکو یانسن (13) ہی دوہرے ہندسے میں داخل ہو سکے۔ اسٹمپس کے وقت باوما کے ساتھ کوربن بوش ایک رن بنا کر موجود تھے۔ میچ کے دوسرے دن کل 15 وکٹیں گریں اور اب ٹیم انڈیا کو اس مقابلے میں جیت کی خوشبو آنے لگی ہے۔ اس سے قبل ہندوستان نے پہلی اننگز میں 189 رنز بنا کر 30 رنز کی اہم برتری حاصل کی تھی۔ ٹیم انڈیا نے گزشتہ روز ایک وکٹ پر 37 رنز سے کھیل کا آغاز کیا۔ صبح کے سیشن میں ٹیم کا دوسرا وکٹ 75 کے اسکور پر واشنگٹن سندر کے طور پر گرا، جنہیں سائمن ہارمر نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد کیشو مہاراج نے کے ایل راہل (39) کو پویلین بھیجا۔ رشبھ پنت (27) کو کوربن بوش نے شکار بنایا۔ 49ویں اوور میں ہارمر نے دھرو جُریل (14) کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کیا اور پھر رویندر جڈیجا (27) کو بھی آؤٹ کر کے ہندوستان کو مشکل میں ڈال دیا۔ اس دوران جارحانہ بلے بازی اور صبر و تحمل دونوں کا خوبصورت امتزاج دیکھنے کو ملا۔ راہل نے کیشو مہاراج کی گیند پر ایک چھکا اور کئی چوکے لگائے، جبکہ پنت بہترین فارم میں نظر آئے اور آؤٹ ہونے سے پہلے دو چھکے اور دو چوکے لگائے۔ سندر نے بھی عمدہ اسٹروک کھیلتے ہوئے ایک چھکا اور دو چوکے لگا کر متاثر کیا۔ ہندوستان کا ساتواں وکٹ کلدیپ یادو (1) کے طور پر 172 کے اسکور پر گرا، جنہیں مارکو یانسن نے آؤٹ کیا۔ محمد سراج (1) بھی یانسن کا شکار بنے۔ 63ویں اوور کی دوسری گیند پر سائمن ہارمر نے اکشر پٹیل (16) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی پہلی اننگز 189 رنز، نو وکٹ پر ختم کر دی۔ اس سے قبل شبھمن گل سویپ شاٹ کھیلنے کی کوشش میں 79/2 کے اسکور پر زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے تھے اور دوبارہ بلے بازی کے لیے واپس نہیں جنوبی افریقہ کی جانب سے سائمن ہارمر نے چار وکٹ لیے، مارکو یانسن نے تین وکٹ لیے، جبکہ کوربن بوش اور کیشو مہاراج نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

وینکٹیش ایر کو کے کے آر ٹیم سے ریلیز کیا جاسکتا ہے

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) آل راؤنڈر وینکٹیش ایر کو کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کی ٹیم ریلیز کر سکتی ہے۔ اس صورت میں کے کے آر کے پرس میں 23.75 کروڑ روپے کی خطیر رقم شامل ہو جائے گی۔ ان کے علاوہ انرکھ نارکھیے (6.5 کروڑ)، کوئنٹن ڈی کاک (3.6 کروڑ)، اسپینسر جانسن (2.8 کروڑ)، رحمان اللہ گرباز (2 کروڑ) اور معین علی (2 کروڑ روپے) کو بھی ٹیم سے ریلیز کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ان کیپڈ کھلاڑی لوونیتھ سسودیا اور چیتن سکاریا کو بھی ٹیم سے فارغ کیا جاسکتا ہے۔ سکاریا نے کے کے آر میں زخمی عمران ملک کی جگہ لی تھی۔ دوسری جانب دہلی کیپٹلز کی ٹیم سے یہ خبر سامنے آئی ہے کہ ٹی نٹراجن ٹیم میں برقرار رہیں گے۔ انہیں 10.75 کروڑ روپے میں شامل کیا گیا تھا، مگر چوٹوں کے باعث وہ زیادہ میچ نہیں کھیل سکے۔ ٹی این پی ایل میں بھی ان کی کارکردگی معمولی رہی، البتہ اب وہ مکمل طور پر فٹ ہیں اور شاندار گیند بازی کر رہے ہیں۔ انہیں آئندہ سید مشتاق علی ٹرافی کے لیے تامل ناڈو کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اگر پنجاب کنگز کی بات کی جائے تو نیوزی لینڈ کے فاسٹ باؤلر لاکی فرگوسن کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ فرگوسن اپریل میں سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف میچ میں سنگین زخمی ہو گئے تھے۔ پی بی کے ایس نے انہیں 2 کروڑ کے بیس پرائس پر خریدا تھا اور اب انہیں ریٹین کرنے کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ مارکس اسٹوئنس، مارکو یانسن، جوش انگلس، عظمت اللہ عمرزئی، زیویئر بارٹلیٹ اور مچل اوون کو بھی برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

کرسٹیانو رونالڈو پہلی بار ریڈ کارڈ کے شکار، ورلڈ کپ کوالیفائر میں بڑا جھٹکا

لزبن، 15 نومبر (یو این آئی) پرتگالی فٹبال آئیکون کرسٹیانو رونالڈو کو اپنے شاندار بین الاقوامی کیریئر میں پہلی مرتبہ ریڈ کارڈ کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کے بعد ان پر سخت سزا کی تلوار لٹک رہی ہے۔ ورلڈ کپ کوالیفائر کے اہم میچ میں پرتگال اور آئرلینڈ کے درمیان گزشتہ روز کھیلے گئے مقابلے کے دوران 40 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کو پہلی مرتبہ ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ڈبلن میں جاری اس میچ کے 61ویں منٹ میں رونالڈو نے آف دی بال ایکشن کے دوران آئرلینڈ کے ڈیفینڈر ڈارا اوشی کو کہنی مار دی، جس پر ابتدا میں ریفری گلین نیبرگ نے انہیں پیلا کارڈ دکھایا۔ تاہم ویڈیو اسسٹنٹ ریفری (وی اے آر) کی مداخلت کے بعد آن فیلڈ ریویو کیا گیا، جس کے نتیجے میں پیلا کارڈ منسوخ کرتے ہوئے رونالڈو کو براہ راست ریڈ کارڈ تھما دیا گیا۔ اس فیصلے کے بعد ان پر ممکنہ پابندی سمیت سخت سزا کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ میچ کے اہم لمحے نے نہ صرف شائقین بلکہ ماہرین کو بھی حیران کر دیا ہے، کیونکہ رونالڈو نے اپنے طویل کیریئر میں پہلی بار اس نوعیت کی کارروائی کا سامنا کیا ہے۔ رونالڈو کو میچ کے دوران اس وقت ریڈ کارڈ دکھایا گیا جب پرتگال پہلے ہی ٹرائے پیریٹ کے دوسرے ہاف میں 0-2 گول سے پیچھے تھا۔ واضح رہے کہ یہ رونالڈو کے ریکارڈ ساز بین الاقوامی کیریئر کے دوران پہلا ریڈ کارڈ ہے، وہ اب تک اپنے ملک کی جانب سے 226 میچوں میں 143 گول کر چکے ہیں۔ البتہ کلب کی سطح پر انہیں 13 مرتبہ ریڈ کارڈ مل چکا ہے۔ فیفا قوانین کے مطابق پُرتشدد رویے پر کم از کم 3 میچوں کی پابندی بھی لگ سکتی ہے، جس سے رونالڈو ورلڈ کپ کے ابتدائی ایک یا دو میچوں سے باہر ہو سکتے ہیں۔ گزشتہ روز ہونے والے میچ میں آئرلینڈ نے پرتگال کو 0-2 سے شکست دے کر اپنی 2026 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کی امیدیں روشن کر لیں۔ ممکنہ طور پر اب آئرلینڈ کو پلے آف میں نہیں جانا پڑے گا، جس سے پرتگال کو ایک اور دھچکا لگ سکتا ہے۔

807 دن بعد بابر اعظم کی سنچری

اسلام آباد، 15 نومبر (یو این آئی) پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان بابر اعظم نے بالآخر 807 دنوں کی خاموشی توڑتے ہوئے سنچری بنا ڈالی، جس سے ان کی فارم پر اٹھنے والے سوالات کا خاتمہ ہو گیا اور ان کے مداحوں میں نئی خوشی دوڑ گئی۔ بین الاقوامی کرکٹ کی مسلسل 83 اننگز تک سنچری نہ بنانے کے بعد بابر اعظم نے سری لنکا کے خلاف دوسرے ایک روزہ میچ میں شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 102 رنز کی بھرپور اننگز کھیلی۔ ان کی یہ سنچری نہ صرف پاکستان کے لئے اہم ثابت ہوئی بلکہ ان کے مداحوں کے لیے بھی بڑی خوشخبری تھی، جو طویل عرصے سے ان کے بڑے اسکور کا انتظار کر رہے تھے۔ اپنی اس شاندار کارکردگی کے بعد بابر اعظم نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر میچ کی چند تصاویر شیئر کیں۔ واضح رہے کہ بابر اعظم کی شاندار سنچری کے ساتھ پاکستان نے سری لنکا کو دوسرے ون ڈے میں 8 وکٹوں سے ہرا دیا، 289 رنز کا ہدف پاکستان نے دس گیندیں پہلے حاصل کر لیا۔ بابر اعظم نے 8 چوکوں کی مدد سے 102 رنز بنائے، اس سنچری کے لیے انہوں نے 2 سال 2 ماہ سے زیادہ عرصہ صبر کیا۔ سنچری بنانے کے بعد بابر اعظم نے پہلے ڈریسنگ روم اور پھر آسمان کی طرف دیکھا اور پھر سجدہ کیا۔ ناظرین نے ہر اسٹروک پر انہیں جی بھر کر داد دی، جب انہوں نے سنچری بنائی تو پورے اسٹیڈیم نے انہیں کھڑے ہو کر داد دی۔

ہیزل ووڈ ایشیز کے پہلے میچ سے باہر

سڈنی، 15 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کو ایک اور بڑا دھچکہ اس وقت لگا جب اس کے تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ دوسرے مرحلے کے اسکین میں دائیں ہیم اسٹرنگ کی چوٹ کی تصدیق کے بعد پرتھ میں ہونے والے پہلے ایشیز ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق جوش ہیزل ووڈ کو ہیم اسٹرنگ اسٹرین انجری کی تصدیق ہوئی ہے۔ اب ان کی جگہ پر مائیکل نیسر کو پہلے ٹیسٹ کیلئے اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا۔ ہیزل ووڈ کو سڈنی میں وکٹوریہ کے خلاف نیو ساؤتھ ویلز کے شیفیلڈ شیلڈ میچ کے دوران چوٹ لگی تھی اور انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ ابتدائی اسکین میں پٹھوں میں کھنچاؤ ظاہر نہیں ہوا تھا، تاہم بعد کے اسکین میں ہیم اسٹرنگ کی چوٹ سامنے آگئی۔ آسٹریلیا کی انجری کی مشکلات ہفتہ کے روز اس وقت مزید بڑھ گئیں جب طبی جانچ میں ہیزل ووڈ کی چوٹ کی تصدیق ہوئی۔ دائیں ہاتھ کے تیز۔میڈیم تیز گیند باز برینڈن ڈوگیٹ ٹیسٹ میں ڈیبیو کے لیے تیار ہیں۔ ہیزل ووڈ کی چوٹ کے باعث سلیکٹرز کیمرون گرین اور موجودہ آل راؤنڈر بیو ویبسٹر کو ایک ہی الیون میں شامل کرنے کے فیصلے پر دوبارہ غور کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں مارنس لبوشین کو اوپننگ کا موقع مل سکتا ہے۔ واضح رہے کہ شین ایبٹ پہلے ہی ہیم اسٹرنگ اسٹرین کے باعث ٹیم سے باہر ہو چکے ہیں جبکہ پیٹ کمنز بھی کمر کی تکلیف کی وجہ سے پہلے ٹیسٹ کیلئے دستیاب نہیں ہیں۔ خیال رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ 21 نومبر سے پرتھ میں کھیلا جائے گا۔

راجستھان رائلز نے جڈیجا اور کرن کے بدلے اسمتھ کو سی ایس کے سے ٹریڈ کیا

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) راجستھان رائلز (آر آر) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے بڑے کھلاڑیوں کے تبادلے کو حتمی شکل دے دی ہے، جس کے تحت سنجو سیمسن سی ایس کے میں شامل ہوں گے، جبکہ آر آر کو آل راؤنڈرز رویندر جڈیجا اور سیم کرن ملیں گے۔ یہ آئی پی ایل کی تاریخ کے سب سے ہائی پروفائل ٹریڈز میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ 2021 سے گزشتہ سیزن تک آر آر کی کپتانی کرنے والے سیمسن کو آئی پی ایل 2025 سے قبل 18 کروڑ روپے میں برقرار رکھا گیا تھا۔ سی ایس کے نے بھی جڈیجا کو اتنی ہی قیمت پر برقرار رکھا تھا، جبکہ کرن کو انہوں نے نیلامی میں 2.4 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ سیمسن سی ایس کے میں اسی فیس پر شامل ہوں گے، تاہم جڈیجا کی فیس میں ترمیم کرتے ہوئے اسے کم کر کے 14 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ کرن کی فیس جوں کی توں برقرار رکھی گئی ہے۔ سیمسن نے آر آر کے ساتھ 11 سال گزارے، لیکن آئی پی ایل 2025 کے بعد انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ وہ تبدیلی چاہتے ہیں اور فرنچائز سے ریلیز کیے جانے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ جڈیجا کے لیے یہ اس فرنچائز میں واپسی ہے جس کے ساتھ انہوں نے 2008 میں پہلے سیزن میں اپنا آئی پی ایل کیریئر شروع کیا تھا۔ جڈیجا 2012 سے سی ایس کے کے ساتھ تھے، سوائے 2016 اور 2017 کے جب فرنچائز معطل تھی۔ انہیں 2022 میں کپتان بھی بنایا گیا تھا، لیکن خراب آغاز کے بعد انہوں نے قیادت ایم ایس دھونی کو واپس سونپ دی تھی۔ کرن کے لیے یہ تیسری آئی پی ایل فرنچائز ہوگی۔ وہ 2019 سے 2025 کے درمیان سی ایس کے اور پنجاب کنگز کے درمیان آتے جاتے رہے۔ آر آر کے ڈائریکٹر آف کرکٹ کمار سنگاکارا نے کہا، "جڈیجا کا رائلز میں واپس آنا ہمارے لیے بہت خاص ہے۔ وہ فرنچائز اور فینز کو بخوبی سمجھتے ہیں، کیونکہ وہ آر آر کے آئی پی ایل جیتنے والے سیزن کا حصہ رہ چکے ہیں۔ ان برسوں میں وہ ایک ایسے کھلاڑی میں ڈھل چکے ہیں جو کھیل کے ہر شعبے میں اثر ڈال سکتا ہے۔ ان کا تجربہ، تحمل اور مسابقتی رویہ ہماری ٹیم کے لیے بے حد قیمتی ہوگا۔" جیسا کہ گزشتہ جمعہ کو ای ایس پی این کرک انفو نے رپورٹ کیا تھا، اب محمد شامی آئی پی ایل 2026 میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کی جانب سے کھیلیں گے، جنہیں سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے ٹریڈ کیا ہے۔ ایس آر ایچ نے شامی کو آئی پی ایل 2025 سے پہلے 10 کروڑ میں خریدا تھا اور وہ موجودہ فیس پر ہی ایل ایس جی میں شامل ہوں گے۔ دن کی دیگر بڑی اپ ڈیٹس میں مایانک مارکنڈے، ارجن تندولکر، نتیش رانا اور ڈونوون فریرا کے ٹریڈز شامل رہے۔ رانا، جنہوں نے 100 سے زائد آئی پی ایل میچ کھیلے ہیں اور کے کے آر کی کپتانی بھی کی ہے، آر آر سے دہلی کیپٹلز (ڈی سی) میں شامل ہوں گے اور ان کی 4.2 کروڑ روپے کی موجودہ فیس برقرار رہے گی۔ مارکنڈے کے لیے یہ گھر واپسی جیسا ہے، کیونکہ وہ کے کے آر سے اپنی ابتدائی ٹیم ممبئی انڈینز (ایم آئی) میں لوٹ رہے ہیں۔ ان کی 30 لاکھ روپے کی فیس بھی وہی رہے گی۔

سیمی فائنل میں لکشیا سین کی شکست، کُماموٹو ماسٹرز جاپان میں ہندوستان کی مہم ختم

کُماموٹو (جاپان)، 15 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی شٹلر لکشیا سین کو ہفتہ کے روز سیمی فائنل میں مقامی بیڈمنٹن کھلاڑی کینا نشی موٹو کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اسی کے ساتھ کُماموٹو ماسٹرز جاپان 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا سفر ختم ہو گیا۔ آج یہاں کُماموٹو پریفیکچرل جمنیزیم میں کھیلے گئے مقابلے میں لکشیا سین عالمی نمبر 13 کینا نشی موٹو کے خلاف ایک گھنٹہ 17 منٹ تک چلے سخت مقابلے میں 19-21،21-14، 12-21 سے ہار گئے۔ نشموٹو کے خلاف چھ مقابلوں میں یہ لکشیا سین کی تیسری شکست ہے۔ عالمی چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیتنے والے اور پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیا سین نے شاندار آغاز کرتے ہوئے 8-4 کی برتری حاصل کی، لیکن کینا نشی موتو نے کم بیک کرتے ہوئے اسکور 9-9 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد مقابلہ اتار چڑھاؤ کے ساتھ آگے بڑھا اور کوئی بھی کھلاڑی فیصلہ کن برتری حاصل نہ کر سکا۔ جب اسکور 18-18 تھا، تب نشی موتو نے دو اہم پوائنٹس بنائے اور کچھ ہی دیر بعد پہلا گیم اپنے نام کر لیا۔ اپنی رفتار برقرار رکھتے ہوئے کینا نشی موتو نے دوسرے گیم میں جارحانہ واپسی کی اور 7-3 کی برتری بنالی۔ تاہم ہندوستانی کھلاڑی لکشیا سین نے اگلے نو میں سے آٹھ پوائنٹس جیت کر وقفے تک 11-8 کی برتری حاصل کر لی۔ گیم دوبارہ شروع ہونے کے بعد بھی لکشیا نے تین پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی اور پھر مسلسل چار پوائنٹس حاصل کر کے فیصلہ کن گیم میں جگہ بنالی۔ فیصلہ کن گیم یک طرفہ ثابت ہوا۔ وقفے تک نشی موتو نے چار پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی اور پھر مسلسل اسکور بڑھاتے ہوئے آسانی سے میچ جیت لیا۔ ہفتہ کا یہ میچ لکشیا سین کا 2025 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سیزن کا تیسرا سیمی فائنل تھا۔ ہندوستانی شٹلر نے ستمبر میں ہانگ کانگ اوپن کے فائنل اور اگست میں مکاؤ اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ اگرچہ اس سال کا سیزن لکشیا سین کے لیے مشکل رہا ہے۔ 19 مقابلوں میں سے 11 میں وہ پہلے ہی راؤنڈ میں ہارے۔ لیکن انہوں نے کچھ یادگار فتوحات بھی حاصل کی ہیں، جن میں ڈنمارک اوپن میں عالمی نمبر 2 اینڈرز اینٹن سن کے خلاف جیت شامل لکشیا سین کُماموٹو ماسٹرز جاپان 2025 کے سیمی فائنل تک پہنچنے والے واحد ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی تھے۔

آئی سی سی ویمن ایمرجنگ نیشنز ٹرافی 20 سے 30 نومبر تک بینکاک میں منعقد ہوگی

دبئی، 15 نومبر (یو این آئی) چار براعظموں کی آٹھ ٹیموں کے درمیان نیا عالمی ٹورنامنٹ 'آئی سی سی ویمن ایمرجنگ نیشنز ٹرافی' 20 سے 30 نومبر تک بینکاک میں کھیلا جائے گا۔ اس ٹرافی کے پہلے ایڈیشن میں تھائی لینڈ، پاپوا نیوگنی، نیدرلینڈ، یو اے ای، اسکاٹ لینڈ، نامیبیا، تنزانیہ اور یوگنڈا کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ابتدائی دن 20 نومبر کو تھائی لینڈ بمقابلہ نیدرلینڈ اور پاپوا نیوگنی بمقابلہ یو اے ای کے میچ کھیلے جائیں گے۔ بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد حال ہی میں ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونے والے ایک روزہ ویمن ورلڈ کپ کی شاندار کامیابی کے بعد عمل میں لایا گیا ہے۔ اس ورلڈ کپ کو ہندوستان میں 50 کروڑ سے زائد شائقین نے دیکھا جبکہ مختلف ممالک میں بھی ناظرین کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "ہندوستان اور سری لنکا میں تقریباً تین لاکھ شائقین نے اس میگا ایونٹ کو اسٹیڈیم میں بیٹھ کر دیکھا۔ ٹورنامنٹ کا اختتام ہندوستان کے ویمن کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے والی پہلی ایشیائی ٹیم بننے کے ساتھ ہوا، جو کھیل کی ترقی اور صنفی کرداروں کے معاشرتی و ثقافتی تناظر میں ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوا۔ اس زبردست کامیابی کے بعد آئی سی سی ویمن کرکٹ کے پائیدار مستقبل کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہے۔ ویمن ایمرجنگ نیشنز ٹرافی ایک نئے تین درجوں پر مشتمل ترقیاتی نظام کا حصہ ہے، جس کا مقصد ابھرتی ہوئی ٹیموں کو اعلیٰ سطح کی کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔" آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سنجوگ گپتا نے کہا، "آئی سی سی کے صدر جے شاہ کا مقصد دنیا بھر میں کرکٹ کو مستقل طور پر فروغ دینا اور خواتین کے کھیل کو مضبوط بنانا ہے۔ ابھرتے ہوئے ممالک کی باصلاحیت کھلاڑیوں کو اعلیٰ سطح پر کھیلنے کے زیادہ مواقع فراہم کرنے سے ان کی ترقی کی رفتار تیز ہوگی اور ان کی ٹیموں کی مسابقتی صلاحیت میں اضافہ" انہوں نے مزید کہا، "یہ ٹورنامنٹ شریک ممالک میں کھیل کی مقبولیت بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا، لڑکیوں کو کھیلوں میں شمولیت کی ترغیب دے گا اور دیگر ممالک کی خواتین کو مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن رہنے کی حوصلہ افزائی کرے گا۔"

ہندوستانی کشتی فیڈریشن نے امن سہراوت کی معطلی ختم کردی

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی کشتی فیڈریشن (ڈبلیو ایف آئی) نے امن سہراوت پر عائد ایک سالہ معطلی واپس لے لی ہے۔ اولمپک کے کانسے کے تمغہ یافتہ اس پہلوان کا وزن رواں سال عالمی چیمپئن شپ کے دوران مقررہ حد سے زیادہ پایا گیا تھا۔ پیرس 2024 میں ہندوستان کی جانب سے کم عمر اولمپک میڈل جیتنے والے امن سہراوت کا وزن کروشیا کے شہر زغرب میں ہونے والی 2025 عالمی کشتی چیمپئن شپ کے مردوں کے 57 کلوگرام فری اسٹائل مقابلے کے باضابطہ وزن میں 1.7 کلوگرام زائد نکلا۔ امن سہراوت، جو 14 ستمبر کو اپنے مقابلے سے 18 دن قبل کروشیا میں ہندوستانی کیمپ سے وابستہ ہوئے تھے، اطلاع کے مطابق طبی طور پر ناساز تھے اور وقت پر وزن کم نہ کر سکے۔ ڈبلیو ایف آئی نے پیرس 2024 میں ونیش پھوگاٹ کے مایوس کن نتائج کے بعد وزن میں ناکامی کے معاملات پر سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے پہلے امن کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا تھا اور ان کا جواب غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے انہیں معطل کر دیا تھا۔ تاہم، امن سہراوت کی معافی ملک کے سینئر کوچز سے مشاورت کے بعد فیڈریشن نے معطلی واپس لینے کا فیصلہ کیا۔ نہا سانگوان، جنہیں بلغاریہ میں انڈر 20-عالمی کشتی چیمپئن شپ میں زائد وزن کے باعث معطل کیا گیا تھا اور بعد میں سینئر عالمی چیمپئن شپ ٹیم سے بھی خارج کر دیا گیا تھا، کو بھی اسی بنیاد پر معافی دے دی گئی ہے۔

ویسٹ زون نے نارتھ زون کو شکست دے کر خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) سینئر ویمنز انٹر زونل ٹی 20 ٹرافی 2025 کے فائنل میں جمعہ کے روز ویسٹ زون نے نارتھ زون کو 25 رنز سے شکست دے کر پہلا خطاب اپنے نام کر لیا۔ یہ مقابلہ ناگالینڈ کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم، سوویما میں کھیلا گیا۔ یہ ویسٹ زون کا گھریلو خواتین ٹی 20 کرکٹ میں پہلا انٹر زونل خطاب تھا۔ اس سے قبل کے دونوں ایڈیشن میں وہ بالترتیب سینٹرل زون اور ایسٹ زون کے بعد رنر اپ رہی تھی۔ کپتان تانیا بھاٹیہ کی قیادت میں نارتھ زون نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ حمیرا قاضی کی شاندار نصف سنچری کی بدولت ویسٹ زون نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹ پر 169 رنز بنائے۔ جواب میں نارتھ زون کی ٹیم 20 اوورز میں ہدف حاصل نہ کر سکی اور 4 وکٹوں کے نقصان پر 144 رنز تک محدود رہی۔ ویسٹ زون نے اننگز کا آغاز عمدہ انداز میں کیا۔ سلامی بلے باز قاضی اور کرن نوگرے نے بہترین شراکت قائم کی۔ کے پی نوگرے 245 رنز کے ساتھ ٹورنامنٹ کی سرفہرست اسکورر رہیں۔ چھٹے اوور میں ویسٹ زون کو پہلا نقصان اُس وقت ہوا جب امانديپ کور نے کرن کو آؤٹ کیا۔ کرن نے 18 گیندوں پر 34 رنز بنائے جن میں چار چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔ اس کے بعد حمیرا قاضی کے ساتھ تیجل حسبنس نے اننگز کو آگے بڑھایا اور دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 77 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ پندرھویں اوور میں حمیرا کو نجمہ خان نے آؤٹ کیا۔ انہوں نے جارحانہ نصف سنچری اسکور کی اور 44 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 58 رنز بنائے۔ بعد ازاں تیجل بھی زیادہ دیر وکٹ پر نہ ٹک سکیں اور اٹھارہویں اوور میں نجمہ نے انہیں بھی آؤٹ کیا۔ تیجل نے 35 گیندوں پر 43 رنز بنائے جن میں تین چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ پونم کھیم نار 10 رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئیں۔ جب کہ انوجا پاٹل نے 15 گیندوں پر دو چوکوں کی مدد سے 22 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ اس طرح ویسٹ زون نے 20 اوورز میں نارتھ زون کو 170 رنز کا ہدف دیا۔

DailyAfaaqKashmir
Sunday 16 November 2025
آفاق
بین الاقوامی خبریں
8
اتوار ۱۶ نومبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۲۳ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

برطانوی جریدے نے غزہ سے متعلق امریکہ کا نیا ہولناک منصوبہ بے نقاب کر دیا

امریکہ غزہ کی طویل المدتی تقسیم کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، جس کے تحت ایک "گرین زون" ہوگا

لندن، 15 نومبر (یو این آئی) برطانوی جریدے گارڈین نے غزہ سے متعلق امریکہ کا ایک نیا ہولناک منصوبہ بے نقاب کیا ہے، جس کے تحت اس فلسطینیوں

کے اس محصور شہر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ برطانوی جریدے گارڈین نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے غزہ کی طویل مدت تقسیم کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے، امریکی فوجی منصوبہ بندی کی دستاویزات کے مطابق امریکہ غزہ کی طویل المدتی تقسیم کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، جس کے تحت ایک ''گرین زون "ہوگا جو اسرائیلی اور بین الاقوامی فوجی کنٹرول میں ہوگا، جہاں تعمیر نو کا آغاز ہوگا اور ایک ''ریڈ زون "ہوگا جسے کھنڈرات کی صورت میں چھوڑ دیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق غزہ کے مشرقی حصے میں ابتدائی مرحلے میں غیر ملکی فوجی دستے اسرائیلی اہلکاروں کے ساتھ تعینات ہوں گے، اور اس طرح تباہ شدہ پٹی موجودہ اسرائیلی زیر کنٹرول ''ییلو لائن "سے کٹی رہے گی۔ امریکی فوجی منصوبوں نے اس بات پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں کہ آیا واشنگٹن گزشتہ ماہ اعلان کردہ جنگ بندی کو ایک دیرپا سیاسی سمجھوتے میں بدلنے میں واقعی سنجیدہ ہے، جس کے تحت غزہ پر فلسطینی حکمرانی کا وعدہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کیا تھا۔ غزہ کے مستقبل سے متعلق منصوبے نہایت تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں، جو اس پیچیدہ اور دیرینہ تنازع کو حل کرنے اور 20 لاکھ فلسطینیوں کو خوراک اور پناہ سمیت امداد فراہم کرنے کی ایک ہنگامی اور بے ربط کوشش کی عکاسی کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق گرین زون کی تعمیر نو سے فلسطینیوں کو منتقل کرنے کی حکمت عملی تیار کی گئی ہے، جریدے کا کہنا ہے کہ امریکا نے متبادل محفوظ کمیونٹیز ' کا منصوبہ ترک کر دیا ہے، اور غزہ میں مستقل امن اور فلسطینی حکمرانی سے متعلق مریکی وعدوں پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ امریکی منصوبوں پر عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کے شدید تحفظات برقرار ہیں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ موثر منصوبہ بندی، اسرائیلی فوج کے انخلا، اور وسیع پیمانے پر تعمیر نو کے بغیر، 2 سال کی تباہ کن جنگ کے بعد بین الاقوامی امن دستے کا غزہ کے ایک غیر یقینی صورتِ حال میں پھنس جانے کا خطرہ ہے۔ امریکہ نے یورپی ممالک کو امن فورس کا بنیادی حصہ بنانے کی تجویز دی لیکن یورپی ممالک کی جانب سے فوج بھیجنے سے ہچکچاہٹ کے باعث یہ منصوبہ غیر حقیقی قرار پایا۔ ثالثوں نے خبردار کیا ہے کہ تقسیم شدہ غزہ میں ایک ایسی صورت حال پیدا ہو رہی ہے۔

ٹرمپ ممکنہ طور پر سعودی عرب کو ایف- 35 لڑاکا طیارے بیچ سکتے ہیں: امریکی اہلکار

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے ایک انتظامی اہلکار کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے ساتھ ایک ایسا معاہدہ کریں گے، جس کے تحت سعودی عرب ایف- 35 اسٹیلتھ طیارے خرید سکے گا۔ امریکی جریدے بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر معاملے کی تفصیلات پر بات

کرتے ہوئے اس اہلکار نے کہا کہ ٹرمپ اور ولی عہد (جنہیں ایم بی ایس کے نام سے جانا جاتا ہے) منگل کو شیڈول وائٹ ہاؤس کے دورے کے دوران اقتصادی اور دفاعی معاہدوں پر دستخط کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ان معاہدوں میں لیکویفائیڈ نیچرل گیس کی خریداری کا بھی معاہدہ شامل ہوگا، تاہم مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ اگر ایف- 35 کی فروخت مکمل ہوتی ہے، تو یہ سعودی عرب کے لیے ایک بڑا رعایتی اقدام ہوگا، کیوں کہ واشنگٹن اور ریاض اپنے تعلقات کو گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور ٹرمپ سعودی عرب پر زور دے رہے ہیں کہ وہ ابراہم معاہدوں' میں شامل ہو اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائے۔ اہلکاروں کے مطابق سعودی عرب ایف- 35 طیارے خریدنے کی کوشش کر رہا ہے، جو لاک ہیڈ مارٹن کارپوریشن کے تیار کردہ ہیں اور دنیا کے سب سے جدید طیاروں میں شمار ہوتے ہیں، ہر طیارے کی قیمت تقریباً 10 کروڑ ڈالر ہے۔ امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کے مطابق کچھ اشارے ہیں کہ ٹرمپ خریداری کی منظوری دینے کے لیے تیار ہیں، حالاں کہ کچھ بڑی رکاوٹیں موجود ہیں، ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ اسرائیل مشرق وسطیٰ میں واحد ملک ہے جس کے پاس یہ لڑاکا طیارے ہیں اور وہ اس اجارہ داری کو برقرار رکھنے کا خواہاں ہے، کیوں کہ اسے یہ اپنے حفاظتی فوائد کے لیے ضروری سمجھتا ہے۔ پینٹاگون کی ایک رپورٹ نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر سعودی عرب کو یہ طیارے فروخت کیے گئے تو چین اس کی جدید ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر سکتا ہے، اور رپورٹ میں بیجنگ کے دفاعی تعلقات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ متوقع F-35 فروخت دورے کے دوران زیر بحث آنے والے کئی مسائل میں سے ایک ہے، جن میں مصنوعی ذہانت کی چپ اور جوہری ٹیکنالوجی تک رسائی، غزہ کا مستقبل اور سعودی عرب کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات بھی شامل ہیں۔

اسرائیل جہاز بھر بھر کے فلسطینیوں کو دوسرے ممالک بے دخل کرنے لگا

غزہ۔ 15 نومبر (یو این آئی) اسرائیل جہاز بھر بھر کے فلسطینیوں کو دوسرے ممالک جبری بیدخل کرنے لگا ہے۔ اسرائیلی فوجی اڈوں کے ذریعے فلسطینیوں کو طیاروں میں بٹھا کر دوسرے ممالک بھیجا گیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق نائیجیریا جانے والے دو طیاروں کی جنوبی افریقہ میں لینڈنگ ہوئی ہے جس کے بعد امیگریشن میں حقیقت کا پتہ چلا ہے۔ جنوبی افریقہ میں چارٹرڈ طیارے کی لینڈنگ کے بعد 153 فلسطینیوں کو امیگریشن مسائل کا سامنا ہوا ہے۔ فلسطینیوں کے مطابق اسرائیلی فوجی اڈوں سے زبردستی چارٹرڈ طیاروں میں بٹھایا جاتا ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق فلسطینیوں کے مطابق ہمیں سامان ساتھ لیجانیکی اجازت نہیں جب کہ جنوبی افریقہ میں لینڈ کرنیوالی چارٹرڈ فلائٹ کینیا جارہی تھی۔۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق فلسطینیوں کے مطابق ہمیں سامان ساتھ لیجانیکی اجازت نہیں جب کہ جنوبی افریقہ میں لینڈ کرنیوالی چارٹرڈ فلائٹ کینیا جارہی تھی۔ مقامی انسانی حقوق گروپ کے مطابق اب تک وہ 2 طیاروں کے مسافروں کو سہولت دے چکے ہیں۔ اسرائیل سے پہلا طیارہ 176 فلسطینی لیکر 28 اکتوبر کو آیا تھا اور دوسرے طیارے میں 153 فلسطینی موجود تھے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے 4 تنظیموں کو دہشت گرد قرار دے دیا

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) صدر ٹرمپ کی انتظامیہ نے یورپ سے تعلق رکھنے والی بائیں بازو کی چار تنظیموں کو دہشت گرد قرار دے دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے یورپ میں سرگرم 4 بائیں بازو کے گروہوں کو باضابطہ طور پر دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کر لیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق ان چاروں گروہوں کی براہ راست سرگرمیاں امریکا کے اندر نہیں دیکھی گئی ہیں۔ تاہم یہ چاروں گروہ یورپ میں مختلف نوعیت کی تشدد آمیز اور مسلح کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ ان گروہوں میں اطالوی انارکسٹ فرنٹ، دوسرا اور تیسرا گروہ یونان جب کہ چوتھا گروہ جرمنی سے تعلق رکھتا ہے۔ ان میں سب سے نمایاں اطالوی انارکسٹ فرنٹ ہے، جو 2003 میں یورپی کمیشن کے اُس وقت کے صدر رومانو پروڈی کو دھماکہ خیز پارسل بھیجنے کے واقعے میں شامل رہا تھا۔ یونان سے تعلق رکھنے والے گروہوں پر الزام ہے کہ انہوں نے گزشتہ برس ایتھنز میں پولیس ہیڈ کوارٹر اور وزارتِ محنت کی عمارتوں کے باہر بم نصب کیے تھے۔ اگرچہ ان دھماکوں میں بڑے پیمانے پر جانی

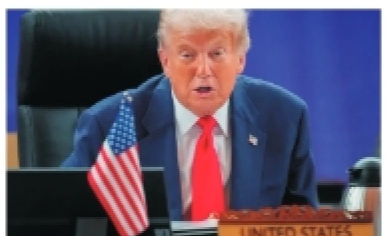

نقصان نہیں ہوا تھا، مگر یونانی حکام نے ان کارروائیوں کو ملک کے سیاسی ڈھانچے کو عدم استحکام کی طرف دھکیلنے کی منظم کوشش' قرار دیا تھا۔ جرمنی سے تعلق رکھنے والا چوتھا گروہ فاشزم مخالف تشدد پسند نیٹ ورک کے طور پر جانا جاتا ہے، اس تنظیم پر جرمنی میں کئی نیو نازی کارکنوں پر ہتھوڑوں سے حملے کا الزام ہے۔

یورپی ملک سویڈن میں افسوسناک واقعہ، متعدد افراد ہلاک اور زخمی

غیر ارادی قتل کے طور پر تفتیش جاری اور بس ڈرائیور کو گرفتار

اسٹاک ہوم، 15 نومبر (یو این آئی) سویڈن میں بس اسٹاپ پر پیش آنے والے افسوسناک واقعے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ سویڈش پولیس نے کہا کہ وسطی اسٹاک ہوم میں ایک بس کے ٹکرانے سے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ یہ واقعہ کوئی کسی قسم کا حملہ تھا۔ اسٹاک ہوم کی ریسکیو سروسز کے ترجمان نے ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد بتائے بغیر کہا کہ جمعہ کو ہونے والے اس واقعے میں متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ کم از کم چھ افراد زندگی کی بازی ہار گئے ہیں جب کہ متعدد زخمی ہیں جن میں کچھ کی حالت تشویشناک ہے۔ ترجمان ریسکیو نے کہا کہ واقعے کے

وقت بس میں کوئی مسافر نہیں تھا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے کہا کہ اس کی غیر ارادی قتل کے طور پر تفتیش کی جا رہی ہے اور بس ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ محکمہ صحت کی ترجمان مشیل مارچ نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ دو شدید زخمی افراد کو ہسپتال منتقل کر

امریکی صدر نے سعودی ولی عہد سے آئندہ ملاقات کی تصدیق کر دی

سعودی عرب جلد ابراہیمی معاہدے میں شامل ہو جائے گا: امریکی صدر

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی ولی عہد سے آئندہ ملاقات کی تصدیق کر دی۔ ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے

ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ آئندہ ہفتے سعودی ولی عہد سے ہونے والی ملاقات صرف ملاقات نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہوگی۔ صحافی کے سوال پر کہ کیا سعودی عرب کو ایف- 35 طیارے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟ اس پر امریکی صدر نے کہا کہ سعودی عرب بہت سے طیارے خریدنا چاہتا ہے، سعودی عرب بڑی تعداد میں ایف- 35 اور دیگر لڑاکا طیارے خریدنے کا خواہش مند ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکا دنیا کے بہترین طیارے اور بہترین میزائل بناتا ہے۔ ابراہیمی معاہدوں سے متعلق سوال پر امریکی صدر نے کہا یہ معاہدے بھی بات چیت کا حصہ ہوں گے، امید ہے سعودی عرب جلد ابراہیمی معاہدے میں شامل ہو جائے گا۔

اہم مسلم ممالک کی غزہ میں عالمی فورس تعینات کرنے کی امریکی قرارداد کی حمایت

اقوام متحدہ، 15 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے دیگر اہم مسلم اور عرب ممالک کے ساتھ شامل ہو کر اس امریکی قرارداد کی حمایت کی ہے جس میں غزہ میں ایک بین الاقوامی استحکام فورس (آئی ایس ایف) تعینات کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز میں جاری مشترکہ بیان میں پاکستان، قطر، مصر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، انڈونیشیا، اردن، ترکیہ اور امریکہ نے اس قرارداد کے لیے اپنی مشترکہ حمایت کا اظہار کیا جو اس وقت سلامتی کونسل میں زیر غور ہے، یہ قرارداد امریکہ نے کونسل کے ارکان اور خطے کے شراکت داروں سے مشاورت کے بعد تیار کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 29 ستمبر کو اعلان کردہ غزہ تنازع کے خاتمے کے لیے تاریخی جامع منصوبہ اس قرارداد میں شامل ہے اور شرم الشیخ میں اس کی توثیق اور پذیرائی کی گئی۔ مشترکہ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہم یہ بیان اُن ممالک کے طور پر جاری کر رہے ہیں، جنہوں نے ہائی لیول ویک کے دوران اس عمل کی ابتدا کی، ایک ایسا عمل جو فلسطینیوں کے حق خود ارادیت اور ریاست کے قیام کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ مشترکہ بیان اُس عمل کی توثیق کرتا ہے جو فلسطینی خود ارادیت اور ریاست کی راہ ہموار کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم واضح کرتے ہیں کہ یہ ایک مخلصانہ کوشش ہے اور یہ منصوبہ نہ صرف اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان بلکہ پورے خطے کے لیے امن اور استحکام کا قابل عمل راستہ پیش کرتا ہے۔ ممالک نے

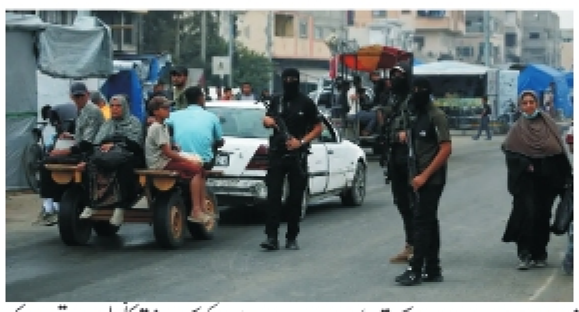

امید ظاہر کی کہ سلامتی کونسل اس قرارداد کو جلد منظور کرے گی۔ امریکہ نے اس سے قبل اپنے ایک بیان میں سلامتی کونسل پر زور دیا تھا کہ وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کو مضبوط بنانے کے لیے تیار کی جانے والی امریکی قرارداد کی باقاعدہ توثیق کرے اور خبردار کیا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کمزور' ہے۔ دریں اثنا امریکی اپیل کے ساتھ ہی روس نے سلامتی کونسل کے اجلاس میں غزہ پر اپنی علیحدہ قرارداد پیش کر دی، جس سے براہ راست امریکی مسودے کو چیلنج کیا گیا ہے، کونسل کے 5 مستقل ارکان (امریکہ، روس، چین، برطانیہ اور فرانس) کسی بھی قرارداد کو ویٹو کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں امریکی مشن نے اپنے بیان میں کہا کہ جب اس قرارداد پر اتفاق رائے کے لیے سنجیدہ مذاکرات جاری ہیں، ایسے وقت میں اختلاف پیدا کرنے کی کوششیں فلسطینیوں کے لیے سنگین، حقیقی اور مکمل طور پر قابل گریز نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔

سوڈانی شہر الفاشر میں مظالم کی تحقیقات کا حکم

اقوام متحدہ، 15 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل نے سوڈانی شہر الفاشر میں مظالم کی تحقیقات کا حکم دیدیا۔ انسانی حقوق کونسل کا کہنا ہے کہ سوڈان میں آزاد تحقیقاتی مشن فوری طور پر خلاف ورزیوں کی چھان بین کرے اور تحقیقات میں مجرموں کی شناخت کی جائے تاکہ انصاف کیلئے کٹہرے میں لایا جاسکے۔ کونسل کے مطابق فیصلہ الفاشر کی صورتحال پر اقوام متحدہ خصوصی اجلاس کے اختتام پر سامنے آیا۔ الفاشر میں نسل کشی اور انسانیت کیخلاف جرائم کے خطرات پر انتباہ دیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ انسانی حقوق سربراہ وولکر ترک کا کہنا ہے کہ الفاشر میں خون خلا سے بھی نظر آیا، سیٹلائٹ کے ذریعے لی گئی تصاویر سے بھی قتل عام کی نشاندہی ہوئی۔ سوڈانی وزیر اعظم کامل ادریس نے کہا ہے کہ آر ایس ایف کے جرائم انسانیت کی تاریخ میں بےمثال ہیں اس ملیشیا کو عالمی دہشت گرد قرار دیا جائے۔ سوڈانی وزیر اعظم نے آر ایس ایف کو کرائے کے جنگجو اور باغی ملیشیا قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کی صرف مذمت کافی نہیں اقدامات کرنا ہوں گے، آر ایس ایف کا خطرہ صرف سوڈان نہیں بلکہ پورے افریقا اور دنیا کو ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق الفاشر کے بعد آر ایس ایف نے دارفور کے تمام 5 صوبائی دار الحکومتوں پر قبضہ کر لیا ہے جس سے سوڈان میں تقسیم کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ آر ایس ایف مغربی و جنوبی علاقوں پر قابض ہے جب کہ فوج شمال و مشرقی خطے میں موجود ہے۔ آر ایس ایف نے الفاشر پر قبضے کے بعد وسطی کوردفان پر حملے کی تیاری شروع کر دی ہے۔

ریوڈی جنیرو میں پارٹی ہال میں فائرنگ، کم از کم 6 افراد ہلاک

ریوڈی جنیرو، 15 نومبر (یو این آئی) مقامی حکام نے بتایا کہ برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں ایک پارٹی ہال میں مبینہ حریف مجرمانہ گروہوں کے درمیان فائرنگ سے جمعہ کو کم از کم چھ افراد ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ شالی ہونوریو گرگل کے پڑوس میں ہوئی، جہاں مجرمانہ گینگ کومانڈو ورمیلہو کے مبینہ ارکان پارٹی منا رہے تھے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، حریف گینگ ٹریسیرو کومانڈو پرو نے مقام پر حملہ کر دیا، جس میں گولیوں کا شدید تبادلہ ہوا۔ سیکیورٹی فورسز نے 28 اکتوبر کو ریوڈی جنیرو میں کومانڈو ورمیلہو کے خلاف بڑے پیمانے پر چھاپہ مارا، جس میں کم از کم 121 افراد ہلاک ہوئے۔

شام میں دروز اور شامی سرکاری افواج میں دوبارہ جھڑپیں شروع

دمشق، 15 نومبر (یو این آئی) شام کے علاقے سویدا میں دروز اور شامی حکومتی افواج کے درمیان دوبارہ سے جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سویدا میں دروز قبائل اور سرکاری شامی افواج کے درمیان کئی گھنٹوں تک لڑائی جاری رہی، دونوں جانب سے ہلکے ہتھیاروں، مارٹرز فائرنگ اور ڈرونز کا استعمال کیا گیا۔ دروز قبائل کے سربراہ شیخ حکمت الہجری نے دعویٰ کیا ہے کہ سرکاری شامی فوج کی کارروائیوں سے کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا ہے کہ انکی ملیشیا کی جانب سے سرکاری فورسز کا حملہ کو پسپا کرتے ہوئے انہیں جانی نقصان پہنچایا ہے۔ شامی حکومت کا

کشیدگی کے حوالے سے ابھی کوئی ردِعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

روس کا یوکرین پر 430 ڈرونز اور 18 میزائلوں سے حملہ، 8 افراد ہلاک، عمارتیں تباہ

کیف، 15 نومبر (یو این آئی) روس نے یوکرین کے دار الحکومت کیف پر ڈرونز اور میزائلوں کی بارش کر دی جس

کے نتیجے میں 8 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے بتایا کہ روس نے 430 ڈرون اور 18 میزائلوں سے دار الحکومت کیف کو نشانا بنایا۔ انہوں نے کہا کہ روس کی جانب سے ان حملوں میں شہری آبادی، عمارتوں اور توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ یوکرینی حکام نے روس کے بہت سارے ڈرونز اور میزائل مار گرانے کا دعویٰ کر دیا، ساتھ ہی واضح کیا کہ ڈرونز اور میزائل حملوں سے عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ عرب میڈیا کے مطابق کیف پر روسی حملوں میں آذربائیجان کے سفارتخانے کی عمارت کو بھی نقصان پہنچا جس کے بعد آذربائیجان نے روسی سفیر کو طلب کر کے احتجاج ریکارڈ کرایا۔ روس نے کہا ہیکہ یوکرین کے خلاف میزائل اور ڈرون حملوں کی روشنی میں نیٹو کو محتاط رہنا چاہیے۔

امریکہ اسرائیل گٹھ جوڑ: ٹرمپ کا غزہ پر کنٹرول کا نیا منصوبہ بے نقاب

اس کا مقصد فلسطینی ریاست کے قیام کے امکان کو ختم کرنا ہے

غزہ، 15 نومبر (یو این آئی) ٹرمپ کی جانب سے برطانیہ کی جگہ امریکہ کو غزہ میں کنٹرول اتھارٹی بنانے کا منصوبہ تیار کر لیا گیا۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے اقوام متحدہ میں اسرائیلی تیار کردہ قرارداد پیش کر دی جس کا مقصد فلسطینی ریاست کے قیام کا امکان مکمل ختم کرنا ہے۔ امریکہ کی جانب سے اقوام متحدہ میں دی گئی قرارداد کے 3 بڑے اقدامات سامنے آ گئے۔ قرارداد میں امریکہ کو غزہ پٹی پر مکمل سیاسی کنٹرول دینے کی تجویز پیش کی گئی ہے جب کہ قرارداد میں غزہ کو باقی فلسطین سے مکمل طور پر الگ کرنے کا منصوبہ ہے۔ غزہ سے اسرائیلی انخلا کا اختیار امریکہ اور اسرائیل کے ہاتھ میں دینے کی شق شامل ہے جس کا مطلب ہے غزہ سے اسرائیلی انخلا کا ٹائم لائن امریکہ طے کرے گا جو کبھی نہیں ہو گا۔ الجزیزہ کا کہنا ہے کہ امن عمل کے نام پر سامراجی منصوبہ بےنقاب ہو گیا دنیا نے آواز نہ اٹھائی تو امریکہ و اسرائیل منصوبہ اقوام متحدہ سے منظور کرا سکتے ہیں۔

مغربی کنارے میں مذہبی مقامات پر اسرائیلی آبادکاروں کے حملے قابل مذمت ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 15 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے کہا ہے کہ مغربی کنارے میں مذہبی مقامات پر اسرائیلی آبادکاروں کے حملے قابل مذمت ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غیر قانونی یہودی آبادکاروں کی جانب سے مغربی کنارے میں دیر استیا کے قصبے میں واقع مسجد پر حملے کی مذمت کی ہے۔ سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن ڈوجیرک نے بتایا ہے کہ انتونیو گوتریس نے مغربی کنارے پر مسجد پر حملے کے علاوہ فلسطینیوں کے گھروں اور املاک پر آبادکاروں کے حملوں کی مذمت کی ہے۔ سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن ڈوجیرک نے بتایا ہے کہ انتونیو گوتریس نے مغربی کنارے پر مسجد پر حملے کے علاوہ فلسطینیوں کے گھروں اور املاک پر آبادکاروں کے حملوں کی مذمت کی ہے۔ ترجمان سیکریٹری جنرل کہا ہے کہ مقبوضہ

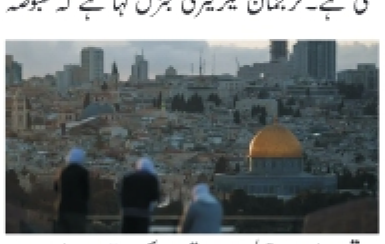

علاقوں میں ان حملوں سے تشدد کے واقعات میں مزید اضافہ ہوگا۔ اسٹیفن ڈوجیرک نے مزید کہا ہے کہ اسرائیل قابض قوت ہونے کے باوجود عالمی قوانین کے تحت فلسطینی شہری آبادی کے تحفظ کا ذمہ دار ہے۔

جوہری معاملات پر دباؤ میں نہیں آئیں گے: ایران

نیویارک، 15 نومبر (یو این آئی) (اقوام متحدہ میں ایرانی مستقل مندوب نے کہا ہے کہ نیوکلیئر معاملات میں دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے سلامتی کونسل کے اجلاس میں کہا ہے کہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کو پیشہ ورانہ انداز میں حقائق کے ساتھ دباؤ میں آئے بغیر غیر جانبداری کے ساتھ اپنا کام کرنا چاہیے، یہی بات اس کی ساکھ کے لیے انتہائی اہم ہے۔ امیر سعید ایروانی نے کہا کہ ایران کو اپنی ترقی کے لیے جوہری توانائی کی ضرورت ہے اور ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت ان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایٹمی صلاحیت تک رسائی حاصل کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ ایٹمی توانائی کے حوالے سے ہمارے حق کو کسی بھی بہانے سے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

پاکستانی چیف آف جنرل اسٹاف کی سعودی ہم منصب سے ملاقات، اسٹریٹجک تعلقات کے فروغ پر تبادلہ خیال

ریاض، 15 نومبر (یو این آئی) پاکستانی چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل عامر رضا نے ریاض میں سعودی ہم منصب جنرل فیاض بن حمید الرویلی سے ریاض میں ملاقات کی، ملاقات میں اسٹریٹجک تعلقات کے فروغ اور دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے باہمی دفاعی معاہدے کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبۂ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے جاری کردہ بیان کے مطابق ملاقات میں باہمی اسٹریٹجک دلچسپی کے امور" پر گفتگو کی گئی، جن میں دوطرفہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانا، انٹرآپریبلٹی میں اضافہ کرنا اور باہمی دفاعی معاہدے کے تحت تعاون کو آگے بڑھانا شامل ہے۔ ان تعلقات میں اقتصادی معاونت اور توانائی کی فراہمی شامل رہی ہے، جن میں ریاض پاکستان کے لیے مالی امداد اور تیل کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے۔ " آئی ایس پی آر نے کہا کہ دونوں فریقین نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا، جو علاقائی امن، استحکام اور خود انحصاری میں مددگار ثابت ہوں گے۔ " دونوں ممالک طویل عرصے سے ایک کثیر الجہتی تعلق کے حامل ہیں جو اسٹریٹجک فوجی تعاون، باہمی اقتصادی مفادات اور مشترکہ اسلامی ورثے پر مبنی ہے۔ ان تعلقات میں اقتصادی معاونت اور توانائی کی فراہمی شامل رہی ہے، جن میں ریاض پاکستان کے لیے مالی امداد اور تیل کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے۔ آئی ایس پی آر نے مزید بتایا کہ پاکستان-سعودی عرب دوطرفہ دفاعی صنعتی فورم کا ایک خصوصی اجلاس بھی ریاض میں منعقد ہوا۔ پاکستان کے تینوں سروسز پر مشتمل وفد کی قیادت لیفٹیننٹ جنرل عامر رضا نے کی، جبکہ سعودی وفد کی قیادت خالد البیاری، اسسٹنٹ وزیر دفاع برائے ایگزیکٹو امور، کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ دوطرفہ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے جاری دفاعی تعاون کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں مشترکہ منصوبوں کے نئے امکانات پر تبادلہ خیال کیا، جو مملکت کے وژن 2030 کے مطابق ہیں۔ " آئی ایس پی آر نے مزید کہا کہ چیف آف جنرل اسٹاف نے سعودی شاہی دفاعی فورسز کی استعداد کار میں اضافے کے لیے پاکستان کی مسلسل حمایت کے عزم کا اعادہ کیا۔ " "(سعودی) قیادت نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی وابستگی، کارناموں اور قربانیوں کے ساتھ ساتھ علاقائی امن اور استحکام کے لیے اس کی اہم خدمات کو سراہا۔ "

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com